عیون
اخبار الرضا علیہ السلام

(جلد دوم)

مؤلف

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

مجاہد حسین حرؔ، سید ظفر حسین نقوی

ناشر

مصباح القرآن ٹرسٹ

قرآن سینٹر ۲۴۔الفضل مارکیٹ۔اردو بازار۔لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	عیون اخبار الرضاؑ (جلد دوم)
تصنیف	شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ
مترجمین	مجاہد حسین حرؔ، سید ظفر حسین نقوی
پروف ریڈنگ	آر۔ چوہدری
کمپوزنگ	قائم گرافکس۔ جامعہ علمیہ۔ ڈیفنس کراچی 0345-2401125
ناشر	مصباح القرآن ٹرسٹ۔ لاہور۔ پاکستان
تعداد	ایک ہزار (۱۰۰۰)
طبع	اوّل
قیمت	

ملنے کا پتہ

مصباح القرآن ٹرسٹ

قرآن سینٹر ۲۴۔ الفضل مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

مصباح القرآن ٹرسٹ محسن ملت سید صفدر حسین نجفی اعلی اللہ مقامہ کی ان صدقاتِ جاریہ میں سے ہے جس سے لوگ تا قیامت استفادہ کرتے رہیں گے اور موصوف کے درجات عالیہ میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ مصباح القرآن ٹرسٹ نے تراجم و تفاسیر قرآن سے کام شروع کیا اور پھر ہر وہ کتاب جس کی ملت کو ضرورت تھی شائع کی انشاء اللہ العزیز شائع کرتی رہے گی۔

موجودہ کتاب ''عیون اخبار الرضاؑ'' شیخ المحدثین شیخ صدوق اعلی اللہ مقامہ کی تصنیف ہے جو کہ دو جلدوں پر مشتمل ہے اس میں شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے امام رضاؑ سے منقول احادیث کو جمع کیا ہے۔ ہمیں افتخار ہے کہ ہم پاکستان میں پہلی بار اس کتاب کو عربی کے اصل متن کے ساتھ شائع کر رہے ہیں ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب انشاء اللہ آپ کو پسند آئے گی۔

یاد رہے کہ مصباح القرآن ایک خود مختار ادارہ ہے اس کے بانی مرحوم حجۃ اسلام والمسلمین مولانا سید صفدر حسین نجفیؒ تھے انہوں نے اس ادارہ کی ایک الگ ٹراسٹ تشکیل دی تھی جو اپنے اول دن سے اپنے اخراجات کا خود انتظام کرتی ہے۔

مصباح القرآن نے اپنی تمام کتابیں آپ کے استفادہ کے لئے انٹرنیٹ پر دے دی ہیں۔ ایڈریس ہے:

www.misbahulqurantrust.com

www.misbahulqurantrust.org

قارئین کرام سے التماس ہے کہ اگر وہ اس کتاب میں کہیں خامی دیکھیں یا کمی محسوس کریں تو ہمیں مطع ضرور فرمائیں ہم آپ کے شکر گزار رہوں گے۔ ادارہ کی ترقی اور اس کے بانی محسن ملت سید صفدر حسین نجفی اعلی اللہ مقامہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کے طالب ہیں۔

ادارہ

مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور پاکستان

انتساب

اپنے اساتذہ کرام

حجۃ الاسلام والمسلمین سید فیاض حسین نقوی دام عزہ

اور

حجۃ الاسلام والمسلمین سید امیر حسین الحسینی دام عزہ

کے نام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش گفتار مترجم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَنَا مِنَ الۡمُتَمَسِّکِیۡنَ بِوِلَایَۃِ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیِّ ابۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الۡاَئِمَّۃِ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ.

کتاب لکھنا یقیناً ایک مشکل کام ہوتا ہے لیکن اس کتاب کا ترجمہ کرنے کے بعد احساس ہوا ہے کہ کتاب کا ترجمہ کرنا لکھنے سے بھی زیادہ مشکل کام ہے کیونکہ کتاب لکھنے کے دوران اگر کوئی غلطی یا خامی رہ جائے تو اسے کم علمی تصور کر کے معاف کیا جا سکتا ہے لیکن کتاب کا ترجمہ کرنا اور وہ بھی شیخ صدوق جیسے بزرگ عالم کی کتاب جو کہ امام علیہ السلام کے کلام کا مجموعہ ہو بہت ہی مشکل ہے۔ ساری مشکلات ایک طرف خداوند قدوس کی تائید وحمایت ایک طرف یہ لطف خدا ہی تھا کہ ہم جیسے طالب علم اس کتاب کا ترجمہ کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اب یہ کامیابی کس حد تک حاصل ہوئی ہے اس کا فیصلہ تو قارئین کرام ہی کر سکیں گے ہم نے جتنی محنت کی ہے اس کا یقین ہے کہ خالق کائنات ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے گا۔

سب سے پہلے میں جناب مولانا سید ظفر حسین نقوی کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے اس کتاب کا ترجمہ کرنے میں ہمارے ساتھ معاونت فرمائی اور جا بجا مشکلات کو حل کرتے رہے اور جناب شیخ امین صاحب کا شکریہ ادا کرنا بھی مجھ پر لازم ہے کہ انہوں نے بلا مبالغہ ہر دوسرے تیسرے روز فون پر رابطہ رکھا اور ہماری حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔

خداوند قدوس کی بارگاہ میں التجا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے ہمارے لئے اور ہمارے والدین کے لئے ذخیرہ آخرت قرار دے۔ (آمین)

طالب دعا

مجاہد حسین حرؔ

جامعہ علمیہ۔ ڈیفنس۔ کراچی

فہرست

باب 31

امام علی رضا علیہ السلام سے مروی اخبار کا مجموعہ

1 قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى بْنِ بَابَوَيْهِ الْقُمِّيُّ نَزِيلُ الرَّيِّ قَدَّسَ اللهُ رُوحَهُ حَدَّثَنَا أَبِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالا حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ قَالا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا عليہ السلام يَقُولُ صَدِيقُ كُلِّ امْرِءٍ عَقْلُهُ وَ عَدُوُّهُ جَهْلُهُ.

ترجمہ

شیخ فقیہ ابوجعفر محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی نزیل رے قدس اللہ روحہ نے کہا: ا۔ہم سے یہ حدیث ہمارے والد رضی اللہ عنہ اور محمد بن حسن بن احمد بن الولید رضی اللہ عنہما نے بیان کی۔انہوں نے یہ حدیث سعد بن عبداللہ اور عبداللہ بن جعفر حمیری سے سنی، انہوں نے یہ حدیث ابراہیم بن ہاشم سے انہوں نے حسن بن جہم سے یہ حدیث سنی، انہوں نے کہا میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے سنا آپؑ فرمایا کرتے تھے۔

''ہر شخص کا دوست اس کی عقل ہوتی ہے اور جہالت اس کی دشمن ہوتی ہے''۔

2 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الدَّقَّاقُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ السِّنَانِيُّ وَ الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْمُكَتِّبُ رَحِمَهُمُ اللهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْكُوفِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ الْآدَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي الْبِلَادِ قَالَ سَمِعْتُ الرِّضَا عليہ السلام يَقُولُ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ الْمُنْعِمَ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ عَزَّ وَ جَلَ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: ''جس نے مخلوق میں سے احسان کرنے والے کا شکریہ ادا نہیں کیا اس نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ بھی ادا نہیں کیا''۔

3 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَحْمُودٍ قَالَ قَالَ الرِّضَا عليہ السلام الْمُؤْمِنُ الَّذِي إِذَا أَحْسَنَ اسْتَبْشَرَ وَ إِذَا أَسَاءَ اسْتَغْفَرَ وَ الْمُسْلِمُ الَّذِي يَسْلَمُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَ يَدِهِ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ

يَأْمَنْ جَارُهُ بَوَائِقَهُ.

ترجمہ

ابراہیم بن ابی محمود سے روایت ہے۔امام علی رضاعلیہ السلام نے فرمایا:''مومن وہ ہے جب اس سے بھلائی صادر ہوتو وہ خوشی محسوس کرے اور جب اس سے کوئی برائی صادر ہوتو وہ استغفار کرے۔اور مسلم وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان سلامتی محسوس کریں۔اور وہ شخص ہم میں سے نہیں جس کے شر سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔

4 حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الشَّاهِ الْفَقِيهُ الْمَرْوَزِيُّ بِمَرْوَرُودَ فِي دَارِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّائِيُّ بِالْبَصْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي فِي سَنَةِ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام سَنَةَ أَرْبَعٍ وَ تِسْعِينَ وَ مِائَةٍ وَ حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَكْرٍ الْخُورِيُّ بِنَيْسَابُورَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْفَقِيهُ الْخُورِيُّ بِنَيْسَابُورَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَرَوِيُّ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عليه السلام وَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأُشْنَانِيُّ الرَّازِيُّ الْعَدْلُ بِبَلْخٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْرَوَيْهِ الْقَزْوِينِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْفَرَّاءِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله قَالَ أَرْبَعَةٌ أَنَا لَهُمْ شَفِيعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُكْرِمُ لِذُرِّيَّتِي وَ الْقَاضِي لَهُمْ حَوَائِجَهُمْ وَ السَّاعِي لَهُمْ فِي أُمُورِهِمْ عِنْدَ مَا اضْطُرُّوا إِلَيْهِ وَ الْمُحِبُّ لَهُمْ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ.

ترجمہ

امام علی رضاعلیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔آپؐ نے فرمایا:''میں چار قسم کے لوگوں کی قیامت کے دن شفاعت کروں گا۔

1۔میری اولاد کا احترام کرنے والا

2۔ان کی حاجات پوری کرنے والا

3۔جب وہ پریشان اور مضطر ہوں تو ان کے امور کے لئے بھاگ دوڑ کرنے والا

4۔اپنے دل اور زبان سے ان سے محبت رکھنے والا''۔

5 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ حدثني [حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عليها السلام لَمَّا حَمَلْتُ بِالْحَسَنِ عليه السلام وَ وَلَدْتُهُ جَاءَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله فَقَالَ يَا أَسْمَاءُ هَلُمِّي ابْنِي فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فِي خِرْقَةٍ صَفْرَاءَ فَرَمَى بِهَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وَ أَذَّنَ فِي أُذُنِهِ الْيُمْنَى وَ أَقَامَ فِي أُذُنِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ عليه السلام بِأَيِّ شَيْءٍ سَمَّيْتَ ابْنِي قَالَ مَا كُنْتُ أَسْبِقُكَ بِاسْمِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ قَدْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أُسَمِّيَهُ حَرْباً فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وَ لَا أَنَا أَسْبِقُ بِاسْمِهِ رَبِّي ثُمَّ هَبَطَ جَبْرَئِيلُ عليه السلام فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُولُ عَلِيٌّ مِنْكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى وَ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ سَمِّ ابْنَكَ هَذَا بِاسْمِ ابْنِ هَارُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وَ مَا اسْمُ ابْنِ هَارُونَ قَالَ شَبَّرَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لِسَانِي عَرَبِيٌّ قَالَ جَبْرَئِيلُ عليه السلام سَمِّهِ الْحَسَنَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَسَمَّاهُ الْحَسَنَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ سَابِعِهِ عَقَّ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ وَ أَعْطَى الْقَابِلَةَ فَخِذاً وَ دِينَاراً ثُمَّ حَلَقَ رَأْسَهُ وَ تَصَدَّقَ بِوَزْنِ الشَّعْرِ وَرِقاً وَ طَلَى رَأْسَهُ بِالْخَلُوقِ ثُمَّ قَالَ يَا أَسْمَاءُ الدَّمُ فِعْلُ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ حَوْلٍ وُلِدَ الْحُسَيْنُ عليه السلام وَ جَاءَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله فَقَالَ يَا أَسْمَاءُ هَلُمِّي ابْنِي فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فِي خِرْقَةٍ بَيْضَاءَ فَأَذَّنَ فِي أُذُنِهِ الْيُمْنَى وَ أَقَامَ فِي الْيُسْرَى وَ وَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ فَبَكَى فَقَالَتْ أَسْمَاءُ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي مِمَّ بُكَاؤُكَ قَالَ عَلَى ابْنِي هَذَا قُلْتُ إِنَّهُ وُلِدَ السَّاعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ مِنْ بَعْدِي لَا أَنَالَهُمُ اللَّهُ شَفَاعَتِي ثُمَّ قَالَ يَا أَسْمَاءُ لَا تُخْبِرِي فَاطِمَةَ بِهَذَا فَإِنَّهَا قَرِيبَةُ عَهْدٍ بِوِلَادَتِهِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ أَيَّ شَيْءٍ سَمَّيْتَ ابْنِي هَذَا قَالَ مَا كُنْتُ لِأَسْبِقَكَ بِاسْمِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ قَدْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أُسَمِّيَهُ حَرْباً فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وَ لَا أَسْبِقُ بِاسْمِهِ رَبِّي عَزَّ وَ جَلَّ ثُمَّ هَبَطَ جَبْرَئِيلُ عليه السلام فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُولُ لَكَ عَلِيٌّ مِنْكَ كَهَارُونَ مِنْ مُوسَى سَمِّ ابْنَكَ هَذَا بِاسْمِ ابْنِ هَارُونَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وَ مَا اسْمُ ابْنِ هَارُونَ قَالَ شَبِيرٌ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لِسَانِي عَرَبِيٌّ قَالَ جَبْرَئِيلُ عليه السلام سَمِّهِ الْحُسَيْنَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ سَابِعِهِ عَقَّ عَنْهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ وَ أَعْطَى الْقَابِلَةَ فَخِذاً وَ دِينَاراً ثُمَّ حَلَقَ رَأْسَهُ وَ تَصَدَّقَ بِوَزْنِ الشَّعْرِ وَرِقاً وَ طَلَى رَأْسَهُ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ يَا أَسْمَاءُ الدَّمُ فِعْلُ الْجَاهِلِيَّةِ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے اسماء بنت عمیسؓ نے بیان کیا، انہوں نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے روایت کی، انہوں نے فرمایا: ''جب

حسن علیہ السلام میرے شکم میں آئے اور میں نے انہیں جنم دیا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: اسماء! میرا فرزند میرے حوالے کرو۔

اسماء کہتی ہیں کہ میں نے حسن علیہ السلام کو اٹھا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے کیا اور اس وقت امام حسن علیہ السلام زرد قسم کے کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زرد کپڑا اتار کر پھینک دیا اور امام حسن علیہ السلام کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی۔ پھر آپؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا: آپؑ نے میرے فرزند کا کیا نام رکھا؟

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کی: یا رسول اللہؐ! میں آپؐ پر سبقت نہیں کر سکتا ویسے میں چاہتا تھا کہ نومولود فرزند کا نام حرب رکھوں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر میں بھی اس کے نام کے لئے اپنے خدا پر سبقت نہیں کروں گا۔

اتنے میں جبریلؑ نازل ہوئے اور کہا: محمدؐ! علی الاعلیٰ آپؐ پر سلام بھیجتا ہے اور فرماتا ہے۔

علیؑ کو آپؐ سے وہی منزلت حاصل ہے جو ہارون کو موسیٰؑ سے حاصل تھی اور آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے آپؐ اس نومولود فرزند کا نام ہارونؑ کے فرزند کے نام پر رکھیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہارونؑ کے فرزند کا کیا نام تھا؟

جبریل نے عرض کی: ہارونؑ کے فرزند کا نام شبر تھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری زبان عربی ہے۔

جبریلؑ نے کہا: آپؐ اس کا نام حسن رکھیں۔

اسماء کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام حسنؑ رکھا۔ جب امام حسنؑ کی ولادت کو سات دن گزرے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو موٹے تازے گوسفند عقیقہ میں ذبح کیے اور دایہ کو آپؐ نے ایک ران اور ایک دینار دیا۔ پھر آپؐ نے امام حسن علیہ السلام کا سر منڈوایا اور بالوں کے وزن کے مطابق چاندی بطور صدقہ دی اور بچے کے سر پر ''خلوق'' لگائی اور فرمایا، اسماء! خون لگانا فعل جاہلیت ہے۔

اسماء کہتی ہیں کہ ایک سال بعد امام حسین علیہ السلام پیدا ہوئے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا: میرا فرزند مجھے دے دو۔

میں حسینؑ کو سفید کپڑے میں لپیٹ کر لائی۔ آپؐ نے اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی پھر حسینؑ کو گود میں لٹا کر روئے۔

اسماء کہتی ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہؐ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں آپؐ کیوں روتے ہیں؟

آپؐ نے فرمایا: میں اپنے اس فرزند پر روتا ہوں۔

میں نے کہا: مگر یہ بچہ تو ابھی پیدا ہوا ہے (اس میں بھلا رونے کی کیا حکمت ہے؟)

آپؐ نے فرمایا: میرے بعد ایک باغی گروہ اسے قتل کرے گا خدا انہیں میری شفاعت نصیب نہ کرے۔

پھر آپؐ نے فرمایا: اسماء! فاطمہ (س) کو اس کی خبر نہ دینا کیونکہ وہ تازہ زچگی سے فارغ ہوئی ہے۔

پھر آپؐ نے علیؑ سے فرمایا: آپؑ نے میرے اس فرزند کا کیا نام رکھا؟

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یارسول اللہؐ! میں نام کے لئے آپؐ پر سبقت نہیں کرسکتا ویسے میرا ارادہ تھا کہ اس نومولود فرزند کا نام حرب رکھوں گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نام کے لئے میں بھی اپنے خدا پر سبقت نہیں کروں گا۔

اتنے میں جبریل امینؑ نازل ہوئے اور کہا: محمدؐ! علی الاعلیٰ آپؐ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے۔ علیؑ کو آپؐ سے وہی منزلت حاصل ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے حاصل تھی آپؐ اپنے نومولود فرزند کا نام ہارونؑ کے فرزند کے نام پر رکھیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہارونؑ کے فرزند کا کیا نام تھا؟

جبریل امینؑ نے کہا: ہارونؑ کے فرزند کا نام شبیر تھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مگر میری زبان عربی ہے۔

جبریل امینؑ نے کہا: آپؐ اپنے فرزند کا نام حسینؑ رکھیں۔

ساتویں دن آپؐ نے دو موٹے گوسفند عقیقہ میں ذبح فرمائے اور دایہ کو ایک ران اور ایک دینار عطا فرمایا۔ پھر آپؐ نے امام حسینؑ کا سر منڈوایا اور بالوں کے وزن کے مطابق چاندی تصدق فرمائی اور امام حسینؑ کے سر پر ''خلوق'' کا لیپ کیا اور فرمایا۔ اسماء! خون لگانا رسمِ جاہلیت ہے۔

6 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تُحْشَرُ ابْنَتِي فَاطِمَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَعَهَا ثِيَابٌ مَصْبُوغَةٌ بِالدَّمِ فَتَعَلَّقُ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَتَقُولُ يَا عَدْلُ احْكُمْ بَيْنِي وَ بَيْنَ قَاتِلِ وَلَدِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَيَحْكُمُ اللهُ تَعَالَى لِابْنَتِي وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ وَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَغْضَبُ بِغَضَبِ فَاطِمَةَ وَ يَرْضَى لِرِضَاهَا.

ترجمہ

اسی اسناد سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ روزِ قیامت میری بیٹی فاطمہؑ میدان محشر میں آئیں گی اس حال

میں کہ ایک خون بھرا کرتہ اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ عرش کے پایے کو پکڑ کر بارگاہ خدا میں دست سوال کریں گی خداوندا عدل قائم کر میرے اور میرے بیٹے کا قاتلوں کے درمیان۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ خداوند قدوس میری بیٹی کی فریاد کو سنے گا اور خداوند قدوس اس پر غضب ناک ہوگا جس سے فاطمہؑ غضب ناک ہوں اور اس سے راضی ہوگا جس سے فاطمہؑ راضی ہوں گی۔

7 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ أَخَذَ جَبْرَئِيلُ بِيَدِي وَ أَقْعَدَنِي عَلَى دُرْنُوكٍ مِنْ دَرَانِيكِ الْجَنَّةِ ثُمَّ نَاوَلَنِي سَفَرْجَلَةً فَأَنَا أقبلها [أُقَلِّبُهَا] إِذَا انْفَلَقَتْ فَخَرَجَتْ مِنْهَا جَارِيَةٌ حَوْرَاءُ لَمْ أَرَ أَحْسَنَ مِنْهَا فَقَالَتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَقُلْتُ مَنْ أَنْتِ قَالَتْ أَنَا الرَّاضِيَةُ الْمَرْضِيَّةُ خَلَقَنِي الْجَبَّارُ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ أَسْفَلِي مِنْ مِسْكٍ وَ وَسَطِي مِنْ كَافُورٍ وَ أَعْلَايَ مِنْ عَنْبَرٍ وَ عَجَنَنِي مِنْ مَاءِ الْحَيَوَانِ وَ قَالَ لِيَ الْجَبَّارُ كُونِي فَكُنْتُ خَلَقَنِي لِأَخِيكَ وَ ابْنِ عَمِّكَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپؐ نے فرمایا: ''شب معراج جبریل امین نے مجھے جنت کے ایک قالین پر بٹھایا اور پھر انہوں نے مجھے ایک بہی دی۔ میں اس بہی کو اپنے ہاتھوں میں الٹ پلٹ رہا تھا کہ وہ پھٹ گئی اور اس سے ایک خوبصورت نوخیز لڑکی برآمد ہوئی جس سے زیادہ حسین چہرہ میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا:

میں نے پوچھا: تم کون ہو؟

اس نے کہا: میں راضیہ مرضیہ ہوں۔ جبار نے میرے جسم کو تین طرح سے بنایا۔ میرے جسم کے نچلے حصہ کو مسک سے بنایا اور میرے درمیانی حصہ کو کافور سے بنایا اور میرے اوپر والے دھڑ کو عنبر سے پیدا کیا اور آب حیات سے میرا خمیر اٹھایا۔ پھر خدا نے مجھ سے کہا۔ ہوجا۔ میں بن گئی۔ اللہ نے مجھے آپ کے بھائی اور ابن عم علی بن ابی طالبؑ کے لئے پیدا کیا ہے''۔

8 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَلَدُ رَيْحَانَةٌ وَ رَيْحَانَتَايَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''فرزند پھول ہوتا ہے اور حسنؑ و حسینؑ میرے پھول ہیں''۔

9 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عَلِيُّ إِنَّكَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ وَ إِنَّكَ لَتَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ وَ تَدْخُلُهَا بِلَا حِسَابٍ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:علیؑ!تم جنت ودوزخ کے تقسیم کرنے والے ہواورتم جنت کے دروازے کوکھٹکھٹاؤ گےاورحساب کے بغیر جنت میں داخل ہوگے''۔

10 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا زُجَّ فِي النَّارِ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''تمہارے درمیان میرے اہل بیتؑ کی مثال کشتی نوحؑ جیسی ہے جواس پرسوارہوااس نے نجات پائی اور جو پیچھے رہ گیااسے تیزی سے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا''۔

11 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ وَ غَضَبُ رَسُولِهِ عَلَى مَنْ أَهْرَقَ دَمِي وَ آذَانِي فِي عِتْرَتِي.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''خدااوراس کے رسولؐ کا غضب اس پرسخت ہوگا جومیراخون بہائے گااورمجھے میری عترت کے متعلق اذیت پہنچائے گا''۔

12 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَانِي مَلَكٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُولُ لَكَ قَدْ زَوَّجْتُ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ فَزَوِّجْهَا مِنْهُ وَ قَدْ أَمَرْتُ شَجَرَةَ طُوبَى أَنْ تَحْمِلَ الدُّرَّ وَ الْيَاقُوتَ وَ الْمَرْجَانَ وَ إِنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ قَدْ فَرِحُوا بِذَلِكَ وَ سَيُولَدُ مِنْهُمَا وَلَدَانِ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ بِهِمَا تَتَزَيَّنُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَأَبْشِرْ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّكَ خَيْرُ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''میرے پاس فرشتہ آیااوراس نے کہا۔محمدؐ!اللہ آپؐ پردرودو سلام بھیجتاہےاورآپؐ کو پیغام دیتاہے۔

میں نے فاطمہؑ کا عقدعلیؑ سے کردیاہےآپؐ بھی ان کا عقدعلیؑ سے کردیں۔اورمیں نے اس کا عقد کی خوشی میں شجرۂ طوبیٰ کوحکم دیا کہ وہ دُراور یاقوت ومرجان نچھاورکرے۔اس عقد سے اہل آسمان خوش ہیں اورعنقریب ان سے دوفرزند پیدا ہوں گے جو جوانان جنت کے سردار ہوں گےاوراہل جنت ان سے زینت حاصل کریں گے۔محمدؐ! آپؐ کو بشارت ہوآپؐ اولین وآخرین سے بہتر ہیں''۔

13 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سِتَّةٌ مِنَ الْمُرُوءَةِ ثَلَاثَةٌ مِنْهَا فِي الْحَضَرِ وَ ثَلَاثَةٌ مِنْهَا فِي السَّفَرِ فَأَمَّا الَّتِي فِي الْحَضَرِ فَتِلَاوَةُ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ عِمَارَةُ مَسَاجِدِ اللهِ وَ اتِّخَاذُ الْإِخْوَانِ فِي اللهِ وَ أَمَّا الَّتِي فِي السَّفَرِ فَبَذْلُ الزَّادِ وَ حُسْنُ الْخُلُقِ وَ الْمِزَاحُ فِي غَيْرِ الْمَعَاصِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''چھ چیزیں جواں مردی میں شامل ہیں ان میں سے تین کا تعلق حضر سے ہے اور تین کا تعلق سفر سے ہے۔ جن کا تعلق حضر سے ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ کتاب اللہ کی تلاوت

2۔ مساجد کو آباد رکھنا

۳۔ خدا کے لئے بھائی مقرر کرنا

اور جن تین کا تعلق سفر سے ہے وہ یہ ہیں۔

1۔ زاد راہ خرچ کرنا

2۔ حسن اخلاق

3۔ ایسا مزاح جس میں خدا کی نافرمانی نہ ہو''۔

14 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ وَ أَهْلُ بَيْتِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ستارے آسمان والوں کے لئے باعث امان ہیں اور میرے اہل بیتؑ میری امت کے لئے باعث امان ہے''۔

15 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ كَانَ عَلَى خَاتَمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام مَكْتُوبٌ ظَنِّي بِاللهِ حَسَنٌ وَ بِالنَّبِيِّ الْمُؤْتَمَنِ وَ بِالْوَصِيِّ ذِي الْمِنَنِ وَ بِالْحُسَيْنِ وَ الْحَسَنِ.

ترجمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا: ''امام محمد باقر علیہ السلام کی انگشتری کا نقش یہ تھا۔

16 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ قَالَ هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي يَقْضِي لِأَخِيهِ الْحَاجَةَ ثُمَّ يَقْبَلُ هَدِيَّتَهُ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام کے متعلق منقول ہے کہ ان سے "اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ"[1] ۔سود کے کھانے والے کے متعلق پوچھا گیا تو آپؑ نے فرمایا: ''اس سے وہ شخص مراد ہے جو اپنی بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے پھر اس سے ہدیہ قبول کرتا ہے''۔

17 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْإِيمَانُ إِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَ عَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا: ''ایمان زبان سے اقرار اور دل سے معرفت اور اعضاء سے عمل کرنے کے مجموعہ کا نام ہے''۔

18 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ مَا تُنْصِفُنِي أَتَحَبَّبُ إِلَيْكَ بِالنِّعَمِ وَ تَتَمَقَّتُ إِلَيَّ بِالْمَعَاصِي خَيْرِي إِلَيْكَ مُنْزَلٌ وَ شَرُّكَ إِلَيَّ صَاعِدٌ وَ لَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَأْتِينِي عَنْكَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ بِعَمَلٍ قَبِيحٍ مِنْكَ يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ سَمِعْتَ وَصْفَكَ مِنْ غَيْرِكَ وَ أَنْتَ لَا تَعْلَمُ مَنِ الْمَوْصُوفُ لَسَارَعْتَ إِلَى مَقْتِهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کہتا ہے: ''فرزند آدم! میں تم پر نعمتیں نازل کر کے تمہاری محبت چاہتا ہوں اور تم نافرمانیاں کر کے میری ناراضگی چاہتے ہو۔میری طرف سے تم پر خیر کا نزول ہوتا ہے اور تمہاری طرف سے تمہارا شر میری طرف بلند ہوتا ہے اور ہمیشہ معزز فرشتہ شب و روز تمہارے برے عمل لے کر میرے پاس آتا رہتا ہے۔

فرزند آدم! اگر تم اپنے اوصاف و اطوار کسی غیر کی زبان سے سنو اور تمہیں یہ پتہ نہ ہو کہ اس سے مراد کون ہے تو تم بہت جلدی سے اس کے ساتھ بغض رکھو گے''۔

19 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اخْتِنُوا أَوْلَادَكُمْ يَوْمَ السَّابِعِ فَإِنَّهُ أَطْهَرُ وَ أَسْرَعُ لِنَبَاتِ اللَّحْمِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا: ''بچوں کی پیدائش کے ساتویں دن ان کا ختنہ کراؤ کیونکہ وہ

---

[1] المائدہ۔۴۲

پاکیزگی کا ذریعہ ہے اور اس سے بچے کا گوشت جلد پیدا ہوتا ہے''۔

20 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَ غَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَ حَجٌّ مَبْرُورٌ وَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ شَهِيدٌ وَ عَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَ نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَ رَجُلٌ عَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ أَمِيرٌ مُتَسَلِّطٌ لَمْ يَعْدِلْ وَ ذُو ثَرْوَةٍ مِنَ الْمَالِ لَمْ يُعْطِ الْمَالَ حَقَّهُ وَ فَقِيرٌ فَخُورٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک افضل ترین عمل یہ ہیں۔

1۔ ایسا ایمان جس میں شک نہ

2۔ ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو

3۔ مقبول حج

اور سب سے پہلے جنت میں یہ لوگ جائیں گے۔

1۔ راہ خدا میں قتل ہونے والا

2۔ وہ مملوک غلام جو اپنے رب کی عبادت احسن انداز سے بجالائے اور اپنے مالک سے خیر خواہی کرے

3۔ باعفت صاحب اہل وعیال

اور سب سے پہلے دوزخ میں یہ جائیں گے۔

1۔ وہ حاکم جو بزور لوگوں پر مسلط ہو جائے اور عدل نہ کرے

2۔ وہ دولت مند جو دولت کا حقوق ادا نہ کرے

3۔ فخر کرنے والا غریب''۔

21 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَزَالُ الشَّيْطَانُ ذَعِراً مِنَ الْمُؤْمِنِ مَا حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فَإِذَا ضَيَّعَهُنَّ تَجَرَّأَ عَلَيْهِ وَ أَوْقَعَهُ فِي الْعَظَائِمِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب تک مومن نماز پنجگانہ کی محافظت کرتا رہتا ہے تو شیطان اس سے خوف زدہ رہتا ہے اور جب وہ نمازوں کو ضائع کر دیتا ہے تو شیطان اس پر جرات حاصل کر لیتا ہے اور اسے گناہان کبیرہ میں ڈال دیتا ہے''۔

22 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَدَّى فَرِيضَةً فَلَهُ عِنْدَ اللهِ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جس نے فرض ادا کیا تو اللہ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے''۔

23 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعِلْمُ خَزَائِنُ وَ مَفَاتِيحُهُ السُّؤَالُ فَاسْأَلُوا يَرْحَمُكُمُ اللهُ فَإِنَّهُ يُؤْجَرُ فِيهِ أَرْبَعَةٌ السَّائِلُ وَ الْمُعَلِّمُ وَ الْمُسْتَمِعُ وَ الْمُجِيبُ لَهُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''علم کئی خزانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ان خزانوں کی چابی سوال ہے۔سوال کرو خدا تم پر رحم کرے۔علم کے متعلق چار افراد کو اجر ملتا ہے۔

1۔سوال کرنے والا 2۔تعلیم دینے والا

3۔توجہ سے سننے والا 4۔جس کے لئے جواب دیا جائے''۔

24 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُبْغِضُ رَجُلًا يُدْخَلُ عَلَيْهِ فِي بَيْتِهِ وَ لَا يُقَاتِلُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جس کے گھر میں کوئی داخل ہوجائے اور وہ اس سے جنگ نہ کرے''۔

25 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ مَا تَحَابُّوا وَ تَهَادَوْا وَ أَدَّوُا الْأَمَانَةَ وَ اجْتَنَبُوا الْحَرَامَ وَ وَقَّرُوا الضَّيْفَ وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوُا الزَّكَاةَ* فَإِذَا لَمْ يَفْعَلُوا ذَلِكَ ابْتُلُوا بِالْقَحْطِ وَ السِّنِينَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''میری امت اس وقت تک اچھائی سے رہے گی جب تک میری امت کے افراد ایک دوسرے سے محبت کرتے رہیں گے اور ایک دوسرے کو ہدیے دیتے رہیں گے اور امانت ادا کرتے رہیں گے اور حرام سے پرہیز کرتے رہیں گے اور مہمان کا احترام کرتے رہیں گے اور نماز قائم کرتے رہیں گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں گے اور جب میری امت ان کاموں کو ترک کردے گی تو وہ قحط اور خشک سالی میں مبتلا ہوجائے گی''۔

26 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِماً أَوْ ضَرَّهُ أَوْ مَا كَرَهُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے مسلمان کو دھوکہ دیا یا اسے نقصان پہنچایا یا اس سے فریب کیا''۔

27 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ لَا يَغُرَّنَّكَ ذَنْبُ النَّاسِ عَنْ ذَنْبِكَ وَ لَا نِعْمَةُ النَّاسِ عَنْ نِعْمَةِ اللهِ عَلَيْكَ وَ لَا تُقَنِّطِ النَّاسَ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ وَ أَنْتَ تَرْجُوهَا لِنَفْسِكَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''فرزند آدم! لوگوں کے گناہوں کو دیکھ کر اپنے گناہوں کے متعلق دھوکے میں نہ آنا۔لوگوں کی نعمتیں اپنے اوپر دیکھ کر خدا کی نعمتوں کو فراموش نہ کرنا۔اور خود رحمت کی امید رکھ کر لوگوں کو خدا کی رحمت سے مایوس نہ کرنا''۔

28 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ أَخَافُهُنَّ عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ وَ مَضَلَّاتُ الْفِتَنِ وَ شَهْوَةُ الْبَطْنِ وَ الْفَرْجِ

ترجمہ

رسولؐ خدا سے مروی ہے آپؐ نے فرمایا:''مجھے اپنے بعد اپنی امت کے متعلق تین باتوں کا خوف ہے۔

1۔معرفت کے بعد گمراہی

2۔گمراہ کرنے والے فتنے

3۔شکم اور فرج کی شہوت''۔

29 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ص إِذَا سَمَّيْتُمُ الْوَلَدَ مُحَمَّداً فَأَكْرِمُوا وَ أَوْسِعُوا لَهُ فِي الْمَجَالِسِ وَ لَا تُقَبِّحُوا لَهُ وَجْهاً.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جب تم اپنے فرزند کا نام محمد رکھو تو اس کا احترام کرو اور مجلس میں اسے کشادہ جگہ دو اور اسے کبھی روسیاہ نہ کہو''۔

30 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ قَوْمٍ كَانَتْ لَهُمْ مَشُورَةٌ فَحَضَرَ مَعَهُمْ مَنِ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ وَ أَحْمَدُ فَأَدْخَلُوهُ فِي مَشُورَتِهِمْ إِلَّا خُيِّرَ لَهُمْ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جب کوئی گروہ کسی بات پر مشورہ کیلئے جمع ہوتو ان میں ایسا شخص آجائے جس کا نام محمد یا احمد ہواور وہ لوگ اسے مشورہ میں شامل کرلیں تو انہیں بھلائی نصیب ہوگی''۔

31 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ مَائِدَةٍ وُضِعَتْ وَ حَضَرَ عَلَيْهَا مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ أَوْ مُحَمَّدٌ إِلَّا قُدِّسَ ذَلِكَ الْمَنْزِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جس دسترخوان پر محمد یا احمد نامی شخص موجود ہوتو وہ گھر ایک دن میں دومرتبہ پاک و پاکیزہ قرار دیا جائے گا''۔

32 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ وَ قَدْ أُمِرْنَا بِإِسْبَاغِ الطُّهُورِ وَ أَنْ لَا نُنْزِيَ حِمَاراً عَلَى عَتِيقَةٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''ہم ایسے خاندان سے ہیں جس کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور ہمیں کامل وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ ہم گدھے کی اعلیٰ نسل کی گھوڑی سے جفتی نہ کرائیں''

33 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ كَمَثَلِ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ عِنْدَ اللهِ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللهِ مِنْ مُؤْمِنٍ تَائِبٍ أَوْ مُؤْمِنَةٍ تَائِبَةٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''مومن کا مقام خدا کے ہاں ملک مقرب کے مقام کے برابر ہے بلکہ مومن کا درجہ اس سے بھی کہیں زیادہ ہے۔خدا کو تائب مومن اور تائب مومنہ سے زیادہ پسند اور کوئی نہیں ہے''۔

34 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ عَامَلَ النَّاسَ فَلَمْ يَظْلِمْهُمْ وَ حَدَّثَهُمْ فَلَمْ يَكْذِبْهُمْ وَ وَعَدَهُمْ فَلَمْ يُخْلِفْهُمْ فَهُوَ مِمَّنْ كَمُلَتْ مُرُوَّتُهُ وَ ظَهَرَتْ عَدَالَتُهُ وَ وَجَبَتْ أُخُوَّتُهُ وَ حَرُمَتْ غِيبَتُهُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جولوگوں کا حاکم بنا اور اس نے ان پر ظلم نہ کیا اور لوگوں سے

بات کی تو ان سے جھوٹ نہ بولا اور لوگوں سے وعدہ کیا اور وعدہ خلافی نہ کی تو ایسا شخص ان میں سے ہے جن کی مردانگی کامل، عدالت واضح، جس کی اخوت واجب اور غیبت حرام ہے''۔

حضرت علی علیہ السلام کے لیے پانچ دعائیں

35 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عَلِيُّ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي فِيكَ خَمْسَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي أَمَّا أَوَّلُهَا فَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَ أَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِي وَ أَنْتَ مَعِي فَأَعْطَانِي وَ أَمَّا الثَّانِيَةُ فَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يقضي [يَقِفَنِي] عِنْدَ كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَ أَنْتَ مَعِي فَأَعْطَانِي وَ أَمَّا الثَّالِثَةُ فَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ تَكُونَ حَامِلَ لِوَائِي وَ هُوَ لِوَاءُ اللهِ الْأَكْبَرُ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ الْمُفْلِحُونَ هُمُ الْفَائِزُونَ بِالْجَنَّةِ فَأَعْطَانِي وَ أَمَّا الرَّابِعَةُ فَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ تَسْقِيَ أُمَّتِي مِنْ حَوْضِي بِيَدِكَ فَأَعْطَانِي وَ أَمَّا الْخَامِسَةُ فَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يَجْعَلَكَ قَائِدَ أُمَّتِي إِلَى الْجَنَّةِ فَأَعْطَانِي فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ بِذَلِكَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''یا علیؑ! میں نے تمہارے متعلق اپنے رب سے پانچ باتوں کا سوال کیا، اللہ نے مجھے وہ عطا فرمائیں۔

1۔ میں نے اللہ سے سوال کیا کہ سب سے پہلے میری قبر شگافتہ ہو اور جب میں اپنے سر کی مٹی جھاڑتا ہوا باہر آؤں تو اس وقت تم میرے ساتھ ہو۔ اللہ نے میری یہ دعا قبول فرمائی۔

2۔ میں نے اللہ سے دعا مانگی کہ میزان کے وقت تم میرے ساتھ رہو۔ اللہ نے میری یہ دعا بھی قبول فرمائی۔

3۔ میں نے اللہ سے دعا مانگی کہ وہ میرے لواء الحمد کا اٹھانے والا تمہیں بنائے اور وہ خدا کا دیا ہوا بہت بڑا پرچم ہے جس پر لکھا ہوگا ''کامیاب وہ ہیں جو جنت حاصل کرنے والے ہیں'' اللہ نے میری یہ دعا بھی قبول فرمائی۔

4۔ میں نے اللہ سے درخواست کی کہ وہ میرے حوض کا ساقی تمہیں مقرر کرے اور میری امت تمہارے ہاتھ سے سیراب ہو۔ تو اللہ نے میری یہ دعا بھی قبول فرمائی۔

5۔ میں نے اللہ سے دعا مانگی کہ وہ تمہیں جنت کے لیے میری امت کا سالار مقرر کرے۔ اللہ نے میری یہ درخواست بھی قبول فرمائی۔

خدا کی حمد ہے جس نے مجھ پر احسان کیا''۔

36 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَانِي مَلَكٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَ جَلَّ

يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُولُ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتُ لَكَ بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَباً قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَ قَالَ يَا رَبِّ أَشْبَعُ يَوْماً فَأَحْمَدُكَ وَ أَجُوعُ يَوْماً فَأَسْأَلُكَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور مجھ سے کہا: محمدؐ! آپؐ کا رب آپؐ پر درود وسلام بھیجتا ہے اور فرماتا ہے۔اگر آپؐ پسند فرمائیں تو میں آپؐ کے لیے مکہ کے پتھروں کو سونا بنادوں۔

راوی کہتا ہے کہ یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا اور عرض کی: پروردگار! میں ایک دن سیر ہو کر تیری حمد اور ایک دن بھوکا رہ کر تجھ سے سوال کرنا چاہتا ہوں''۔

37 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عَلِيُّ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتَ أَنْتَ وَ وُلْدُكَ عَلَى خَيْلٍ بُلْقٍ مُتَوَّجِينَ بِالدُّرِّ وَ الْيَاقُوتِ فَيَأْمُرُ اللهُ بِكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''علیؑ! جب قیامت کا دن ہوگا تو تم اور تمہاری اولاد سفید رنگ کے گھوڑوں

پر سوار ہو کر آئیں گی اور تم اور تمہاری اولاد نے دُر اور یاقوت کے تاج پہن رکھے ہوں گے۔اللہ تمہیں جنت میں جانے کا حکم دے گا اور باقی لوگ دیکھ رہے ہوں گے۔

مقامِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

38 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تُحْشَرُ ابْنَتِي فَاطِمَةُ وَ عَلَيْهَا حُلَّةُ الْكَرَامَةِ وَ قَدْ عُجِنَتْ بِمَاءِ الْحَيَوَانِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا الْخَلَائِقُ فَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا ثُمَّ تُكْسَى أَيْضاً مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ أَلْفَ حُلَّةٍ مَكْتُوبٌ عَلَى كُلِّ حُلَّةٍ بِخَطٍّ أَخْضَرَ أَدْخِلُوا بِنْتَ مُحَمَّدٍ الْجَنَّةَ عَلَى أَحْسَنِ صُورَةٍ وَ أَحْسَنِ كَرَامَةٍ وَ أَحْسَنِ مَنْظَرٍ فَتُزَفُّ إِلَى الْجَنَّةِ كَمَا تُزَفُّ الْعَرُوسُ فَيُوَكَّلُ بِهَا سَبْعُونَ أَلْفَ جَارِيَةٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''قیامت کے دن میری دختر فاطمہؑ عرصہ محشر میں لائی جائے گی انہوں نے ایسی پوشاکِ کرامت پہن رکھی ہوگی جن کا خمیر آب حیات سے اٹھایا گیا ہوگا۔مخلوقات ان کی طرف دیکھ کر تعجب کرے گی۔پھر انہیں جنت کی ایک ہزار پوشاکیں پہنائی جائیں گی اور ہر پوشاک پر سبز خط سے یہ عبارت تحریر ہوگی۔

''بنت محمد (س) کو بہترین صورت اور بہترین کرامت اور بہترین منظر کے ساتھ جنت میں داخل کرو''۔

سیدہ بتولؑ یوں آراستہ پیراستہ ہوکر جنت میں داخل ہوں گی جیسا کہ دلہن کو آراستہ کیا جاتا ہے ان کے ساتھ ستر ہزار کنیزیں مؤکل ہوں گی''۔

39 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيتُ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ يَا مُحَمَّدُ نِعْمَ الْأَبُ أَبُوكَ إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ وَ نِعْمَ الْأَخُ أَخُوكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''قیامت کے دن عرش کے درمیان سے مجھے یہ ندا دی جائے گی

محمدؐ! ابراہیم خلیلؑ اللہ آپؐ کے بہترین والد ہیں اور علی بن ابی طالبؑ آپؐ کے بہترین بھائی ہیں''۔

حدیث ثقلین

40 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَأَنِّي قَدْ دُعِيتُ فَأَجَبْتُ وَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ كِتَابُ اللهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَ عِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِّي فِيهِمَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''مجھے بلایا جائے گا میں لبیک کہوں گا اور میں تمہارے درمیان دو گراں قدر چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ان میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے۔

1۔ اللہ کی کتاب آسمان سے زمین پر لٹکی ہوئی رسی ہے۔

2۔ اور میری عترت اہل بیتؑ۔

دیکھنا یہ ہے کہ میرے بعد تم ان دونوں سے کیا سلوک روا رکھتے ہو''۔

41 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِحُسْنِ الْخُلُقِ فَإِنَّ حُسْنَ الْخُلُقِ فِي الْجَنَّةِ لَا مَحَالَةَ وَ إِيَّاكُمْ وَ سُوءَ الْخُلُقِ فَإِنَّ سُوءَ الْخُلُقِ فِي النَّارِ لَا مَحَالَةَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''تمہیں حسن خلق اپنانا چاہیے کیونکہ حسن خلق لازمی طور پر جنت میں ہوگا

اور تمہیں بدخلقی سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ بدخلقی لازمی طور پر دوزخ میں ہوگی''۔

42 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ السُّوقَ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لا إِلهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ ... لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ... يُحْيِي وَ يُمِيتُ * وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ * أُعْطِيَ مِنَ الْأَجْرِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی پوری مخلوق کی مقدار کے برابر اجر عطا فرمائے گا۔ دعا یہ ہے۔

کلمہ توحید کا ثواب

43 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ عَمُوداً مِنْ يَاقُوتٍ أَحْمَرَ رَأْسُهُ تَحْتَ الْعَرْشِ وَ أَسْفَلُهُ عَلَى ظَهْرِ الْحُوتِ فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلَى فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اهْتَزَّ الْعَرْشُ وَ تَحَرَّكَ الْعَمُودُ وَ تَحَرَّكَ الْحُوتُ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ اسْكُنْ يَا عَرْشِي فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْكُنُ وَ أَنْتَ لَمْ تَغْفِرْ لِقَائِلِهَا فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى اشْهَدُوا سُكَّانَ سَمَاوَاتِي أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِقَائِلِهَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے سرخ یاقوت کا ایک ستون پیدا کیا ہے جس کا سرا عرش کے نیچے ہے اور جس کا نچلا حصہ ساتویں زمین کے نیچے مچھلی کی پشت پر ہے اور جب کوئی بندہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہتا ہے تو عرش کانپنے لگ جاتا ہے اور وہ ستون حرکت میں آجاتا ہے اور مچھلی بھی حرکت میں آجاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے عرش! سکون میں آ۔

عرش کہتا ہے: پروردگار! میں سکون میں آؤں تو بھلا کیسے۔ کیونکہ ابھی تک تو نے اس جملہ کہنے والے کی مغفرت نہیں کی ہے۔

اس وقت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے آسمانوں کے رہنے والو! گواہ رہو میں نے کلمہ توحید کہنے والے کی مغفرت کردی ہے''۔

44 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ قَدَّرَ الْمَقَادِيرَ وَ دَبَّرَ التَّدَابِيرَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ آدَمَ بِأَلْفَيْ عَامٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال قبل تقدیر کا فیصلہ کر دیا اور تدابیر کو مقرر کر دیا تھا''۔

45 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُدْعَى بِالْعَبْدِ فَأَوَّلُ شَيْءٍ يُسْأَلُ عَنْهُ الصَّلَاةُ فَإِنْ جَاءَ بِهَا تَامَّةً وَإِلَّا زُخَّ بِهِ فِي النَّارِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جب قیامت کا دن ہوگا اور بندہ پیش کیا جائے گا تو سب سے پہلے اس سے نماز کے متعلق پوچھا جائے گا اگر وہ مکمل نماز لے کر آیا ہوگا تو بہتر ورنہ اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا''۔

46 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُضَيِّعُوا صَلَاتَكُمْ فَإِنَّ مَنْ ضَيَّعَ صَلَاتَهُ حُشِرَ مَعَ قَارُونَ وَ هَامَانَ وَ كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ النَّارَ مَعَ الْمُنَافِقِينَ فَالْوَيْلُ لِمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَى صَلَاتِهِ وَ أَدَاءِ سُنَّةِ نَبِيِّهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''تم اپنی نمازیں برباد نہ کرو۔جس نے اپنی نماز کو ضائع کیا تو وہ قارون اور ہامان کے ساتھ محشور ہوگا اور اللہ پر حق ہوگا کہ اسے منافقین کے ساتھ دوزخ میں ڈال دے۔لہٰذا ہلاکت ہے اس کے لیے جو اپنی نماز کی محافظت نہ کرے اور اپنے نبیؐ کی سنت کو ادا نہ کرے''۔

47 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مُوسَى عليه السلام سَأَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَ جَلَ. فَقَالَ يَا رَبِّ اجْعَلْنِي مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلَيْهِ يَا مُوسَى إِنَّكَ لَا تَصِلُ إِلَى ذَلِكَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ اسے امت محمدؐ سے بنائے تو اللہ تعالیٰ نے وحی کی تھی کہ تم وہاں تک نہیں پہنچ پاؤ گے''۔

48 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُ فِي السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ رَجُلًا قَاعِداً رِجْلٌ لَهُ فِي الْمَشْرِقِ وَ رِجْلٌ لَهُ فِي الْمَغْرِبِ وَ بِيَدِهِ لَوْحٌ يَنْظُرُ فِيهِ وَ يُحَرِّكُ رَأْسَهُ فَقُلْتُ يَا جَبْرَئِيلُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مَلَكُ الْمَوْتِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جس رات مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی تو میں نے تیسرے آسمان پر ایک مرد کو بیٹھا ہوا دیکھا جس کا ایک پاؤں مشرق اور ایک پاؤں مغرب میں تھا اور اس کے سامنے ایک تختی رکھی تھی جسے وہ دیکھ رہا تھا اور اپنے سر کو حرکت دے رہا تھا۔ میں نے جبریلؑ سے پوچھا۔ یہ کون ہے؟

جبریلؑ نے کہا۔ یہ ملک الموت ہے''۔

49 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ سَخَّرَ لِيَ الْبُرَاقَ وَ هِيَ دَابَّةٌ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ لَيْسَتْ بِالْقَصِيرِ وَ لَا بِالطَّوِيلِ فَلَوْ أَنَّ اللهَ تَعَالَى أَذِنَ لَهَا لَجَالَتِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةَ فِي جَرْيَةٍ وَاحِدَةٍ وَ هِيَ أَحْسَنُ الدَّوَابِّ لَوْناً.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میرے لیے براق مسخر کیا اور وہ جنت کے جانوروں میں سے ایک جانور ہے۔ جو نہ تو چھوٹا ہے اور نہ ہی بہت لمبا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ اسے اجازت دیتا تو وہ دنیا و آخرت کو ایک ہی زقند میں پار کر لیتا اور تمام جانوروں سے اس کا رنگ بہت خوبصورت ہے''۔

50 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِمَلَكِ الْمَوْتِ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ وَ عِزَّتِي وَ جَلَالِي وَ ارْتِفَاعِي فِي عُلُوِّي لَأُذِيقَنَّكَ طَعْمَ الْمَوْتِ كَمَا أَذَقْتَ عِبَادِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ ملک الموت سے فرمائے گا

ملک الموت! مجھے اپنی عزت و جلال اور عظمت و بلندی کی قسم! میں تمہیں ضرور بالضرور موت کا ذائقہ چکھاؤں گا جیسا کہ تم نے میری امت کو موت کا ذائقہ چکھایا ہے''۔

51 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ مَيِّتُونَ قُلْتُ يَا رَبِّ أَ تَمُوتُ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ وَ يَبْقَى الْأَنْبِيَاءُ فَنَزَلَتْ كُلُّ نَفْسٍ ذائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنا تُرْجَعُونَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:۔''پیغمبرؐ! آپ کو بھی موت آنے والی ہے اور یہ سب مرجانے والے ہیں''۔[1]۔نازل ہوئی تو میں نے کہا: پروردگار! کیا تمام مخلوق مرجائے گی اور انبیاء باقی رہ جائیں گے؟

اس پر یہ آیت نازل ہوئی

''ہر نفس موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری طرف پلٹائے جاؤ گے''۔[2]

52 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اخْتَارُوا الْجَنَّةَ عَلَى النَّارِ وَ لا تُبْطِلُوا أَعْمالَكُمْ فَتُقْذَفُوا فِي النَّارِ مُنْكَبِّينَ خالِدِينَ فِيها أَبَداً *

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جنت کو دوزخ پر اختیار کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو ورنہ تمہیں دوزخ میں اوندھے منہ گرادیا جائے گا جہاں تم ہمیشہ کے لئے رہو گے''۔

53 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ عَلِيٍّ عليه السلام وَ سَلْمَانَ وَ أَبَا ذَرٍّ وَ مِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''اللہ تعالیٰ نے چار افراد علیؑ، سلمانؓ، ابوذرؓ اور مقداد بن اسودؓ کی محبت کا حکم دیا ہے''۔

54 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا يَنْقَلِبُ جَنَاحُ طَائِرٍ فِي الْهَوَاءِ إِلَّا وَ عِنْدَنَا فِيهِ عِلْمٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''ہوا میں کسی بھی پرندے کا پَر بھی ادھر ادھر نہیں ہوتا مگر یہ کہ ہمارے پاس اس کا علم ہوتا ہے''۔

مقامِ بتول سلام اللہ علیہا و حسنین علیہما السلام

55 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ يَا مَعْشَرَ

---

[1] الزمر۔۳۰

[2] العنکبوت۔۵۷

الْخَلَائِقِ غُضُّوا أَبْصَارَكُمْ حَتَّى تَجُوزَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا دے گا۔ اے گروہ خلائق! اپنی نگاہوں کو جھکا لو تا کہ فاطمہ بنت محمد علیہا السلام گزر جائیں''۔

56 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ أَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''حسنؑ و حسینؑ جوانان جنت کے سردار ہیں اور ان دونوں کے والدان سے بہتر ہیں''۔

57 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تَجَلَّى اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ فَيُوقِفُهُ عَلَى ذُنُوبِهِ ذَنْباً ذَنْباً ثُمَّ يَغْفِرُ اللهُ لَهُ لَا يُطْلِعُ اللهُ عَلَى ذَلِكَ مَلَكاً مُقَرَّباً وَ لَا نَبِيّاً مُرْسَلًا وَ يَسْتُرُ عَلَيْهِ مَا يَكْرَهُ أَنْ يَقِفَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ثُمَّ يَقُولُ لِسَيِّئَاتِهِ كُونِي حَسَنَاتٍ.

قال مصنف هذا الكتاب رحمه الله معنى قوله تجلى الله لعبده أى ظهر له آية من آياته يعلم بها أن الله يخاطبه.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ اپنے بندہ مومن کے لئے تجلی فرمائے گا اور اسے اس کا ایک ایک گناہ یاد کرائے گا۔پھر اللہ اسے معاف کردے گا اور اس کے گناہوں کی کسی ملک مقرب اور نبی مرسل کو خبر نہ دے گا اور اس کی تمام غلطیوں کو چھپا دے گا جن کے اظہار کو وہ پسند نہیں کرے گا۔پھر اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں سے فرمائے گا تم نیکیوں میں تبدیل ہوجاؤ''۔

مصنف کتاب ہذا رحمۃ اللہ عرض پرداز ہیں''تَجَلَّى اللهُ لِعَبْدِهِ'' کا مفہوم یہ ہے کہ اپنی نشانیوں میں سے کوئی نشانی اس کے لئے ظاہر کرے گا جس سے اسے معلوم ہوگا کہ اس سے خدا خطاب کر رہا ہے۔

58 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اسْتَذَلَّ مُؤْمِناً أَوْ حَقَّرَهُ لِفَقْرِهِ أَوْ قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهِ شَهَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَفْضَحُهُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جو شخص کسی مومن کو ذلیل تصور کرے یا اس کی غربت و اخلاص

کی تحقیر کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ظاہر کرے گا پھر اسے رسوا کرے گا''۔

59 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا كَانَ وَ مَا يَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مُؤْمِنٌ إِلَّا وَ لَهُ جَارٌ يُؤْذِيهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''ابتدا سے لے کر قیامت تک جہاں بھی کوئی مومن ہوگا تو اس کے ساتھ اسے اذیت دینے والا ہمسایہ ضرور ہوگا''۔

60 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ غَافِرُ كُلِّ ذَنْبٍ إِلَّا مَنْ أَحْدَثَ دِيناً أَوْ غَصَبَ أَجِيراً أَجْرَهُ أَوْ رجل ارَجُلًا بَاعَ حُرّاً.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ہر گناہ معاف کر دے گا لیکن جس نے نیا دین بنایا یا جس نے کسی مزدور کی مزدوری غصب کی یا جس نے کسی آزاد شخص کو فروخت کیا، انہیں خدا معاف نہیں کرے گا''۔

61 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ قَالَ يُدْعَى كُلُّ قَوْمٍ بِإِمَامِ زَمَانِهِمْ وَ كِتَابِ رَبِّهِمْ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِمْ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ'' (بنی اسرائیل۔ ۷۱) ''اس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ پکاریں گے'' کے متعلق فرمایا: ''ہر قوم کو اپنے زمانے کے امام اور اپنے رب کی کتاب اور اپنے پیغمبر کی سنت کے نام سے پکارا جائے گا''۔

62 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُعْرَفُ فِي السَّمَاءِ كَمَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ أَهْلَهُ وَ وَلَدَهُ وَ إِنَّهُ لَأَكْرَمُ عَلَى اللهِ مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''آسمان میں مومن کو ایسے جانا پہچانا جاتا ہے جیسا کہ کوئی شخص اپنے اہل و عیال کو جانتا پہچانتا ہے اور ایک مومن خدا کو ملک مقرب سے زیادہ عزیز ہوتا ہے۔''

63 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَهَتَ مُؤْمِناً أَوْ مُؤْمِنَةً أَوْ قَالَ فِيهِ مَا لَيْسَ فِيهِ أَقَامَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى تَلٍّ مِنْ نَارٍ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَهُ فِيهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جو کسی مومن مرد یا مومن عورت پر بہتان تراشے یا ان کے متعلق ایسی بات کرے جو ان میں موجود نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن دوزخ کے ایک ٹیلے پر کھڑا کرے گا۔یہاں تک کہ جو اس نے مومن کے متعلق کہا ہو اس سے باہر نکلے۔

64 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَانِي جَبْرَئِيلُ عليه السلام عَنْ رَبِّي تَبَارَكَ وَ تَعَالَى وَ هُوَ يَقُولُ إِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُولُ يَا مُحَمَّدُ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ* وَ يُؤْمِنُونَ بِكَ وَ بِأَهْلِ بَيْتِكَ بِالْجَنَّةِ فَإِنَّ لَهُمْ عِنْدِي جَزَاءً الْحُسْنَى وَ سَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''میرے پروردگار کی طرف سے جبریلؑ میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا آپؐ کا رب آپؐ پر درود وسلام کہتا ہے اور فرما رہا ہے۔

محمدؐ! آپؐ ان مومنین کو جنت کی بشارت دیں جو نیک عمل کرتے ہیں اور جو آپؐ پر اور آپؐ کی اہل بیتؑ پر ایمان رکھتے ہیں۔بے شک میرے ہاں ان کے لئے اچھی جزا ہے اور وہ جنت میں داخل ہوں گے''۔

65 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حُرِّمَتِ الْجَنَّةُ عَلَى مَنْ ظَلَمَ أَهْلَ بَيْتِي وَ عَلَى مَنْ قَاتَلَهُمْ وَ عَلَى الْمُعِينِ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى مَنْ سَبَّهُمْ أُولئِكَ لا خَلاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَ لا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ وَ لا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ لا يُزَكِّيهِمْ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جس نے میری اہل بیتؑ پر ظلم کیا،جس نے ان سے جنگ کی ،جس نے ان کے خلاف ظالم کی مدد کی اور جس نے انہیں گالیاں دیں،ان کے لئے جنت کو حرام قرار دیا گیا ہے اور قیامت کے دن خدا ایسے لوگوں کی طرف نگاہ (کرم) نہیں کرے گا اور انہیں پاک نہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے''۔

66 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُحَاسِبُ كُلَّ خَلْقٍ إِلَّا مَنْ أَشْرَكَ بِاللهِ فَإِنَّهُ لَا يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کا حساب کرے گا مگر جس نے خدا کے ساتھ شرک کیا ہوگا۔قیامت کے دن ایسے شخص کا کوئی حساب نہ کیا جائے گا اور اسے دوزخ میں بھیجنے کا حکم دیا جائے گا''۔

67 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَسْتَرْضِعُوا الْحَمْقَاءَ وَ لَا الْعَمْشَاءَ فَإِنَّ اللَّبَنَ يُعْدِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''اپنے بچوں کو احمق اور کمزور نظر والی عورتوں سے دودھ نہ پلواؤ۔ کیونکہ دودھ کے اثرات بچوں پر مرتب ہوتے ہیں''۔

68 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الَّذِي يَسْقُطُ مِنَ الْمَائِدَةِ مُهُورُ حُورِ الْعِينِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''دسترخوان سے گرے ہوئے ٹکڑے اٹھا کر کھانا حور عین کا حق مہر ہے''۔

69 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ لِلصَّبِيِّ لَبَنٌ خَيْرٌ مِنْ لَبَنِ أُمِّهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''بچے کے لئے اس کی ماں کے دودھ سے بہتر کوئی دودھ نہیں ہے''۔

70 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَسُنَ فِقْهُهُ فَلَهُ حَسَنَةٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جن کی فقہ (سمجھ بوجھ) بہتر ہوئی اس کے لئے ایک نیکی ہے''۔

71 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَكَلْتُمُ الثَّرِيدَ فَكُلُوا مِنْ جَوَانِبِهِ فَإِنَّ الذِّرْوَةَ فِيهَا الْبَرَكَةُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب تم ثرید کھاؤ تو اطراف سے کھاؤ۔ کیونکہ درمیان والے بلند حصے میں برکت ہوتی ہے۔

72 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ لَا يَفْتَقِرُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ الْخَلُّ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''سرکہ بہترین سالن ہے اور وہ خاندان غریب نہ ہوگا جن کے پاس سرکہ ہوگا''۔

73 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ سَبْتِهَا وَ خَمِيسِهَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''پروردگار! میری امت کے لئے ہفتہ اور جمعرات کی صبح کو با برکت بنا''۔

74 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ادَّهِنُوا بِالْبَنَفْسَجِ فَإِنَّهَا بَارِدٌ فِي الصَّيْفِ وَ حَارٌّ فِي الشِّتَاءِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''بنفشہ کا تیل لگاؤ کیونکہ روغن بنفشہ گرمیوں میں سرد اور سردیوں میں گرم ہے''۔

75 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ التَّوْحِيدُ نِصْفُ الدِّينِ وَ اسْتَنْزِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''توحید نصف دین ہے اور صدقہ دے کر رزق کو نیچے اتارو''۔

76 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اصْطَنِعِ الْخَيْرَ إِلَى مَنْ هُوَ أَهْلُهُ وَ إِلَى مَنْ هُوَ غَيْرُ أَهْلِهِ فَإِنْ لَمْ تُصِبْ مَنْ هُوَ أَهْلُهُ فَأَنْتَ أَهْلُهُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جو نیکی کے لائق ہو ان سے نیکی کرو اور جو نیکی کے لائق نہ ہو ان سے بھی نیکی کرو اگر تمہیں نیکی کا اہل نہ مل سکے تو تم خود ہی اس کے اہل بن جاؤ''۔

77 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِاللهِ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ وَ اصْطِنَاعُ الْخَيْرِ إِلَى كُلِّ بَرٍّ وَ فَاجِرٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''خدا پر ایمان لانے کے بعد عقل کا سرچشمہ لوگوں سے محبت اور ہر نیک و بد سے بھلائی کرنا ہے''۔

78 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَيِّدُ طَعَامِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اللَّحْمُ وَ سَيِّدُ شَرَابِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ الْمَاءُ وَ أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَ لَا فَخْرَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''گوشت دنیا اور آخرت کے تمام کھانوں کا سردار ہے اور پانی دنیا و آخرت کے تمام مشروبات کا سردار ہے اور میں تمام نسل آدم کا سردار ہوں اور اس میں کوئی فخر نہیں ہے''۔

79 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَيِّدُ طَعَامِ أَهْلِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اللَّحْمُ ثُمَّ الْأُرُزُّ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''گوشت دنیا و آخرت کے تمام کھانوں کا سردار ہے پھر چاول سردار ہے''۔

80 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا الرُّمَّانَ فَلَيْسَتْ مِنْهُ حَبَّةٌ تَقَعُ فِي الْمَعِدَةِ إِلَّا أَنَارَتِ الْقَلْبَ وَ أَخْرَجَتِ الشَّيْطَانَ أَرْبَعِينَ يَوْماً.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''انار کھاؤ کیونکہ انار کا ہر دانہ معدہ میں جا کر دل کو روشن کرتا ہے اور چالیس دنوں کے لئے شیطان کو نکال دیتا ہے''۔

81 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالزَّيْتِ فَإِنَّهُ يَكْشِفُ الْمِرَّةَ وَ يُذْهِبُ الْبَلْغَمَ وَ يَشُدُّ الْعَصَبَ وَ يَذْهَبُ بِالضَّنَى وَ يُحَسِّنُ الْخُلُقَ وَ يُطَيِّبُ النَّفَسَ وَ يَذْهَبُ بِالْغَمِّ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''تمہیں تیل استعمال کرنا چاہیے۔کیونکہ اس سے تلخی ہٹ جاتی ہے اور اس سے بلغم دور ہوتا ہے اور اعصاب کو مضبوطی دیتا ہے اور کمزوری کو دور کرتا ہے اور خوش خلقی پیدا کرتا ہے اور سانسوں کو خوشبودار بناتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے''۔

82 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا الْعِنَبَ حَبَّةً حَبَّةً فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَ أَمْرَأُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''انگور کا ایک ایک دانہ کر کے کھاؤ اس طرح وہ خوشگوار اور خوش ذائقہ ہوتا ہے''۔

83 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ حَجَّامٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''اگر کسی چیز میں شفا ہو سکتی ہے تو فصد کھولنے والے کے نشتر یا شہد کے شربت میں شفا ہے''۔

84 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَرُدُّوا شَرْبَةَ الْعَسَلِ عَلَى مَنْ أَتَاكُمْ بِهَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب تمہیں کوئی شخص شہد کا شربت پیش کرے تو اسے واپس نہ کرو''۔

85 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا طَبَخْتُمْ فَأَكْثِرُوا الْقَرْعَ فَإِنَّهُ يَسُلُّ الْقَلْبَ الْحَزِينَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب تم سالن پکاؤ تو کدو زیادہ پکایا کرو کیونکہ کدو غم زدہ شخص کے دل کو تسلی فراہم کرتا ہے''۔

86 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْقَرْعِ فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِي الدِّمَاغِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''تم کدو استعمال کرو اس سے دماغ میں اضافہ ہوتا ہے''۔

87 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ أَعْمَالِ أُمَّتِي انْتِظَارُ فَرَجِ اللهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''میری امت کا افضل ترین عمل خدا کی کشائش کا انتظار کرنا

ہے''۔

88 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ وَ الْجِمَاعِ فَنَزَلَتْ عَلَيَّ قِدْرٌ مِنَ السَّمَاءِ فَأَكَلْتُ مِنْهَا فَزَادَنِي قُوَّةَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا فِي الْبَطْشِ وَ الْجِمَاعِ وَ هُوَ الْهَرِيسُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''مجھ میں کمزوری پیدا ہوگئی یہاں تک کہ میں نماز اور جماع سے بھی کمزور ہوگیا۔ آسمان سے ایک دیگچی مجھ پر اتاری گئی جسے میں نے تناول کیا تو مجھ میں چالیس افراد کی طاقت اور جماع کی قوت پیدا ہوگئی اور وہ غذا ہریسہ تھی''۔

89 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَى اللهِ مِنْ بَطْنٍ مَلْآنَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''بھرے ہوئے شکم سے زیادہ اللہ کو کوئی چیز مبغوض نہیں ہے''۔

90 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عَلِيُّ مِنْ كَرَامَةِ الْمُؤْمِنِ عَلَى اللهِ أَنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ لِأَجَلِهِ وَقْتاً حَتَّى يَهُمَّ بِبَائِقَةٍ فَإِذَا هَمَّ بِبَائِقَةٍ قَبَضَهُ إِلَيْهِ قَالَ وَ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عليه السلام تَجَنَّبُوا الْبَوَائِقَ يُمَدَّ لَكُمْ فِي الْأَعْمَارِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''یا علیؑ! مومن اللہ کو اتنا پیارا ہوتا ہے کہ اللہ اس کی موت کا کوئی وقت تک مقرر نہیں کرتا اور جب مومن کسی ہلاک کنندہ فعل کا قصد کرتا ہے تو خدا مومن کو اپنے پاس بلا لیتا ہے''۔

امام علی رضا علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ امام جعفر صادقؑ فرماتے تھے: ''ہلاک کرنے والے اعمال سے پرہیز کرو تمہاری عمر دارز ہوگی''۔

91 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الرَّجُلُ أَنْ يُصَلِّيَ قَائِماً فَلْيُصَلِّ جَالِساً فَإِنْ لَمْ يَقْدِرْ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِساً فَلْيُصَلِّ مُسْتَلْقِياً نَاصِباً رِجْلَيْهِ بِحِيَالِ الْقِبْلَةِ يُومِئُ إِيمَاءً.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب انسان کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھے اور اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکتا ہو تو لیٹ کر پڑھے۔ اپنے دونوں پاؤں قبلہ کی طرف کرے اور اشاروں سے پڑھے''۔

92 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَبْراً وَ احْتِسَاباً أُعْطِيَ

ثَوَابَ صِيَامِ عَشَرَةِ أَيَّامٍ غُرٍّ زُهْرٍ لَا تُشَاكِلُ أَيَّامَ الدُّنْيَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جو شخص جمعہ کے دن صبر اور ثواب کی غرض سے روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے دس بھرپور روشن دنوں کے روزوں کا ثواب عطا کرے گا جو کہ ایام دنیا کے مشابہ نہیں ہوں گے''۔

93 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ ضَمِنَ لِي وَاحِدَةً ضَمِنْتُ لَهُ أَرْبَعَةً يَصِلُ رَحِمَهُ فَيُحِبُّهُ اللهُ وَ يُوَسِّعُ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَ يَزِيدُ فِي عُمُرِهِ وَ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ الَّتِي وَعَدَهُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جو مجھے ایک بات کی ضمانت دے میں اسے چار باتوں کی ضمانت دوں گا۔

1۔جو صلہ رحمی کرے،اس سے خدا محبت رکھے گا۔

2۔اس کے رزق میں وسعت پیدا کرے گا۔

3۔اس کی عمر میں اضافہ کرے گا۔

4۔اپنے وعدے کے مطابق اسے جنت میں داخل کرے گا''۔

94 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قِيلَ لَهُ وَ مَنْ خُلَفَاؤُكَ قَالَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي وَ يَرْوُونَ أَحَادِيثِي وَ سُنَّتِي فَيُعَلِّمُونَهَا النَّاسَ مِنْ بَعْدِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''خدایا! میرے خلفاء پر رحم فرما۔آپؐ نے تین بار یہی جملے ارشاد فرمائے۔آپؐ سے پوچھا گیا۔یارسول اللہؐ! آپؐ کے خلفاء کون ہیں؟

آپؐ نے فرمایا:(میرے خلفاء وہ ہیں)''جو میرے بعد آئیں گے اور میری احادیث اور میری سنت کی روایت کریں گے اور میرے بعد لوگوں کو ان کی تعلیم دیں گے''۔

95 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَ عِمَادُ الدِّينِ وَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''دعا مومن کا ہتھیار،دین کا ستون اور آسمانوں اور زمین کا نور

ہے''۔

96 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخُلُقُ السَّيِّئُ يُفْسِدُ الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''بدخلقی عمل کو ایسے ہی خراب کر دیتی ہے جیسا کہ سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے''۔

97 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَنَالُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''انسان اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے روزہ دار اور شب زندہ دار کا مقام حاصل کر لیتا ہے''۔

98 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''حسن اخلاق سے میزان عمل میں کوئی چیز زیادہ وزنی نہیں ہے''۔

99 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَفِظَ مِنْ أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثاً يَنْتَفِعُونَ بِهَا بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقِيهاً عَالِماً.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''میری امت میں سے جو شخص چالیس احادیث یاد کرے جس سے لوگ نفع حاصل کریں تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے فقیہ عالم بنا کر اٹھائے گا''۔

100 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُسَافِرُ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَ يَقُولُ فِيهِ تُرْفَعُ الْأَعْمَالُ إِلَى اللهِ وَ تُعْقَدُ فِيهِ الْوَلَايَةُ.

ترجمہ

مروی ہے کہ ''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کے دن سفر کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے اس دن اعمال خدا کی طرف

اٹھائے جاتے ہیں اور اسی میں ولایت قائم کی جاتی ہے''۔

101 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَرَأَ فِي الْأُولَى قُلْ يا أَيُّهَا الْكافِرُونَ وَ فِي الثَّانِيَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ قَرَأْتُ لَكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَ رُبُعَهُ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ ''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قصر نماز پڑھائی تو آپؐ نے پہلی رکعت میں سورۂ کافرون کی تلاوت کی اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص کی تلاوت کی۔ پھر آپؐ نے فرمایا میں نے تمہارے لئے قرآن کی تہائی اور چوتھائی کی تلاوت کی ہے''۔

102 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَنْ قَرَأَ سُورَةَ إِذا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص سورۃ اذا زلزلت الارض کو چار مرتبہ پڑھے گا تو گویا اس نے سارا قرآن پڑھا ہے''۔

103 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام لَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِالصَّوْمِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''روزہ کے بغیر اعتکاف جائز نہیں ہے''۔

104 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَكْمَلُكُمْ إِيمَاناً أَحْسَنُكُمْ خُلُقاً.

ترجمہ

امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''ایمان کے اعتبار سے تم میں زیادہ کامل وہ ہے جس کا اخلاق تم میں سے زیادہ بہتر ہے''۔

105 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام مِنْ كُنُوزِ الْبِرِّ إِخْفَاءُ الْعَمَلِ وَ الصَّبْرُ عَلَى الرَّزَايَا وَ كِتْمَانُ الْمَصَائِبِ.

ترجمہ

امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''عمل کا مخفی رکھنا، مصائب پر صبر کرنا اور مصائب کے چھپانے کا تعلق نیکی کے خزانوں سے ہے''۔

106 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حُسْنُ الْخُلُقِ خَيْرُ قَرِينٍ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''خوش خلقی بہترین ساتھی ہے''۔

107 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ بِهِ الْجَنَّةُ قَالَ تَقْوَى اللهِ وَ حُسْنُ الْخُلُقِ وَ سُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ بِهِ النَّارُ قَالَ الْأَجْوَفَانِ الْبَطْنُ وَ الْفَرْجُ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: کس عمل کی وجہ سے لوگوں کی اکثریت جنت میں داخل ہوگی؟

آپؐ نے فرمایا: ''خدا کا تقویٰ اور خوش خلقی''۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: کس عمل کی وجہ سے لوگوں کی اکثریت دوزخ میں جائے گی؟

آپؐ نے فرمایا: ''شکم اور شرم گاہ کے دو گڑھوں کی وجہ سے'' (لوگوں کی اکثریت دوزخ میں جائے گی)۔

108 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله أَقْرَبُكُمْ مِنِّي مَجْلِساً يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْسَنُكُمْ خُلُقاً وَ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''قیامت کے دن تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ بیٹھے گا جس کا خلق اچھا ہوگا اور جو اپنے خاندان کے لئے اچھا ہوگا''۔

109 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله أَحْسَنُ النَّاسِ إِيمَاناً أَحْسَنُهُمْ خُلُقاً وَ أَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهِ وَ أَنَا أَلْطَفُكُمْ بِأَهْلِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''لوگوں میں سے ایمان کے لحاظ سے زیادہ اچھا وہ ہے جس کا

خلق اچھا ہو اور جو اپنے اہل پر زیادہ شفقت کرتا ہو اور میں تم سب سے زیادہ اپنے اہل پر شفیق ہوں''۔

110 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ قَالَ الرُّطَبُ وَ الْمَاءُ الْبَارِدُ.

ترجمہ

مروی ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے پھر اس دن تم سے ضرور نعمت کے متعلق پوچھا جائے گا'' (التکاثر۔۸)'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا اس سے مراد تازہ کھجوریں اور ٹھنڈا پانی ہے۔

111 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام ثَلَاثَةٌ يَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَ يَذْهَبْنَ بِالْبَلْغَمِ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَ الْعَسَلُ وَ اللُّبَانُ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''تین چیزیں حافظہ میں اضافہ کرتی ہیں اور بلغم کو دور کرتی ہیں۔

1۔تلاوت قرآن 2۔شہد 3۔لبان

112 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام مَنْ أَرَادَ الْبَقَاءَ وَ لَا بَقَاءَ فَلْيُبَاكِرِ الْغَدَاءَ وَ لْيُجَوِّدِ الْحِذَاءَ وَ لْيُخَفِّفِ الرِّدَاءَ وَ لْيُقِلَّ غِشْيَانَ النِّسَاءِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''جو شخص باقی رہنا چاہتا ہو، ویسے تو کسی کے لئے بقا نہیں ہے تو اسے چاہیے کہ وہ جلد ناشتہ کرے اور اچھا جوتا پہنے اور کم سے کم قرض لے اور عورتوں سے کم سے کم مباشرت کرے''۔

113 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَتَى أَبُو جُحَيْفَةَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وَ هُوَ يَتَجَشَّأُ فَقَالَ اكْفُفْ جُشَاءَكَ فَإِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا شِبَعاً أَكْثَرُهُمْ جُوعاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَمَا مَلَأَ أَبُو جُحَيْفَةَ [1] بَطْنَهُ مِنْ طَعَامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''ایک دن ابو جحیفہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور بار بار ڈکار لی۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اپنی ڈکار کو روک! کیونکہ اس دنیا میں پیٹ بھرنے والے افراد کی اکثریت قیامت کے دن بھوکی ہوگی''۔

---

[1] ابو جحیفہ کا نام وہب بن عبداللہ تھا وہ حضرت علیؑ کے ساتھیوں میں سے تھے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: ''پھر اس کے بعد ابو جحیفہ نے مرتے دم تک پیٹ بھر کر کبھی کھانا نہ کھایا''۔

114 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله إِذَا أَكَلَ طَعَاماً يَقُولُ اللهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَ ارْزُقْنَا خَيْراً مِنْهُ وَ إِذَا أَكَلَ لَبَناً أَوْ شَرِبَهُ يَقُولُ اللهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَ ارْزُقْنَا فِيهِ.

ترجمہ

اسی اسناد سے حضرت امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا:۔ ''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا کھاتے تو کہتے: ''خدایا ہمارے لئے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر عطا فرما''۔

اور جب آپؐ دودھ یا کوئی اور شربت پیتے تو کہتے تھے۔

''خدایا! ہمارے لئے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس میں سے عطا فرما''۔

115 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام ثَلَاثَةٌ لَا يَعْرِضُ لِأَحَدِكُمْ [أَحَدُكُمْ] نَفْسَهُ لَهُنَّ وَ هُوَ صَائِمٌ الْحَمَّامُ وَ الْحِجَامَةُ وَ الْمَرْأَةُ الْحَسْنَاءُ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''روزہ دار کو روزہ کی حالت میں ان تین چیزوں کے سامنے اپنے آپ کو پیش نہیں کرنا چاہیے۔

1۔ حمام 2۔ فصد 3۔ خوبصورت عورت

116 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام لِلْمَرْأَةِ عَشْرُ عَوْرَاتٍ فَإِذَا زُوِّجَتْ سُتِرَتْ لَهَا عَوْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَ إِذَا مَاتَتْ سُتِرَتْ عَوْرَاتُهَا كُلُّهَا.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''عورت میں دس قابل ستر مقامات ہیں جب اس کا عقد ہوتا ہے تو ایک قابل ستر مقام چھپ جاتا ہے اور جب عورت کی موت واقع ہوتی ہے تو اس کے تمام قابل ستر مقامات چھپ جاتے ہیں''۔

117 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام سُئِلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله عَنِ امْرَأَةٍ قِيلَ إِنَّهَا زَنَتْ فَذَكَرَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهَا بِكْرٌ فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله أَنْ آمُرَ النِّسَاءَ أَنْ يَنْظُرْنَ إِلَيْهَا فَنَظَرْنَ إِلَيْهَا فوجدتها [فَوَجَدْنَهَا] بِكْراً فَقَالَ صلى الله عليه وآله مَا كُنْتُ لِأَضْرِبَ مَنْ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنَ اللهِ وَ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسَاءِ فِي مِثْلِ هَذَا.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک عورت لائی گئی جس پر زنا کا الزام تھا اور عورت نے کہا کہ وہ ابھی تک کنواری ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں عورتوں کو بلا کر اس کی بکارت کی تصدیق کراؤں۔

عورتوں نے اس کو ملاحظہ کیا تو اسے باکرہ پایا۔اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں بھلا اس عورت کو سزا کیسے دے سکتا ہوں جس پر خدا کی طرف سے مہر موجود ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے امور میں عورتوں کی گواہی کو جائز قرار دیتے تھے''۔

118 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ إِذَا سُئِلَتِ الْمَرْأَةُ مَنْ فَجَرَ بِكِ فَقَالَتْ فُلَانٌ ضُرِبَتْ حَدَّيْنِ حَدّاً لِفِرْيَتِهَا عَلَى الرَّجُلِ وَ حَدّاً لِمَا أَقَرَّتْ عَلَى نَفْسِهَا.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''جب کسی عورت سے پوچھا جائے کہ تم سے بدکاری کس نے کی تھی تو اگر وہ کہہ دے کہ فلاں نے مجھ سے بدکاری کی تھی تو اس عورت پر دو طرح کی حدود نافذ کی جائیں گی۔ایک تو اس پر حد قذف نافذ ہوگی اور دوسری اس پر حد زنا نافذ ہوگی''۔

119 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا* إِلَّا وَ هِيَ فِي التَّوْرَاةِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَ فِي خَبَرٍ آخَرَ يَا أَيُّهَا الْمَسَاكِينِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مذکور ہے آپؑ نے فرمایا:۔''جس طرح قرآن مجید میں "یا ایھا الذین امنوا" ''اے ایمان والو!'' سے خطاب کیا گیا ہے اسی طرح تورات میں "یا ایھا الناس" ''اے لوگو'' کے الفاظ سے خطاب کیا گیا ہے۔

ایک دوسری روایت کے مطابق "یا ایھا المساکین" اے مسکینو! کہہ کر خطاب کیا گیا ہے''۔

120 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام إِنَّهُ لَوْ رَأَى الْعَبْدُ أَجَلَهُ وَ سُرْعَتَهُ إِلَيْهِ لَأَبْغَضَ الْأَمَلَ وَ تَرَكَ طَلَبَ الدُّنْيَا.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:۔''اگر بندہ اپنی موت اور اس کی جلدی کو دیکھ لیتا تو وہ امیدوں کو ناپسند کرتا اور طلب دنیا چھوڑ دیتا''۔

121 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ إِنَّ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ كَانَا يَلْعَبَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله حَتَّى مَضَى عَامَّةُ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ لَهُمَا انْصَرِفَا إِلَى أُمِّكُمَا فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ فَمَا زَالَتْ تُضِيءُ لَهُمَا حَتَّى دَخَلَا عَلَى فَاطِمَةَ وَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله يَنْظُرُ إِلَى الْبَرْقَةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:۔''حسنؑ وحسینؑ رسول اکرمؐ کے پاس کھیلتے رہے یہاں تک کہ اچھی خاصی رات ہوگئی پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں سے فرمایا، اب تم اپنی والدہ کے پاس چلے جاؤ۔(بچے گھر کی طرف چلے تو) ایک چمک سی ظاہر ہوئی اور مسلسل ظاہر ہوتی رہی یہاں تک دونوں بچے اپنی والدہ فاطمہؑ کے پاس آگئے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس چمک کو دیکھتے رہے اور فرمایا:''اللہ کی حمد ہے جس نے ہم اہل بیت کو عزت عطا فرمائی''۔

122 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ وَرِثْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله كِتَابَيْنِ كِتَابَ اللهِ وَ كِتَابِي فِي قِرَابِ سَيْفِي قِيلَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ مَا الْكِتَابُ الَّذِي فِي قِرَابِ سَيْفِكَ قَالَ مَنْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ ضَرَبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''میں نے رسول اکرمؐ سے دو کتابیں میراث میں پائیں (ایک) اللہ کی کتاب اور (دوسری) میری وہ کتاب جو میری تلوار کی نیام میں ہے''۔

آپؑ سے پوچھا گیا: امیر المومنینؑ! آپؑ کی تلوار کے نیام میں کون سی کتاب ہے؟

آپؑ نے فرمایا: (وہ ایک تحریر ہے جس میں لکھا ہے)''جو اپنے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرے یا اپنے زدوکوب کرنے والے کے علاوہ کسی دوسرے کو زدوکوب کرے تو اس پر اللہ کی لعنت ہے''۔

123 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله فِي حَفْرِ الْخَنْدَقِ إِذْ جَاءَتْهُ فَاطِمَةُ وَ مَعَهَا كِسْرَةُ خُبْزٍ فَدَفَعَتْهَا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ مَا هَذِهِ الْكِسْرَةُ قَالَتْ قُرْصاً خَبَزْتُهَا لِلْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ جِئْتُكَ مِنْهُ بِهَذِهِ الْكِسْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله أَمَا إِنَّهُ أَوَّلُ طَعَامٍ دَخَلَ فَمَ أَبِيكِ مُنْذُ ثَلَاثٍ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:۔''ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ خندق کھودنے میں مصروف تھے کی فاطمہ سلام اللہ علیہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور ان کے پاس روٹی کا ایک ٹکڑا تھا اور انہوں نے وہ ٹکڑا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا''۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ٹکڑا کیسا ہے؟

فاطمہؑ نے عرض کی: میں نے حسنؑ و حسینؑ کے لئے روٹی پکائی تو اس میں سے ایک ٹکڑا آپؐ کے لئے لے کر آئی ہوں۔

آپؐ نے فرمایا: تین دن کے بعد آج یہ پہلا ٹکڑا ہے جو تمہارے والد کے منہ میں داخل ہو رہا ہے''۔

124 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله بِطَعَامٍ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ حَارٌّ فَقَالَ دَعُوهُ حَتَّى يَبْرُدَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ بَرَكَةً وَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمْ يُطْعِمْنَا الْحَارَّةَ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا تو آپؐ نے اپنی ایک انگلی اس پر رکھی تو کھانا گرم محسوس ہوا۔ آپؐ نے فرمایا اسے رکھ دو تا کہ ٹھنڈا ہو جائے اور ٹھنڈا کھانا زیادہ برکت والا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں گرم کھانا نہیں کھلایا''۔

125 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْحَاجَةَ فَلْيُبَكِّرْ فِي طَلَبِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَ لْيَقْرَأْ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ آخِرَ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ وَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ أُمَّ الْكِتَابِ فَإِنَّ فِيهَا قَضَاءَ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''جب تم میں کوئی شخص کسی حاجت کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کی تلاش کے لیے جمعرات کی صبح کو نکل پڑے اور گھر سے روانہ ہوتے وقت سورہ آل عمران کی آخری آیات اور آیت الکرسی اور سورۃ القدر اور سورہ فاتحہ پڑھے۔ جو کوئی ایسا کرے گا اس کی دنیا و آخرت کی حاجات پوری ہوں گی''۔

126 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ الطِّيبُ نُشْرَةٌ وَ الْعَسَلُ نُشْرَةٌ وَ الرُّكُوبُ نُشْرَةٌ وَ النَّظَرُ إِلَى الْخُضْرَةِ نُشْرَةٌ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''خوشبو علاج ہے، شہد علاج ہے، سوار ہونا علاج ہے اور سبزے کو دیکھنا علاج ہے''۔

127 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ كُلُوا خَلَّ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ يَقْتُلُ الدِّيدَانَ فِي

الْبَطْنِ وَ قَالَ كُلُوا خَلَّ الْخَمْرِ مَا فَسَدَ وَ لَا تَأْكُلُوا مَا أَفْسَدْتُمُوهُ أَنْتُمْ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''شراب کا سرکہ کھاؤ، اس سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ آپؑ نے فرمایا جو شراب خود بخود خراب ہوکر سرکہ بن جائے تم وہ سرکہ استعمال کرو اور جس شراب کو تم خراب کرکے سرکہ بناؤ وہ مت کھاؤ''۔

128 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ حَبَانِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله بِالْوَرْدِ بِكِلْتَا يَدَيْهِ فَلَمَّا أَدْنَيْتُهُ إِلَى أَنْفِي قَالَ إِنَّهُ سَيِّدُ رَيْحَانِ الْجَنَّةِ بَعْدَ الْآسِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گلاب کا پھول اپنے دونوں ہاتھ پر رکھ کر مجھے بطور تحفہ دیا جب میں اس پھول کو اپنے ناک کے قریب لے گیا تو آپؐ نے فرمایا: ''اَس'' کے بعد گلاب ہی جنت کے تمام خوشبودار پودوں کا سردار ہے''۔

129 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ عَلَيْكُمْ بِاللَّحْمِ فَإِنَّهُ يُنْبِتُ اللَّحْمَ وَ مَنْ تَرَكَ اللَّحْمَ أَرْبَعِينَ يَوْماً سَاءَ خُلُقُهُ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''تمہیں گوشت کھانا چاہیے، کیونکہ گوشت کھانے سے جسم میں گوشت پیدا ہوتا ہے اور جو شخص چالیس دن تک گوشت استعمال نہ کرے تو وہ بدخلق بن جاتا ہے''۔

130 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله اللَّحْمُ وَ الشَّحْمُ فَقَالَ لَيْسَ مِنْهُمَا بَضْعَةٌ تَقَعُ فِي الْمَعِدَةِ إِلَّا أَنْبَتَتْ مَكَانَهَا شِفَاءً وَ أَخْرَجَتْ مِنْ مَكَانِهَا دَاءً.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے۔

''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گوشت اور چربی کا ذکر کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا گوشت اور چربی کا معدہ میں جانے والا ہر ٹکڑا اپنی جگہ پر شفا پیدا کرتا ہے اور بیماری دور کرتا ہے''۔

131 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لَا يَأْكُلُ الْكُلْيَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُحَرِّمَهُمَا وَ يَقُولُ لِقُرْبِهِمَا مِنَ الْبَوْلِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گردے نہیں کھاتے تھے اور انہیں حرام بھی قرار نہ دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ گردے پیشاب کے قریب ہوتے ہیں''۔

132 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ دَخَلَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وَ فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله سَفَرْجَلَةٌ قَدْ جَاءَ بِهَا إِلَيْهِ وَ قَالَ خُذْهَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَإِنَّهَا تُجِمُّ الْقَلْبَ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''طلحہ بن عبیداللہ رسول اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔آپؐ کے ہاتھ میں بہی تھی آپؐ نے اسے بہی دے کر فرمایا:اسے پکڑو!یہ دل کو مضبوط کرتی ہے''۔

133 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ مَنْ أَكَلَ إِحْدَى وَ عِشْرِينَ زَبِيبَةً حَمْرَاءَ عَلَى الرِّيقِ لَمْ يَجِدْ فِي جَسَدِهِ شَيْئاً يَكْرَهُهُ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''جو شخص نہار منہ اکیس سرخ منقیٰ کھائے تو وہ اپنے جسم میں کوئی ایسی چیز نہ پائے گا جو اسے ناگوار محسوس کرے''۔

134 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله إِذَا أَكَلَ التَّمْرَ يَطْرَحُ النَّوَى عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ ثُمَّ يَقْذِفُ بِهِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔

''جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجوریں کھاتے تو اس کی گٹھلیاں ہتھیلی کی پشت پر جمع کرتے تھے پھر انہیں دور پھینک دیتے تھے''۔

135 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ جَاءَ جَبْرَئِيلُ عليه السلام إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْبَرْنِيِّ فَإِنَّهُ خَيْرُ تُمُورِكُمْ يُقَرِّبُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ يُبَعِّدُ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا:''جبریل امین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپؐ سے کہا

،،آپؑ برنی کھجوریں استعمال کریں کیونکہ یہ تمہاری بہترین کھجور ہے یہ خدا کے قریب کرتی ہے اور دوزخ سے دور کرتی ہے‘‘۔

136 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ مُقَدَّسٌ يُرَقِّقُ الْقَلْبَ وَ يُكْثِرُ الدَّمْعَةَ وَ قَدْ بَارَكَ فِيهِ سَبْعُونَ نَبِيّاً آخِرُهُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عليه السلام.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا:’’پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مسور کی دال استعمال کرو وہ مبارک اور مقدس ہے۔ دل میں رقت پیدا کرتی ہے اور زیادہ سے زیادہ آنسو پیدا کرتی ہے اسے ستر انبیاء نے برکت دی ہے۔ جس میں آخری عیسیٰ بن مریمؑ تھے‘‘۔

137 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ إِنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْقَرْعِ فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِي الدِّمَاغِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا:’’تمہیں کدو استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اس سے دماغ میں اضافہ ہوتا ہے‘‘۔

138 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّهُ دَعَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ عليه السلام قَدْ أَجَبْتُكَ عَلَى أَنْ تَضْمَنَ لِي ثَلَاثَ خِصَالٍ قَالَ وَ مَا هِيَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لَا تُدْخِلْ عَلَيَّ شَيْئاً مِنْ خَارِجٍ وَ لَا تَدَّخِرْ عَنِّي شَيْئاً فِي الْبَيْتِ وَ لَا تُجْحِفْ بِالْعِيَالِ قَالَ ذَاكَ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَجَابَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام.

ترجمہ

مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی علیہ السلام کو دعوت طعام دی تو آپؑ نے فرمایا:’’اگر تم تین باتوں کی ضمانت دو تو میں تمہاری دعوت قبول کرتا ہوں۔

اس شخص نے کہا، امیر المومنینؑ! وہ کون سی تین شرائط ہیں؟

آپؑ نے فرمایا: 1۔ میرے لیے باہر سے کچھ نہ لانا 2۔ گھر میں موجود چیز کو مجھ سے نہ چھپانا 3۔ اپنے اہل وعیال کو مشقت میں نہ ڈالنا۔

اس شخص نے کہا۔ مجھے آپؑ کی تمام شرائط منظور ہیں۔

پھر آپؑ نے اس کی دعوت قبول کر لی''۔

139 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ الطَّاعُونُ مِيتَةٌ وَحِيَّةٌ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''طاعون تیز رفتار موت ہے''۔

140 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله يَقُولُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ اسْتِخْفَافاً بِالدِّينِ وَ بَيْعَ الْحُكْمِ وَ قَطِيعَةَ الرَّحِمِ وَ أَنْ تَتَّخِذُوا الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ وَ تُقَدِّمُونَ أَحَدَكُمْ وَ لَيْسَ بِأَفْضَلِكُمْ فِي الدِّينِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، مجھے تمہارے متعلق دین کو حقیر سمجھنے، رقم لے کر فیصلہ کرنے، قطع رحمی، قرآن کو راگ میں ڈھالنے اور جو لوگ دین میں مقام نہ رکھتے ہوں، انہیں آگے لانے کا خوف ہے''۔

141 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله عَلَيْكُمْ بِالزَّيْتِ فَكُلُوهُ وَ ادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّ مَنْ أَكَلَهُ وَ ادَّهَنَ بِهِ لَمْ يَقْرَبْهُ الشَّيْطَانُ أَرْبَعِينَ يَوْماً.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے آپؑ نے کہا:''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم تیل لگاؤ اور بطور غذا اسے استعمال کرو کیونکہ جو کوئی تیل بطور غذا استعمال کرے اور سر میں لگائے تو چالیس دن تک شیطان اس شخص میں نہیں ٹھہر سکے گا''۔

142 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله لِعَلِيٍّ عليه السلام عَلَيْكَ بِالْمِلْحِ فَإِنَّهُ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعِينَ دَاءً أَدْنَاهَا الْجُذَامُ وَ الْبَرَصُ وَ الْجُنُونُ.

ترجمہ

مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''یا علیؑ! تمہیں نمک استعمال کرنا چاہیے۔نمک ستر بیماریوں کی دوا ہے۔ جن میں سے کم ترین جذام، برص اور جنون ہیں''۔

143 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله أُتِيَ بِبِطِّيخٍ وَ رُطَبٍ فَأَكَلَ مِنْهُمَا وَ قَالَ هَذَانِ الْأَطْيَبَانِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔

''رسول اکرمؐ کی خدمت میں تربوز اور تازہ کھجوریں پیش کی گئیں۔ آپؐ نے دونوں کو تناول فرمایا اور فرمایا یہ دونوں پاکیزہ ترین ہیں''۔

144 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ بَدَأَ بِالْمِلْحِ أَذْهَبَ اللهُ عَنْهُ سَبْعُونَ دَاءً أَقَلُّهَا الْجُذَامُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو کھانے کی ابتداء نمک سے کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر (۷۰) بیماریاں دور کرے گا جن میں سے کم ترین بیماری جذام ہے''۔

145 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ علیہ السلام أَنَّهُ سَمَّى حَسَناً يَوْمَ السَّابِعِ وَ اشْتَقَّ مِنِ اسْمِ الْحَسَنِ حُسَيْناً وَ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا الْحَمْلُ.

ترجمہ

امام حسن مجتبیٰؑ سے مروی ہے۔

''ساتویں دن ان کا نام حسنؑ رکھا گیا اور انہی کے نام سے لفظ ''حسین'' کو مشتق کیا گیا اور دونوں بھائیوں کے درمیان بس حمل کا فاصلہ تھا''۔

146 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ علیہ السلام قَالَ السَّبْتُ لَنَا وَ الْأَحَدُ لِشِيعَتِنَا وَ الْإِثْنَيْنِ لِبَنِي أُمَيَّةَ وَ الثَّلَاثَاءُ لِشِيعَتِهِمْ وَ الْأَرْبِعَاءُ لِبَنِي الْعَبَّاسِ وَ الْخَمِيسُ لِشِيعَتِهِمْ وَ الْجُمُعَةُ لِسَائِرِ النَّاسِ جَمِيعاً وَ لَيْسَ فِيهِ سَفَرٌ قَالَ اللهُ تَعَالَى فَإِذا قُضِيَتِ الصَّلاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَ ابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللهِ يَعْنِي يَوْمَ السَّبْتِ.

ترجمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''ہفتہ ہمارے لیے ہے اتوار ہمارے شیعوں کے لیے ہے سوموار بنی امیہ کے لیے ہے۔ منگل بنی امیہ کے پیروکاروں کے لیے ہے۔ بدھ بنی عباس کے لیے ہے اور جمعرات ان کے پیروکاروں کے لئے ہے اور جمعہ باقی تمام انسانوں کے لئے ہے۔ البتہ جمعہ کے روز سفر نامناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

''پس جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور خدا کا فضل تلاش کرو''۔ یعنی ہفتہ کے دن''۔ [1]

147 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ عليه السلام بِالصَّلَاةِ يَوْمَ وُلِدَ.

ترجمہ

اسی اسناد سے امام زین العابدینؑ سے روایت ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیدائش کے دن حسن مجتبیٰؑ کے کان میں اذان کہی''۔

148 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ دَعَا أَبِي بِدُهْنٍ لِيَدَّهِنَ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا ادَّهَنَ بِهِ قُلْتُ مَا الَّذِي ادَّهَنْتَ قَالَ إِنَّهُ الْبَنَفْسَجُ قُلْتُ وَ مَا فَضْلُ الْبَنَفْسَجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّيَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله فَضْلُ الْبَنَفْسَجِ عَلَى الْأَدْهَانِ كَفَضْلِ الْإِسْلَامِ عَلَى سَائِرِ الْأَدْيَانِ.

ترجمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔

''میرے والد علیہ السلام نے سر پر تیل لگانے کے لیے تیل منگایا۔ جب تیل لگا چکے تو میں نے ان سے عرض کی: آپؑ نے کس چیز کا تیل استعمال کیا؟

آپؑ نے فرمایا: میں نے روغن بنفشہ استعمال کیا۔

میں نے پوچھا: بنفشہ کی کیا فضیلت ہے؟

آپ نے فرمایا ''میں نے اپنے والد سے روایت کی انہوں نے امام حسین بن علی علیہما السلام سے روایت کی انہوں نے اپنے والد سے روایت کی انہوں نے کہا'': رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنفشہ کو باقی تیلوں پر وہی فضیلت حاصل ہے جو اسلام کو دوسرے ادیان پر حاصل ہے''۔

149 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ لَا دِينَ لِمَنْ دَانَ بِطَاعَةِ الْمَخْلُوقِ وَ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ.

ترجمہ

اسی اسناد حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''جو شخص مخلوق کی اطاعت اور خالق کی نافرمانی کا عقیدہ

---

[1] الجمعۃ۔ ۱۰

رکھے تو اسکا کوئی دین نہیں ہے''۔

150 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ كُلُوا الرُّمَّانَ بِشَحْمِهِ فَإِنَّهُ دِبَاغٌ لِلْمَعِدَةِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''انار کو گودے سمیت کھاؤ کیونکہ وہ معدہ کی صفائی کرتا ہے''۔

151 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله كَانَ إِذَا أَكَلَ الرُّمَّانَ لَمْ يُشْرِكْ أَحَداً فِيهَا وَ يَقُولُ فِي كُلِّ رُمَّانَةٍ حَبَّةٌ مِنْ حَبَّاتِ الْجَنَّةِ.

ترجمہ

امام زین العابدینؑ سے مروی ہے آپؑ نے اپنے والد امام حسین علیہ السلام سے روایت کی۔انہوں نے فرمایا کہ عبداللہ بن عباس کہا کرتے تھے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی انار کھاتے تو آپؐ اس میں کسی کو شریک نہیں کرتے تھے اور فرماتے تھے۔

''ہر انار میں ایک جنت کا دانہ ضرور ہوتا ہے''۔

152 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام وَ هُوَ مَحْمُومٌ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِ الْغُبَيْرَاءِ.

ترجمہ

حضرت امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے۔

''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام کے پاس تشریف لائے۔حضرت علیؑ بخار میں مبتلا تھے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ''غبیرا'' کھانے کا حکم دیا''۔

153 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ اخْتَصَمَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا بَاعَ الْآخَرَ بَعِيراً وَ اسْتَثْنَى الرَّأْسَ وَ الْجِلْدَ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْحَرَهُ قَالَ هُوَ شَرِيكُهُ فِي الْبَعِيرِ عَلَى قَدْرِ الرَّأْسِ وَ الْجِلْدِ.

ترجمہ

امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا: دو اشخاص حضرت علی علیہ السلام کے پاس جھگڑتے ہوئے آئے ان میں

سے ایک نے اپنا اونٹ دوسرے کے پاس بیچا تھا اور سر اور کھال مستثنیٰ کی تھی۔ خریدنے والے نے اونٹ نحر کرنے کا ارادہ کیا۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ بیچنے والا سر اور جلد کی مقدار میں اونٹ کا شریک ہے''۔

154 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ دَخَلَ الْمُسْتَرَاحَ فَوَجَدَ لُقْمَةً مُلْقَاةً فَدَفَعَهَا إِلَى غُلَامٍ لَهُ فَقَالَ يَا غُلَامُ اذْكُرْنِي بِهَذِهِ اللُّقْمَةِ إِذَا خَرَجْتُ فَأَكَلَهَا الْغُلَامُ فَلَمَّا خَرَجَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ يَا غُلَامُ أَيْنَ اللُّقْمَةُ قَالَ أَكَلْتُهَا يَا مَوْلَايَ قَالَ أَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللهِ تَعَالَى قَالَ لَهُ رَجُلٌ أَعْتَقْتَهُ يَا سَيِّدِي قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله يَقُولُ مَنْ وَجَدَ لُقْمَةً مُلْقَاةً فَمَسَحَ مِنْهَا أَوْ غَسَلَ مَا عَلَيْهَا ثُمَّ أَكَلَهَا لَمْ تَسْتَقِرَّ فِي جَوْفِهِ إِلَّا أَعْتَقَهُ اللهُ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ

اسی اسناد سے امام حسین علیہ السلام کے متعلق منقول ہے۔

''آپؑ بیت الخلا میں داخل ہوئے تو وہاں ایک لقمہ گرا ہوا دیکھا۔ آپؑ [1] نے روٹی کا وہ لقمہ اٹھا کر غلام کے حوالے کیا اور فرمایا: جب میں باہر آؤں تو تم مجھے یہ لقمہ یاد دلانا۔

غلام نے وہ لقمہ کھا لیا۔

جب آپؑ باہر آئے تو غلام سے فرمایا، وہ لقمہ کہاں ہے؟

غلام نے کہا: مولا! میں نے کھا لیا ہے۔

آپؑ نے فرمایا: میں تمہیں خدا کی راہ میں آزاد کر دیا۔

ایک شخص نے کہا: مولا! آپؑ نے اسے اتنی سی بات پر آزاد کر دیا ہے؟

آپؑ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے اپنے جد اطہر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپؐ نے فرمایا: ''جو کوئی گرا ہوا لقمہ پائے اور اسے اٹھا لے اس سے مٹی صاف کرے یا اس سے غلاظت دھو کر کھا لے تو وہ لقمہ جیسے ہی اس کے پیٹ میں جائے گا اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے آزاد کر دے گا''۔

155 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام خَمْسَةٌ لَوْ رَحَّلْتُمْ فِيهِنَّ الْمَطَايَا لَمْ يقدروا [تَقْدِرُوا] عَلَى مِثْلِهِنَّ لَا يَخَافُ عَبْدٌ إِلَّا ذَنْبَهُ وَ لَا يَرْجُو إِلَّا رَبَّهُ وَ لَا يَسْتَحْيِي الْجَاهِلُ إِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ أَنْ يَقُولَ لَا أَعْلَمُ وَ لَا يَسْتَحْيِي أَحَدُكُمْ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ أَنْ يَتَعَلَّمَ وَ الصَّبْرُ مِنَ الْإِيمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ وَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا صَبْرَ لَهُ.

---

[1] ''غبیرا'' کے متعلق دو قول ہیں۔

یہ ایک نبات کا نام ہے جسے ''سنجد'' بھی کہا جاتا ہے اور بعض محققین کہتے ہیں کہ یہ ایک طرح کا دلیہ ہوتا ہے جس میں کھجور، تیل اور آٹا شامل ہوتا ہے۔

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''پانچ نصیحتیں ایسی ہیں اگر تم اونٹوں پر طویل سفر کرو تو بھی ان سے بہتر باتیں حاصل نہ کرسکو گے۔

1۔بندہ کو اپنے گناہ کے علاوہ کسی چیز سے نہیں ڈرنا چاہئے۔

2۔اپنے رب کے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھنی چاہئے۔

3۔جب جاہل سے کوئی بات پوچھی جائے تو اسے اپنی لاعلمی کے اظہار سے شرمندگی محسوس نہیں کرنی چاہئے۔

4۔انسان جس بات کو نہ جانتا ہو اس کے سیکھنے سے شرم محسوس نہیں کرنی چاہئے۔

5۔صبر کا ایمان میں وہی مقام ہے جو سر کا بدن میں ہے۔جس میں صبر نہیں اس میں ایمان نہیں''۔

156 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ إِنَّ أَعْمَالَ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَ تُعْرَضُ عَلَى اللهِ تَعَالَى.

ترجمہ

امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''اس امت کے اعمال روزانہ صبح کے وقت خدا کے حضور پیش کیے جاتے ہیں''۔

157 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْسَأَ فِي أَجَلِهِ وَ يُزَادَ فِي رِزْقِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

ترجمہ

امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''جو یہ چاہتا ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کے رزق میں اضافہ ہو تو اسے صلہ رحمی کرنا چاہئے''۔

158 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ وُجِدَ لَوْحٌ تَحْتَ حَائِطٍ مَدِينَةٍ مِنَ الْمَدَائِنِ فِيهِ مَكْتُوبٌ أَنَا اللهُ لا إِلهَ إِلَّا أَنَا وَ مُحَمَّدٌ نَبِيِّي وَ عَجِبْتُ لِمَنْ أَيْقَنَ بِالْمَوْتِ كَيْفَ يَفْرَحُ وَ عَجِبْتُ لِمَنْ أَيْقَنَ بِالْقَدَرِ كَيْفَ يَحْزَنُ وَ عَجِبْتُ لِمَنِ اخْتَبَرَ الدُّنْيَا كَيْفَ يَطْمَئِنُّ وَ عَجِبْتُ لِمَنْ أَيْقَنَ بِالْحِسَابِ كَيْفَ يُذْنِبُ.

ترجمہ

امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''ایک شہر کی دیوار کے نیچے سے ایک تختی برآمد ہوئی جس پر یہ

عبارت تحریر تھی''۔

''میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد مصطفیؐ میرا نبی ہے''۔

مجھے اس پر تعجب ہے جسے موت کا یقین ہے وہ خوش کیسے ہوتا ہے؟

مجھے اس پر تعجب ہے جسے تقدیر کا یقین ہے وہ غمگین کیسے ہوتا ہے؟

مجھے اس پر تعجب ہے جس نے دنیا کو آزمایا ہو، وہ مطمئن کیسے ہوتا ہے؟

اور مجھے اس پر تعجب ہے جسے حساب کا یقین ہو وہ گناہ کیسے کرتا ہے؟

زائرِ امام حسینؑ کا مقام

159 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ زِيَارَةِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عليه السلام أَنَّ مَنْ زَارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام عَارِفاً بِحَقِّهِ كَتَبَهُ اللهُ فِي عِلِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ حَوْلَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ شُعْثاً غُبْرًا يَبْكُونَ عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ

مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کے متعلق پوچھا گیا۔ تو آپؑ نے فرمایا: ''مجھے میرے والد نے خبر دی کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کے حق کا عارف بن کر ان کی قبر کی زیارت کرے تو اس کا نام علیین (۱) میں لکھا جائے گا''۔

پھر آپؑ نے فرمایا: قبر حسین علیہ السلام کے گرد ستر ہزار فرشتے بال کھولے ہوئے ہیں اور سر میں خاک ڈالے ہوئے موجود ہیں جو قیامت کے دن تک آپؑ پر گریہ کرتے رہیں گے''۔

160 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ أَدْنَى الْعُقُوقِ أُفٍّ وَ لَوْ عَلِمَ اللهُ شَيْئاً أَهْوَنَ مِنَ الْأُفِّ لَنَهَى عَنْهُ.

ترجمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''والدین کی کم سے کم نافرمانی ''اُف'' کہنا ہے۔ اگر ''اف'' سے کم تر الفاظ سے نافرمانی ممکن ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس سے بھی منع فرما دیتا''۔

161 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ فَاطِمَةَ عليها السلام إِذْ دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وَ فِي عُنُقِهَا قِلَادَةٌ مِنْ ذَهَبٍ كَانَ اشْتَرَاهَا لَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام مِنْ فَيْءٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله يَا فَاطِمَةُ لَا يَقُولُ النَّاسُ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ

تَلْبَسُ لُبْسَ الْجَبَابِرَةِ فَقَطَعَتْهَا وَ بَاعَتْهَا وَ اشْتَرَتْ بِهَا رَقَبَةً فَأَعْتَقَتْهَا فَسُرَّ بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ.

ترجمہ

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''مجھے اسماء بنت عمیسؓ نے خبر دی کہ میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے پاس بیٹھی تھی۔ اتنے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔

حضرت فاطمہؑ نے اپنی گردن میں ایک سونے کا ہار پہن رکھا تھا جسے حضرت علی علیہ السلام نے اپنے مال غنیمت کے حصے سے خریدا تھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہؑ! لوگوں کو یہ کہنے کا موقعہ نہیں ملنا چاہئے کہ فاطمہؑ بنت محمدؐ جباروں جیسے زیورات استعمال کرتی ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ الفاظ سن کر سیدہؑ نے ہار کے ٹکڑے کر دیئے اور اسے فروخت کر کے ایک کنیز خرید لی اور اسے راہِ خدا میں آزاد کر دیا۔

یہ سن کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے حد خوش ہوئے۔

عصمت یوسفؑ

162 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ لَوْ لا أَنْ رَأى بُرْهانَ رَبِّهِ قَالَ قَامَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ إِلَى الصَّنَمِ فَأَلْقَتْ عَلَيْهِ ثَوْباً فَقَالَ لَهَا يُوسُفُ مَا هَذَا قَالَتْ أَسْتَحْيِي مِنَ الصَّنَمِ أَنْ يَرَانَا فَقَالَ لَهَا يُوسُفُ أَ تَسْتَحْيِينَ مِمَّنْ لَا يَسْمَعُ وَ لَا يُبْصِرُ وَ لَا يَفْقَهُ وَ لَا يَأْكُلُ وَ لَا يَشْرَبُ وَ لَا أَسْتَحْيِي أَنَا مِمَّنْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَ عَلَّمَهُ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَوْ لا أَنْ رَأى بُرْهانَ رَبِّهِ.

ترجمہ

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے۔

''آپؑ نے قرآن مجید کی آیت ''اور یوسفؑ بھی ارادہ کر بیٹھتے اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتے''[1] کے متعلق ارشاد فرمایا: عزیز کی بیوی بت کی طرف متوجہ ہوئی اور اس پر کپڑا ڈالا۔ یہ عمل دیکھ کر حضرت یوسفؑ نے کہا: یہ کیا ہے؟

اس نے کہا: اس بت کے سامنے مجھے شرم محسوس ہوتی ہے کہ وہ ہمیں اس حالت میں دیکھے۔

یہ سن کر حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا: 'تم اس سے شرم کر رہی ہو جو نہ تو سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ ہی کچھ

---

[1] یوسف۔۲۴

سمجھتا ہے اور نہ ہی کھاتا پیتا ہے۔ تو کیا میں اس خدا سے شرم نہ کروں جس نے انسان کو پیدا کیا اور اسے تعلیم دی اور یہی "لَوْ لَا اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ" (یوسف ۲۴) کا مفہوم ہے۔

163 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَرِيضَ قَدْ بَرَأَ مِنَ الْعِلَّةِ قَالَ يُهَنِّيكَ الطَّهُورُ مِنَ الذُّنُوبِ.

ترجمہ

امام زین العابدین علیہ السلام کے متعلق منقول ہے۔

''آپؑ جس مریض کو صحت یاب پاتے تو اس سے فرمایا کرتے تھے: تمہیں گناہوں سے پاکیزگی مبارک ہو''۔

164 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ أَخَذَ النَّاسُ ثَلَاثَةً مِنْ ثَلَاثَةٍ أَخَذُوا الصَّبْرَ عَنْ أَيُّوبَ عليه السلام وَ الشُّكْرَ عَنْ نُوحٍ عليه السلام وَ الْحَسَدَ مِنْ بَنِي يَعْقُوبَ.

ترجمہ

امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: 'لوگوں نے تین چیزیں تین افراد سے حاصل کیں۔

1۔ لوگوں نے صبر ایوبؑ سے سیکھا۔

2۔ لوگوں نے شکر نوحؑ سے سیکھا۔

3۔ لوگوں نے حسد اولاد یعقوبؑ سے سیکھا''۔

165 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ سُئِلَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَذَكَرَ أَنَّ أَبَاهُ عليه السلام كَانَ يُقَصِّرُ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ.

ترجمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ میرے والد علیہ السلام سے سفر کی نماز کے متعلق پوچھا گیا۔ تو انہوں نے فرمایا: میرے والد علیہ السلام سفر میں قصر کیا کرتے تھے''۔

166 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ لَا تَجِدُ فِي أَرْبَعِينَ أَصْلَعَ رَجُلَ سَوْءٍ وَ لَا تَجِدُ فِي أَرْبَعِينَ كَوْسَجاً رَجُلًا صَالِحاً وَ صَلَعُ سَوْءٍ خَيْرٌ مِنْ كَوْسَجٍ صَالِحٍ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''چالیس گنجوں میں تمہیں ایک برا شخص نہیں ملے گا اور چالیس بالوں والوں میں تمہیں ایک نیک شخص دکھائی نہیں دے گا اور برا گنجا نیک بالوں والے سے بہتر ہے''۔

167 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى حَمْزَةَ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ وَ كَبَّرَ عَلَى الشُّهَدَاءِ بَعْدَ حَمْزَةَ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ فَلَحِقَ حَمْزَةَ سَبْعُونَ تَكْبِيرَةً.

ترجمہ

حضرت امام حسینؑ سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: میں نے نبی اکرمؐ کو دیکھا کہ انہوں نے حمزہؓ کے جنازے پر پانچ تکبیریں پڑھیں اور حمزہؓ کے بعد دوسرے شہداء پر بھی پانچ تکبیریں پڑھیں اور یوں جناب حمزہؓ پر ستر تکبیریں پڑھی گئیں''۔

168 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ خَطَبَنَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام فَقَالَ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعَضُّ الْمُؤْمِنُ عَلَى مَا فِي يَدِهِ وَ لَمْ يُؤْمَرْ بِذَلِكَ قَالَ اللهُ تَعَالَى وَ لا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللهَ بِما تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ وَ سَيَأْتِي زَمَانٌ يُقَدَّمُ فِيهِ الْأَشْرَارُ وَ يُنْسَى فِيهِ الْأَخْيَارُ وَ يُبَايَعُ الْمُضْطَرُّ وَ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ فَاتَّقُوا اللهَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَ أَصْلِحُوا ذاتَ بَيْنِكُمْ وَ احْفَظُونِي فِي أَهْلِي.

ترجمہ

امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''امیر المومنین علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: عنقریب لوگوں پر ایسا سخت زمانہ آئے گا جب مومن خدا کی نعمت کو اپنے ہاتھوں میں مضبوطی سے پکڑے گا'' (یعنی وہ کسی دوسرے کو اس نعمت میں شریک کرنا نہیں چاہے گا) جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور آپس میں بزرگی کو فراموش نہ کرو۔ بے شک جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے''۔[1]

اور عنقریب ایسا وقت بھی آئے گا جب شریر افراد کو آگے کیا جائے گا اور نیک لوگوں کو بھلا دیا جائے گا اور مجبور افراد سے خرید و فروخت کی جائے گی جب کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجبور افراد کی مجبوری سے فائدہ اٹھانے والی خرید و فروخت اور دھوکے پر مبنی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔ لوگو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اپنے معاملات کی اصلاح کرو اور میرے اہل بیتؑ کے متعلق مجھے یاد رکھو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یتیمی کا سبب

169 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام لِمَ أُوتِمَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مِنْ أَبَوَيْهِ قَالَ لِئَلَّا يَجِبَ عَلَيْهِ حَقٌّ لِمَخْلُوقٍ.

---

[1] البقرہ۔ ۲۳۷

ترجمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ رسول اکرم کو اللہ تعالیٰ نے والدین کی طرف سے یتیم کیوں بنایا؟

آپؑ نے فرمایا: ''تا کہ آپؐ پر مخلوق کا حق واجب نہ ہو''۔

170 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ عليها السلام عَقَّتْ عَنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عليهما السلام وَ أَعْطَتِ الْقَابِلَةَ رِجْلَ شَاةٍ وَ دِينَاراً.

ترجمہ

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے امام حسن و امام علیہما السلام میں ہر ایک کے لئے عقیقہ کیا اور گوسفند کی ایک ران اور ایک دینار صدقہ کیا۔

171 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَنْ أَنْعَمَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ نِعْمَةً فَلْيَحْمَدِ اللهَ تَعَالَى وَ مَنِ اسْتُبْطِئَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللهَ وَ مَنْ حَزَنَهُ أَمْرٌ فَلْيَقُلْ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ.

ترجمہ

امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے والد سے روایت کی، انہوں نے حضرت علیؑ سے روایت کی، انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس پر خدا کوئی نعمت کرے تو اسے اللہ کی حمد کرنی چاہئے اور جس کے رزق میں تاخیر ہو تو اسے خدا سے استغفار کرنی چاہئے اور جو کسی معاملے کی وجہ سے غمگین ہو تو اسے "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ" پڑھنا چاہئے''۔

172 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ إِنَّ يَهُودِيّاً سَأَلَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام فَقَالَ أَخْبِرْنِي عَمَّا لَيْسَ لِلَّهِ وَ عَمَّا لَيْسَ عِنْدَ اللهِ وَ عَمَّا لَا يَعْلَمُهُ اللهُ تَعَالَى قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام أَمَّا مَا لَا يَعْلَمُهُ اللهُ فَذَلِكَ قَوْلُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ عُزَيْرٌ ابْنُ اللهِ وَ اللهُ لَا يَعْلَمُ لَهُ ابْناً وَ أَمَّا قَوْلُكَ مَا لَيْسَ لِلَّهِ فَلَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ وَ أَمَّا قَوْلُكَ مَا لَيْسَ عِنْدَ اللهِ فَلَيْسَ عِنْدَ اللهِ ظُلْمٌ لِلْعِبَادِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله.

ترجمہ

حضرت امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے۔

''ایک یہودی نے امیر المومنین علیہ السلام سے پوچھا: آپؑ مجھے یہ بتائیں کہ وہ کون سی چیز ہے جو اللہ کے لئے نہیں ہے اور

وہ کون سی چیز ہے جو اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور وہ کون سی چیز ہے جسے خدا نہیں جانتا؟

حضرتؑ نے فرمایا: جس چیز کا خدا کو علم نہیں ہے وہ تمہارا یہ قول ہے کہ عزیر اللہ کے فرزند ہیں۔ جب کہ خدا کو اپنے کسی فرزند کا علم نہیں ہے۔ اور تمہارا یہ کہنا کہ اللہ کے لئے کون سی چیز نہیں ہے؟ تو اللہ کے لئے کوئی شریک نہیں ہے۔ اور تمہارا یہ سوال کہ وہ کون سی چیز ہے جو خدا کی طرف سے نہیں ہے؟ تو خدا کی طرف سے بندوں پر ظلم نہیں ہے۔

یہ سن کر یہودی نے کہا: خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

173 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَنْ أَفْتَى النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَعَنَتْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو لوگوں کو علم کے بغیر فتویٰ دے تو اس پر آسمانوں اور زمین کے فرشتے لعنت کرتے ہیں''۔

174 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله إِنِّي سَمَّيْتُ ابْنَتِي فَاطِمَةَ لِأَنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ فَطَمَهَا وَ فَطَمَ مَنْ أَحَبَّهَا مِنَ النَّارِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے، رسول اکرمؐ نے فرمایا: ''میں نے اپنی دختر کا نام فاطمہؑ رکھا۔ کیونکہ اللہ نے انہیں اور ان سے محبت رکھنے والوں کو دوزخ سے آزاد کیا ہوا ہے۔

175 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله إِنَّ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ سَأَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ قَالَ يَا رَبِّ أَ بَعِيدٌ أَنْتَ مِنِّي فَأُنَادِيَكَ أَمْ قَرِيبٌ فَأُنَاجِيَكَ فَأَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَا مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ أَنَا جَلِيسُ مَنْ ذَكَرَنِي.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''موسیٰ بن عمرانؑ نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا۔

پروردگار! کیا تو مجھ سے دور ہے تو میں تجھے ندا دوں یا قریب ہے تو میں تجھ سے مناجات کروں؟

اللہ تعالیٰ نے اس پر وحی نازل کی اور فرمایا: موسیٰ بن عمران! میں اپنے ذکر کرنے والے کا ہم نشین ہوتا ہوں''۔

176 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَغْضَبُ لِغَضَبِ فَاطِمَةَ وَ يَرْضَى

لِرِضَاهَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ آپؐ نے فرمایا: بے شک اللہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے غضب سے غضب ناک ہوتا ہے اور فاطمہ سلام اللہ علیہا کی رضا سے راضی ہوتا ہے''۔ (یعنی جس پر فاطمہؑ غضب ناک ہو اس پر خدا غضب ناک ہوتا ہے اور جس سے فاطمہؑ راضی ہوں اس سے خدا راضی ہوتا ہے)

177 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَيْلُ لِظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِي كَأَنِّي بِهِمْ غَداً مَعَ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''ہلاکت ہے میرے اہل بیتؑ پر ظلم کرنے والوں کے لئے۔ میں گویا کل انہیں دیکھ رہا ہوں کہ وہ منافقین کے ساتھ دوزخ کے پست ترین طبقے میں ہوں گے''۔

قاتلِ حسین کا ٹھکانہ

178 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ قَاتِلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام فِي تَابُوتٍ مِنْ نَارٍ عَلَيْهِ نِصْفُ عَذَابِ أَهْلِ الدُّنْيَا وَ قَدْ شُدَّتْ يَدَاهُ وَ رِجْلَاهُ بِسَلَاسِلَ مِنْ نَارٍ مُنَكَّسٌ فِي النَّارِ حَتَّى يَقَعَ فِي قَعْرِ جَهَنَّمَ وَ لَهُ رِيحٌ يَتَعَوَّذُ أَهْلُ النَّارِ إِلَى رَبِّهِمْ مِنْ شِدَّةِ نَتْنِهِ وَ هُوَ فِيهَا خَالِدٌ ذَائِقُ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ مَعَ جَمِيعِ مَنْ شَايَعَ عَلَى قَتْلِهِ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَيْهِمُ الْجُلُودَ حَتَّى يَذُوقُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ سَاعَةً وَ يُسْقَوْنَ مِنْ حَمِيمِ جَهَنَّمَ فَالْوَيْلُ لَهُمْ مِنْ عَذَابِ اللهِ تَعَالَى فِي النَّارِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''حسینؑ بن علیؑ کا قاتل آگ کے صندوق میں بند ہوگا اور اہل دنیا کے عذاب کا نصف حصہ اس پر نازل ہوگا اور اس کے ہاتھ پاؤں دوزخ کی زنجیروں سے بندھے ہوئے ہوں گے اور اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ دوزخ کی تہ میں جا گرے گا اور اس سے ایسی بدبو خارج ہوگی جس کی وجہ سے اہل دوزخ خدا سے پناہ مانگیں گے اور وہ دوسرے ایسے دشمنان حسین کے ساتھ ابدالاباد کے لئے عذاب الیم میں مبتلا رہے گا جنہوں نے قتل حسینؑ کے لئے اس کی پیروی کی ہوگی۔ اور جب ان کی کھالیں بوسیدہ ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ انہیں دوسری کھالیں دے گا تاکہ وہ عذاب الیم کا مزہ چکھتے رہیں اور ان سے ایک لمحہ کے لئے عذاب کم نہ کیا جائے گا اور انہیں دوزخ کا

گرم پانی پلایا جائے گا۔عذاب دوزخ کی وجہ سے ان پر ہلاکت ہو''۔

179 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ سَأَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ أَخِي هَارُونَ مَاتَ فَاغْفِرْ لَهُ فَأَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَا مُوسَى لَوْ سَأَلْتَنِي فِي الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ لَأَجَبْتُكَ مَا خَلَا قَاتِلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام فَإِنِّي أَنْتَقِمُ لَهُ مِنْ قَاتِلِهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''حضرت ہارون علیہ السلام کی وفات کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے درخواست کرتے ہوئے کہا: پروردگار! میرا بھائی ہارون انتقال کر گیا تو ان کی مغفرت فرما۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں وحی کی: موسیٰ! اگر آپ حسین بن علی علیہما السلام کے قاتل کے علاوہ مجھ سے اولین و آخرین کے متعلق مغفرت طلب کریں تو میں آپ کی درخواست کو قبول کروں گا۔لیکن میں حسین علیہ السلام کے قاتل سے ضرور انتقام لوں گا''۔

180 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَخَتَّمُوا بِالْعَقِيقِ فَإِنَّهُ لَا يُصِيبُ أَحَدَكُمْ غَمٌّ مَا دَامَ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''عقیق کی انگشتری پہنو جب تک عقیق موجود ہوگا تو تمہیں کوئی غم نہیں پہنچے گا''۔

181 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَنَا آخِرَ الزَّمَانِ فَكَأَنَّمَا قَاتَلَنَا مَعَ الدَّجَّالِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جو آخری زمانے میں ہم سے جنگ کرے تو گویا اس نے دجال کے ساتھ مل کر ہم سے جنگ کی ہے''۔

182 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عَلِيُّ إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ غَفَرَ لَكَ وَ لِأَهْلِكَ وَ لِشِيعَتِكَ وَ مُحِبِّي شِيعَتِكَ وَ مُحِبِّي مُحِبِّي شِيعَتِكَ فَأَبْشِرْ فَإِنَّكَ الْأَنْزَعُ الْبَطِينُ مَنْزُوعٌ مِنَ الشِّرْكِ بَطِينٌ مِنَ الْعِلْمِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا: یا علیؑ! اللہ نے تمہاری مغفرت کی اور تمہارے خاندان اور

تمہارے شیعوں اور تمہارے شیعوں سے محبت کرنے والوں اور تمہارے شیعہ کے محبوں سے محبت کرنے والوں کی مغفرت کی ہے۔ تمہیں بشارت ہو تم ''انزع البطین'' ہو۔ یعنی تم شرک سے دور اور علم سے لبریز ہو۔

183 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''''جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔ خدایا! جو ان سے دوستی رکھے تو اس سے دوستی رکھ اور جو ان سے دشمنی رکھے تو اس سے دشمنی رکھ اور جو ان کی مدد کرے تو اس کی مدد کر اور جو انہیں چھوڑ دے تو بھی اسے چھوڑ دے''۔

184 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَغْبُونُ لَا مَحْمُودٌ وَلَا مَأْجُورٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''مغبون'' دھوکا کھانے والا نہ تو قابل تعریف ہے اور نہ ہی لائقِ اجر خداوندی ہے''۔

185 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا التَّمْرَ عَلَى الرِّيقِ فَإِنَّهُ يَقْتُلُ الدِّيدَانَ فِي الْبَطْنِ.

قال مصنف هذا الكتاب رحمه الله يعني بذلك كل التمور إلا البرني فإن أكله على الريق يورث الفالج.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''نہار منہ کھجوریں کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں''۔

مصنف کتاب ھذا رحمہ اللہ عرض پرداز ہیں۔ اس سے ''برنی'' کھجور کے علاوہ ہر طرح کی کھجور مراد ہے کیونکہ ''برنی'' کھجور کے نہار منہ کھانے سے فالج پیدا ہوتا ہے۔

مقامِ علیؑ

186 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام الْحِنَّاءُ بَعْدَ النُّورَةِ أَمَانٌ مِنَ الْجُذَامِ وَ الْبَرَصِ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''نورہ'' لگانے کے بعد مہندی لگانا جذام اور برص سے امان دیتا ہے''۔

187 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَا عَلِيُّ لَوْلَاكَ لَمَا عُرِفَ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''یا علیؑ! اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین کی پہچان نہ ہوتی''۔

188 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَا عَلِيُّ إِنَّكَ أُعْطِيتَ ثَلَاثاً لَمْ يُعْطَهَا أَحَدٌ مِنْ قَبْلِكَ قُلْتُ فِدَاكَ أَبِي وَ أُمِّي وَ مَا أُعْطِيتُ قَالَ أُعْطِيتَ صِهْراً مِثْلِي وَ أُعْطِيتَ مِثْلَ زَوْجَتِكَ وَ أُعْطِيتَ مِثْلَ وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ عليہ السلام وَ الْحُسَيْنِ عليہ السلام.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''یا علیؑ! اللہ نے تمہیں تین فضیلتیں عطا کی ہیں جو تم سے پہلے کسی کو عطا نہیں فرمائیں''۔

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کی: یا رسول اللہؐ! وہ کون سی فضیلتیں ہیں جو مجھے عطا کی گئی ہیں؟

آپؐ نے فرمایا:

1۔ تمہیں مجھ جیسا سسر ملا۔

2۔ تمہیں فاطمہ جیسی زوجہ ملی۔

3۔ تمہیں حسنؑ و حسینؑ جیسے فرزند ملے۔

189 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَا عَلِيُّ لَيْسَ فِي الْقِيَامَةِ رَاكِبٌ غَيْرُنَا وَ نَحْنُ أَرْبَعَةٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَ أُمِّي وَ مَنْ هُمْ قَالَ أَنَا عَلَى دَابَّةِ اللهِ الْبُرَاقِ وَ أَخِي صَالِحٌ عَلَى نَاقَةِ اللهِ الَّتِي عُقِرَتْ وَ عَمِّي حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتِيَ الْعَضْبَاءِ وَ أَخِي عَلِيٌّ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ وَ بِيَدِهِ لِوَاءُ الْحَمْدِ يُنَادِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَيَقُولُ الْآدَمِيُّونَ مَا هَذَا إِلَّا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ أَوْ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ أَوْ حَامِلُ الْعَرْشِ فَيُجِيبُهُمْ مَلَكٌ مِنْ تَحْتِ بُطْنَانِ الْعَرْشِ يَا مَعَاشِرَ الْآدَمِيِّينَ لَيْسَ هَذَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَ لَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَ لَا حَامِلُ عَرْشٍ هَذَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليہ السلام.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''یاعلیؑ! قیامت کے دن ہم چار افراد کے علاوہ کوئی سواری پر سوار نہ ہوگا۔یہ سن کر انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہؐ! میرے ماں باپ آپؐ پر نثار ہوں! وہ سوار کون ہوں گے؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

1۔میں خدا کے چوپایہ براق پر سوار ہوں گا۔

2۔میرا بھائی صالح ناقۃ اللہ پر سوار ہوگا جسے پے کیا گیا تھا۔

3۔میرا چچا حمزہ میرے ناقۃ عضبا پر سوار ہوگا۔

4۔میرا بھائی علی جنت کی ایک ناقہ پر سوار ہوگا اور اس کے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا اور علیؑ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی ندا کرے گا۔لوگ کہیں گے یہ کوئی ملک مقرب یا نبی مرسل یا حامل عرش ہے۔

اس وقت عرش کے نیچے سے ایک فرشتہ کہے گا:۔

اے لوگو! یہ ملک مقرب اور نبی مرسل اور حامل عرش نہیں ہے۔یہ صدیق اکبر علی بن ابی طالبؑ ہے''۔

کربلا کی آبادی

190 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ كَأَنِّي بِالْقُصُورِ قَدْ شُيِّدَتْ حَوْلَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام وَ كَأَنِّي بِالْحَامِلِ تَخْرُجُ مِنَ الْكُوفَةِ إِلَى قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام وَ لَا تَذْهَبُ اللَّيَالِي وَ الْأَيَّامُ حَتَّى يُسَارَ إِلَيْهِ مِنَ الْآفَاقِ وَ ذَلِكَ عِنْدَ انْقِطَاعِ مُلْكِ بَنِي مَرْوَانَ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ قبر حسین علیہ السلام کے گرد محلات بن چکے ہیں اور میں ان حاملہ خواتین کو دیکھ رہا ہوں جو کوفہ سے قبر حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے چل پڑی ہیں۔اور شب و روز کا سلسلہ قائم ہوگا جب دور دراز سے لوگ حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کے لئے آئیں گے اور یہ اس وقت ہوگا جب نسل مروان کی حکومت ختم ہوجائے گی''۔

عظمت علی علیہ السلام

191 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ فُرَاتٍ الْكُوفِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ظَهِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنُ أَخِي يُونُسَ الْبَغْدَادِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله عَنْ جَبْرَئِيلَ عَنْ مِيكَائِيلَ عَنْ إِسْرَافِيلَ عَنِ اللهِ تَعَالَى جَلَّ جَلَالُهُ أَنَّهُ قَالَ أَنَا اللهُ لا إِلهَ إِلَّا أَنَا خَلَقْتُ الْخَلْقَ بِقُدْرَتِي فَاخْتَرْتُ مِنْهُمْ مَنْ شِئْتُ مِنْ أَنْبِيَائِي وَ اخْتَرْتُ مِنْ جَمِيعِهِمْ مُحَمَّداً حَبِيباً وَ خَلِيلًا وَ صَفِيّاً فَبَعَثْتُهُ رَسُولًا إِلَى خَلْقِي وَ اصْطَفَيْتُ لَهُ عَلِيّاً فَجَعَلْتُ لَهُ أَخاً وَ وَصِيّاً وَ وَزِيراً وَ مُؤَدِّياً عَنْهُ مِنْ بَعْدِهِ إِلَى خَلْقِي وَ خَلِيفَتِي إِلَى عِبَادِي يُبَيِّنُ لَهُمْ كِتَابِي وَ يَسِيرُ فِيهِمْ بِحُكْمِي وَ جَعَلْتُهُ الْعَلَمَ الْهَادِيَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ بَابِيَ الَّذِي أُوتَى مِنْهُ وَ بَيْتِيَ الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِناً مِنْ نَارِي وَ حِصْنِيَ الَّذِي مَنْ لَجَأَ إِلَيْهِ حَصَّنْتُهُ مِنْ مَكْرُوهِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ وَجْهِيَ الَّذِي مَنْ تَوَجَّهَ إِلَيْهِ لَمْ أَصْرِفْ وَجْهِي عَنْهُ وَ حُجَّتِي فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ عَلَى جَمِيعِ مَنْ فِيهِنَّ مِنْ خَلْقِي لَا أَقْبَلُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْهُمْ إِلَّا بِالْإِقْرَارِ بِوَلَايَتِهِ مَعَ نُبُوَّةِ مُحَمَّدٍ رَسُولِي وَ هُوَ يَدِيَ الْمَبْسُوطَةُ عَلَى عِبَادِي وَ هُوَ النِّعْمَةُ الَّتِي أَنْعَمْتُ بِهَا عَلَى مَنْ أَحْبَبْتُهُ مِنْ عِبَادِي فَمَنْ أَحْبَبْتُهُ مِنْ عِبَادِي وَ تَوَلَّيْتُهُ عَرَّفْتُهُ وَلَايَتَهُ وَ مَعْرِفَتَهُ وَ مَنْ أَبْغَضْتُهُ مِنْ عِبَادِي أَبْغَضْتُهُ لِعُدُولِهِ عَنْ مَعْرِفَتِهِ وَ وَلَايَتِهِ فَبِعِزَّتِي حَلَفْتُ وَ بِجَلَالِي قَسَمْتُ إِنَّهُ لَا يَتَوَلَّى عَلِيّاً عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي إِلَّا زَحْزَحْتُهُ عَنِ النَّارِ وَ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَ لَا يُبْغِضُهُ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي وَ يَعْدِلُ عَنْ وَلَايَتِهِ إِلَّا أَبْغَضْتُهُ وَ أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ

اللهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلَى وَلَايَتِهِ وَ وَلَايَةِ الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ.

ترجمہ

ہم سے حسن بن محمد بن سعید ہاشمی نے مسجد کوفہ میں بیان کیا، انہوں نے فرات بن ابراہیم بن فرات کوفی سے روایت کی، انہوں نے محمد بن ظہیر سے روایت کی، انہوں نے ابوالحسن محمد بن حسین بن اخی یونس بغدادی سے بغداد میں سنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے محمد بن یعقوب نہشلی نے بیان کیا، انہوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی، انہوں نے اپنے والد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد زین العابدین علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد امام حسین علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد امیر المومنین علیہ السلام سے، انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، انہوں نے جبریلؑ سے، انہوں نے میکائلؑ سے، انہوں نے اسرافیلؑ سے، انہوں نے اللہ

تعالیٰ سے سنا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

''میرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں نے تمام مخلوق کو اپنی قدرت سے پیدا کیا اور پھر ان میں سے جنہیں چنا انہیں اپنا نبی بنایا۔ اور میں نے تمام انبیاء سے محمدؐ کو اپنا حبیب اور خلیل اور صفی بنایا۔ میں نے انہیں اپنی مخلوق کے پاس رسول بنا کر بھیجا اور میں نے ان کے لئے علیؑ کو چنا اور میں نے انہیں محمدؐ کا بھائی اور وصی اور وزیر بنایا اور انہیں محمدؐ کی طرف سے اپنی مخلوق کے لئے ترجمان بنایا اور اپنے بندوں پر انہیں خلیفہ مقرر کیا۔ علیؑ لوگوں کے لئے میری کتاب کو بیان کرے گا اور ان میں میرا حکم نافذ کرے گا۔ میں نے انہیں گمراہی سے ہدایت دینے والا پرچم بنایا اور اپنے تک پہنچنے کے لئے انہیں دروازہ بنایا اور علیؑ کو میں نے اپنا وہ گھر بنایا جو اس میں داخل ہوا وہ میری دوزخ سے محفوظ رہا اور میں نے انہیں اپنا وہ قلعہ بنایا جو اس میں پناہ لے گا وہ دنیا و آخرت کے ناپسندیدہ امور سے محفوظ رہے گا اور میں نے علیؑ کو اپنا وہ چہرہ بنایا جو ان کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے اس سے اپنا رخ نہ پھیرا۔ اور علیؑ کو میں نے آسمانوں اور زمین میں اور تمام ارضی و سماوی مخلوقات کے لئے اپنی حجت بنایا اور میں زمین و آسمان کے رہنے والوں کا کوئی عمل قبول نہیں کروں گا جب تک وہ محمدؐ کی نبوت اور علیؑ کی ولایت کا اقرار نہ کریں۔ علیؑ میرا وہ دستِ شفقت ہے جو لوگوں پر کھلا ہوا ہے اور علیؑ میری وہ نعمت ہے جو میں اپنے پیارے بندوں کو عطا کرتا ہوں۔ میں اپنے جس بندے سے محبت کرتا ہوں تو میں اسے علیؑ کی ولایت و معرفت عطا کرتا ہوں۔ اور میں جس سے بغض رکھتا ہوں تو اس سے بغض بھی اسی لئے رکھتا ہوں کہ وہ علیؑ کی معرفت و ولایت سے منحرف ہوتا ہے۔

میں اپنی عزت اور اپنے جلال کی قسم اٹھا کر حلفیہ کہتا ہوں کہ میرا جو بھی بندہ علیؑ سے محبت کرے گا میں اسے دوزخ سے بچا لوں گا اور اسے جنت میں داخل کروں گا۔ اور میرا جو بھی بندہ علیؑ سے بغض رکھے اور ان کی ولایت سے روگردانی کرے میں اس سے بغض رکھتا ہوں اور اسے دوزخ میں داخل کروں گا اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

توکل و تواضع کے حدود

192 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ الآدَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْبَاطٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْجَهْمِ.

قَالَ سَأَلْتُ الرِّضَا عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ مَا حَدُّ التَّوَكُّلِ فَقَالَ لِي أَنْ لَا تَخَافَ مَعَ اللهِ أَحَداً قَالَ قُلْتُ فَمَا حَدُّ التَّوَاضُعِ قَالَ أَنْ تُعْطِيَ النَّاسَ مِنْ نَفْسِكَ مَا تُحِبُّ أَنْ يُعْطُوكَ مِثْلَهُ قَالَ قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ أَشْتَهِي أَنْ أَعْلَمَ كَيْفَ أَنَا عِنْدَكَ قَالَ انْظُرْ كَيْفَ أَنَا عِنْدَكَ.

ترجمہ

حسن بن جہم کا بیان ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے پوچھا: ''میں آپؑ پر قربان جاؤں! توکل کی حد کیا ہے؟

آپؑ نے فرمایا: توکل کی حد یہ ہے کہ تم خدا کے علاوہ کسی سے خوف نہ کھاؤ۔

میں نے کہا: تواضع کی حد کیا ہے؟

آپؑ نے فرمایا: حد تواضع یہ ہے کہ تم لوگوں سے وہی سلوک کرو جو تم ان کی طرف سے اپنے لئے پسند کرتے ہو۔

میں نے کہا: میں آپؑ پر قربان جاؤں! میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آپؑ کی نظر میں میرا مقام کیا ہے؟

آپؑ نے فرمایا: تم خود ہی دیکھ لو جو تمہاری نظر میں میرا مقام ہے"۔

پھوڑے پھنسیوں کا مجرب عمل

193 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّيَّارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُعْمَانَ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام قَالَ قُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّ بِي ثَآلِيلَ كَثِيرَةً قَدِ اغْتَمَمْتُ بِأَمْرِهَا فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعَلِّمَنِي شَيْئاً أَنْتَفِعُ بِهِ فَقَالَ عليه السلام خُذْ لِكُلِّ ثُؤْلُولٍ سَبْعَ شَعِيرَاتٍ وَ اقْرَأْ عَلَى كُلِّ شَعِيرَةٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ إِلَى قَوْلِهِ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا وَ قَوْلَهُ عَزَّ وَ جَلَ وَ يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبالِ فَقُلْ يَنْسِفُها رَبِّي نَسْفاً فَيَذَرُها قاعاً صَفْصَفاً لا تَرى فِيها عِوَجاً وَ لا أَمْتاً تَأْخُذُ الشَّعِيرَ شَعِيرَةً شَعِيرَةً فَامْسَحْ بِهَا عَلَى كُلِّ ثُؤْلُولٍ ثُمَّ صَيِّرْهَا فِي خِرْقَةٍ جَدِيدَةٍ فَارْبِطْ عَلَى الْخِرْقَةِ حَجَراً وَ أَلْقِهَا فِي كَنِيفٍ قَالَ فَفَعَلْتُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا يَوْمَ السَّابِعِ فَإِذَا هِيَ مِثْلُ رَاحَتِي وَ يَنْبَغِي أَنْ يُفْعَلَ ذَلِكَ فِي مُحَاقِ الشَّهْرِ.

ترجمہ

علی بن نعمان کا بیان ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی: مولا! میرے جسم پر بہت پھوڑے پھنسیاں ہیں جس کی وجہ سے میں پریشان رہتا ہوں۔ میں آپؑ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ایسی چیز تعلیم فرمائیں جس کی وجہ سے میں ان سے نجات پاؤں۔

آپؑ نے فرمایا: ہر پھوڑے کے لئے سات جو کے دانے لو اور ہر جو کے دانے پر سات مرتبہ الواقعہ۔ ۱ تا ۶ آیات پڑھو۔

پھر ایک ایک جو لے کر ایک ایک پھوڑے پر لگاؤ اور تمام جو لے کر انہیں ایک نئے کپڑے میں باندھ لو اور اس کپڑے میں کوئی پتھر بھی باندھ دو۔ پھر اس کپڑے کو کسی گندے کنوئیں میں ڈال دو۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے ایسا کیا اور جب میں نے ساتویں دن اپنے جسم کو دیکھا تو وہ میری ہتھیلی کی طرح سے بالکل صاف تھا۔

یہ عمل چاند کی آخری تاریخوں میں کرنا چاہئے۔

194 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَنْ كَانَ مُسْلِماً فَلَا يَمْكُرْ وَ لَا يَخْدَعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ جَبْرَئِيلَ عليه السلام يَقُولُ إِنَّ الْمَكْرَ وَ الْخَدِيعَةَ فِي النَّارِ ثُمَّ قَالَ عليه السلام لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِماً وَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَانَ مُسْلِماً ثُمَّ قَالَ عليه السلام إِنَّ جَبْرَئِيلَ الرُّوحَ الْأَمِينَ نَزَلَ عَلَيَّ مِنْ عِنْدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ فَإِنَّهُ يَذْهَبُ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ أَلَا وَإِنَّ أَشْبَهَكُمْ بِي أَحْسَنُكُمْ خُلُقاً.

ترجمہ

حسین بن خالد نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی، آپؑ نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کسی بھی مسلمان کو دھوکا اور مکاری نہیں کرنی چاہئے کیونکہ میں نے جبریلؑ امینؑ سے سنا۔ انہوں نے کہا۔ مکر اور دھوکے کا مقام دوزخ میں ہے''۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''وہ ہم میں سے نہیں جو مسلمان کو دھوکا دے اور وہ ہم میں سے نہیں جو کسی مسلمان سے خیانت کرے۔

پھر آپؐ نے فرمایا: رب العالمین کی طرف سے جبریل امینؑ مجھ پر نازل ہوئے اور کہا: ''محمدؐ! آپؐ کو خوش خلقی اپنانی چاہئے۔ اور خوش خلقی دنیا و آخرت کی بھلائی کو جمع کرتی ہے۔

خبردار! آپؐ میں سے میرے زیادہ مشابہ وہ ہے جس کا خلق تم میں سے بہتر ہو۔

ذوالفقار

195 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام عَنْ ذِي الْفَقَارِ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله مِنْ أَيْنَ هُوَ فَقَالَ هَبَطَ بِهِ جَبْرَئِيلُ عليه السلام مِنَ السَّمَاءِ وَ كَانَ عَلَيْهِ حِلْيَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَ هُوَ عِنْدِي.

ترجمہ

احمد بن عبداللہ نے کہا: ''میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار ذوالفقار کے متعلق پوچھا کہ وہ کہاں سے آئی تھی؟

آپؑ نے فرمایا: اسے جبریل امینؑ آسمان سے لے کر آئے تھے اور اس پر چاندی کا قبضہ تھا اور وہ اس وقت میرے پاس موجود ہے''۔

عظمتِ سادات

196 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام قَالَ النَّظَرُ إِلَى ذُرِّيَّتِنَا عِبَادَةٌ فَقِيلَ لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ النَّظَرُ إِلَى الْأَئِمَّةِ مِنْكُمْ عِبَادَةٌ أَوِ النَّظَرُ إِلَى جَمِيعِ ذُرِّيَّةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله قَالَ بَلِ النَّظَرُ إِلَى جَمِيعِ ذُرِّيَّةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله عِبَادَةٌ مَا لَمْ يُفَارِقُوا مِنْهَاجَهُ وَلَمْ يَتَلَوَّثُوا بِالْمَعَاصِي.

ترجمہ

حسین بن خالد نے کہا۔ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: ''ہماری ذریت کو دیکھنا عبادت ہے۔

آپؑ کی خدمت میں عرض کی گئی: فرزند رسول! آپؑ میں سے صرف ائمہ کو دیکھنا عبادت ہے یا تمام اولاد پیغمبر کو دیکھنا عبادت ہے؟

آپؑ نے فرمایا: جب تک اولاد پیغمبر آپؐ کے طریقے کو نہ چھوڑے اور نافرمانی میں ملوث نہ ہو اس وقت تک تمام اولاد پیغمبر کو دیکھنا عبادت ہے''۔

راست گوئی اور ادائیگیِ امانت

197 حَدَّثَنَا أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ التَّفْلِيسِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَادِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنِ الْإِمَامِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْبَاقِرِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَيِّدِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام عَنْ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله قَالَ لَا تَنْظُرُوا إِلَى كَثْرَةِ صَلَاتِهِمْ وَ صَوْمِهِمْ وَ كَثْرَةِ الْحَجِّ وَ الْمَعْرُوفِ وَ طَنْطَنَتِهِمْ بِاللَّيْلِ وَ لَكِنِ انْظُرُوا إِلَى صِدْقِ الْحَدِيثِ وَ أَدَاءِ الْأَمَانَةِ.

ترجمہ

میرے والد رحمہ اللہ نے مجھ سے بیان کیا، انہوں نے احمد بن علی تفلیسی سے سنا، انہوں نے احمد بن محمد ہمدانی سے،

انہوں نے امام محمد تقی علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

آپؐ نے فرمایا: ''لوگوں کی نماز اور روزے، حج اور نیکیوں کی کثرت کو نہ دیکھو اور رات کے وقت ان کی تلاوت کی آوازوں کو مت دیکھو۔ تم ان کی راست گوئی اور امانت کی ادائیگی کو دیکھو''۔

آخر شعبان کے اعمال

198 حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ تَمِيمٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ صَالِحٍ الْهَرَوِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام فِي آخِرِ جُمُعَةٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ لِي يَا أَبَا الصَّلْتِ إِنَّ شَعْبَانَ قَدْ مَضَى أَكْثَرُهُ وَ هَذَا آخِرُ جُمُعَةٍ مِنْهُ فَتَدَارَكْ فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ تَقْصِيرَكَ فِيمَا مَضَى مِنْهُ وَ عَلَيْكَ بِالْإِقْبَالِ عَلَى مَا يَعْنِيكَ وَ تَرْكِ مَا لَا يَعْنِيكَ وَ أَكْثِرْ مِنَ الدُّعَاءِ وَ الِاسْتِغْفَارِ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَ تُبْ إِلَى اللهِ مِنْ ذُنُوبِكَ لِيُقْبِلَ شَهْرُ اللهِ إِلَيْكَ وَ أَنْتَ مُخْلِصٌ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَا تَدَعَنَّ أَمَانَةً فِي عُنُقِكَ إِلَّا أَدَّيْتَهَا وَ لَا فِي قَلْبِكَ حِقْداً عَلَى مُؤْمِنٍ إِلَّا نَزَعْتَهُ وَ لَا ذَنْباً أَنْتَ مُرْتَكِبُهُ إِلَّا قَلَعْتَ عَنْهُ وَ اتَّقِ اللهَ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ فِي سِرِّ أَمْرِكَ وَ عَلَانِيَتِكَ وَ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً وَ أَكْثِرْ مِنْ أَنْ تَقُولَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ هَذَا الشَّهْرِ اللهُمَّ إِنْ لَمْ تَكُنْ قَدْ غَفَرْتَ لَنَا فِي مَا مَضَى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ فَإِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى يُعْتِقُ فِي هَذَا الشَّهْرِ رِقَاباً مِنَ النَّارِ لِحُرْمَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ.

ترجمہ

ہم سے تمیم بن عبداللہ بن تمیم قرشی نے بیان کیا، انہوں نے اپنے والد سے روایت کی، انہوں نے احمد بن علی انصاری سے، انہوں نے عبدالسلام بن صالح ہروی سے روایت کی۔ انہوں نے کہا: ''میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؑ نے فرمایا:

ابوالصلت! شعبان کا زیادہ حصہ گزر چکا ہے اور آج شعبان کا آخری جمعہ ہے۔ اس ماہ میں جو تم سے کوتاہی ہوئی ہے اس کو پورا کرنے کی کوشش کرو۔ اور تجھے وہ کچھ کرنا چاہئے جو تمہیں فائدہ دے اور بے فائدہ چیزوں کو ترک کر دینا چاہئے اور تمہیں زیادہ سے زیادہ توبہ، استغفار اور قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہئے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہئے تاکہ جب اللہ کا مہینہ (رمضان المبارک) وارد ہو تو تم خدا کے مخلص ہو۔ تمہارے ذمہ جو امانت ہو اسے ادا کر دو اور تمہارے دل میں کسی مومن کے خلاف کینہ ہو تو اسے نکال دو اور اگر کسی گناہ کے عادی ہو تو اسے خیرباد کہہ دو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ظاہر و باطن میں خدا پر توکل رکھو (کیونکہ اللہ کا فرمان ہے)۔

''اور جو خدا پر بھروسہ کرے گا، خدا اس کے لئے کافی ہے۔ بے شک خدا اپنے حکم کو پہنچانے والا ہے اس نے ہر چیز کے لئے ایک مقدار معین کر دی ہے''۔[1]

اور اس ماہ کے جتنے دن باقی رہ گئے ہیں ان میں یہ دعا پڑھو۔

''خدایا! اگر شعبان کے گزرے ہوئے دنوں میں تو نے ہماری مغفرت نہیں کی تو اس کے باقی دنوں میں ہماری مغفرت فرما''۔

اس مہینے میں اللہ تعالیٰ ماہ رمضان المبارک کی حرمت کی وجہ سے بہت سی گردنوں کو دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے

زاہد کون؟

199 حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمُفَسِّرُ الْجُرْجَانِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَسَنِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ سُئِلَ الصَّادِقُ عليه السلام عَنِ الزَّاهِدِ فِي الدُّنْيَا قَالَ الَّذِي يَتْرُكُ حَلَالَهَا مَخَافَةَ حِسَابِهِ وَ يَتْرُكُ حَرَامَهَا مَخَافَةَ عَذَابِهِ.

ترجمہ

ہم سے ابوالحسن محمد بن قاسم مفسر جرجانی نے بیان کیا، انہوں نے احمد بن حسن حسنی سے روایت کی، انہوں نے امام حسن عسکریؑ سے، انہوں نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی، انہوں نے فرمایا: ''امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ دنیا میں زاہد کون ہے؟

آپؑ نے فرمایا: ''زاہد وہ ہے جو حساب کے ڈر سے حلال کو ترک کرے اور عذاب کے خوف سے حرام کو چھوڑ دے۔

200 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ رَأَى الصَّادِقُ عليه السلام رَجُلًا قَدِ اشْتَدَّ جَزَعُهُ عَلَى وَلَدِهِ فَقَالَ يَا هَذَا أَ جَزِعْتَ لِلْمُصِيبَةِ الصُّغْرَى وَ غَفَلْتَ عَنِ الْمُصِيبَةِ الْكُبْرَى لَوْ كُنْتَ لِمَا صَارَ إِلَيْهِ وَلَدُكَ مُسْتَعِدّاً لَمَا اشْتَدَّ جَزَعُكَ عَلَيْهِ فَمُصَابُكَ بِتَرْكِكَ الِاسْتِعْدَادَ لَهُ أَعْظَمُ مِنْ مُصَابِكَ بِوَلَدِكَ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے، آپؑ نے اپنے والد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی، انہوں نے فرمایا: ''امام

---

[1] الطلاق۔ ۳

جعفر صادق علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنے فرزند کی موت کی وجہ سے سخت جزع فزع کر رہا تھا۔ تو آپؑ نے اس سے فرمایا: ''اے شخص! تم چھوٹی مصیبت پر جزع فزع کر رہے ہو اور بڑی مصیبت سے غافل ہو۔ اگر تم بھی اس موت کی تیاری کر چکے ہوتے جس کی طرف تمہارا فرزند چلا گیا ہے تو تم اتنا زیادہ غم نہ کرتے۔

یاد رکھو! تمہارا موت کی تیاری کو چھوڑ دینا تمہارے فرزند کی مصیبت سے زیادہ سخت ہے''۔

نجاتِ شیعہ

201 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ تَاتَانَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الرَّيَّانِ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله شِيعَةُ عَلِيٍّ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے، آپؑ نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''قیامت کے دن علیؑ کے شیعہ ہی کامیاب و کامران ہوں گے''۔

امیر اور غریب میں فرق روا رکھنا چاہیے

202 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْكُوفِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ فَضْلِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام قَالَ مَنْ لَقِيَ فَقِيراً مُسْلِماً فَسَلَّمَ عَلَيْهِ خِلَافَ سَلَامِهِ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ هُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: ''جو کسی غریب مسلمان سے ملاقات کرے اور اسے اس طرح سے سلام نہ کرے جس طرح سے دولت مندوں کو سلام کرتا ہے تو قیامت کے دن جب وہ خدا کے حضور پیش ہوگا تو اللہ اس پر ناراض ہوگا''۔

سلمانؓ کی ضیافت

203 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الدَّقَّاقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تُرَابٍ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى الرُّوَيَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيُّ عَنِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ

الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عليه السلام قَالَ دَعَا سَلْمَانُ أَبَا ذَرٍّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمَا إِلَى مَنْزِلِهِ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَغِيفَيْنِ فَأَخَذَ أَبُو ذَرٍّ الرَّغِيفَيْنِ فَقَلَبَهُمَا فَقَالَ سَلْمَانُ يَا أَبَا ذَرٍّ لِأَيِّ شَيْءٍ تَقْلِبُ هَذَيْنِ الرَّغِيفَيْنِ قَالَ خِفْتُ أَنْ لَا يَكُونَا نَضِيجَيْنِ فَغَضِبَ سَلْمَانُ مِنْ ذَلِكَ غَضَباً شَدِيداً ثُمَّ قَالَ مَا أَجْرَأَكَ حَيْثُ تَقْلِبُ هَذَيْنِ الرَّغِيفَيْنِ فَوَ اللهِ لَقَدْ عَمِلَ فِي هَذَا الْخُبْزِ الْمَاءُ الَّذِي تَحْتَ الْعَرْشِ وَ عَمِلَتْ فِيهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى أَلْقَوْهُ إِلَى الرِّيحِ وَ عَمِلَتْ فِيهِ الرِّيحُ حَتَّى أَلْقَتْهُ إِلَى السَّحَابِ وَ عَمِلَ فِيهِ السَّحَابُ حَتَّى أَمْطَرَهُ إِلَى الْأَرْضِ وَ عَمِلَ فِيهِ الرَّعْدُ وَ الْبَرْقُ وَ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى وَضَعُوهُ مَوَاضِعَهُ وَ عَمِلَتْ فِيهِ الْأَرْضُ وَ الْخَشَبُ وَ الْحَدِيدُ وَ الْبَهَائِمُ وَ النَّارُ وَ الْحَطَبُ وَ الْمِلْحُ وَ مَا لَا أُحْصِيهِ أَكْثَرُ فَكَيْفَ لَكَ أَنْ تَقُومَ بِهَذَا الشُّكْرِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ إِلَى اللهِ أَتُوبُ وَ أَسْتَغْفِرُ إِلَيْهِ مِمَّا أَحْدَثْتُ وَ إِلَيْكَ أَعْتَذِرُ مِمَّا كَرِهْتُ قَالَ وَ دَعَا سَلْمَانُ أَبَا ذَرٍّ ره ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى ضِيَافَةٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ مِنْ جِرَابِهِ كِسْرَةً يَابِسَةً وَ بَلَّهَا مِنْ رَكْوَتِهِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ مَا أَطْيَبَ هَذَا الْخُبْزَ لَوْ كَانَ مَعَهُ مِلْحٌ فَقَامَ سَلْمَانُ وَ خَرَجَ وَ رَهَنَ رَكْوَتَهُ بِمِلْحٍ وَ حَمَلَهُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ أَبُو ذَرٍّ يَأْكُلُ ذَلِكَ الْخُبْزَ وَ يَذُرُّ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْمِلْحَ وَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنَا هَذَا الْقَنَاعَةَ فَقَالَ سَلْمَانُ لَوْ كَانَتْ قَنَاعَةٌ لَمْ تَكُنْ رَكْوَتِي مَرْهُونَةً.

ترجمہ

علی بن احمد بن محمد بن عمران دقاق سے روایت ہے، انہوں نے محمد بن ہارون صوفی سے روایت کی، انہوں نے ابو تراب محمد بن عبداللہ بن موسیٰ رویانی سے روایت کی، انہوں نے سید عبدالعظیم بن عبداللہ حسنی سے روایت کی، انہوں نے امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی، آپؑ نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی، آپؑ نے فرمایا: حضرت سلمانؓ نے حضرت ابوذرؓ کو اپنے گھر پر دعوت دی اور ان کے سامنے دو روٹیاں پیش کیں۔

ابوذرؓ نے روٹیوں کو اٹھا کر اپنے ہاتھوں میں گردش دی۔

سلمانؓ نے کہا: ابوذرؓ! ان روٹیوں کو گردش کیوں دے رہے ہو؟

ابوذرؓ نے کہا: دیکھ رہا ہوں کہ یہ زیادہ خشک تو نہیں ہیں۔

یہ سن کر سلمانؓ بہت زیادہ ناراض ہوئے اور کہا: تمہاری یہ جرأت کہ تم ان روٹیوں کو یوں گردش دو۔ خدا کی قسم (یہ روٹی یوں ہی نہیں بن گئیں) اس کے تیار ہونے میں وہ پانی خرچ ہوا ہے جو عرش کے نیچے ہے اور اس کی تیاری میں ملائکہ نے کردار ادا کیا اور انہوں نے زیرِ عرش پانی کو ہوا کے سپرد کیا اور ہوا نے اس کی تیاری میں اپنا کردار ادا کیا۔ اس نے اس پانی کو بادلوں کے حوالے کیا اور بادلوں نے اس کی تیاری میں بڑا کردار ادا کیا، انہوں نے زمین پر بارش برسائی اور اس کی تیاری میں

گرج، چمک اور ملائکہ نے حصہ لیا، جنہوں نے اسے اس کے مقام پر رکھا۔ اور اس کی تیاری میں زمین اور لکڑی (ہل) لوہے اور جانوروں اور آگ اور ایندھن اور نمک کے علاوہ اور بھی بے شمار چیزوں نے حصہ لیا اور اتنی محنت کے بعد یہ روٹی تمہارے کے ہاتھوں تک پہنچی ہے۔ تم خدا کی اتنی بڑی نعمت کا شکر کیسے ادا کر رہے ہیں؟

ابوذرؓ نے کہا: میں اپنی اس غلطی کی خدا سے توبہ کرتا ہوں اور اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اپنے رویہ کی تم سے بھی معذرت چاہتا ہوں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سلمانؓ نے ابوذرؓ کو اپنی مہمانی کی دعوت دی۔ ابوذرؓ پہنچے تو سلمانؓ نے اپنی گودڑی سے روٹی کا ایک خشک ٹکڑا انہیں پیش کیا اور اپنے مشکیزہ کے پانی سے روٹی کو گیلا کیا۔

ابوذرؓ نے کہا: یہ روٹی بہت اچھی ہے۔ کاش اس کے ساتھ نمک بھی ہوتا۔

سلمانؓ اٹھے اور انہوں نے ایک دوکاندار کے پاس اپنا مشکیزہ رہن رکھا اور نمک لے آئے۔

ابوذرؓ روٹی پر نمک چھڑک کر کھانے لگے اور انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جس نے ہمیں یہ قناعت عطا فرمائی۔

یہ سن کر سلمانؓ نے کہا: اگر تم میں قناعت ہوتی تو مجھے اپنا مشکیزہ رہن نہ رکھنا پڑتا"۔

امیر المومنینؑ کے چند نصائح

204 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِمْرَانَ الدَّقَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو تُرَابٍ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى الرُّوَيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرِّضَا عليه السلام يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ عَنْ آبَائِكَ عليهم السلام فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا تَفَاوَتُوا فَإِذَا اسْتَوَوْا هَلَكُوا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام لَوْ تَكَاشَفْتُمْ مَا تَدَافَنْتُمْ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام إِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ فَسَعُوهُمْ بِطَلَاقَةِ الْوَجْهِ وَ حُسْنِ اللِّقَاءِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله يَقُولُ إِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ فَسَعُوهُمْ بِأَخْلَاقِكُمْ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام مَنْ عَتَبَ عَلَى الزَّمَانِ طَالَتْ مَعْتَبَتُهُ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام مُجَالَسَةُ الْأَشْرَارِ تُورِثُ السوء [سُوءَ الظَّنِّ بِالْأَخْيَارِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام

قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام بِئْسَ الزَّادُ إِلَى الْمَعَادِ الْعُدْوَانُ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قِيمَةُ كُلِّ امْرِءٍ مَا يُحْسِنُهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام الْمَرْءُ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسَانِهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام مَا هَلَكَ امْرُؤٌ عَرَفَ قَدْرَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام التَّدْبِيرُ قَبْلَ الْعَمَلِ يُؤْمِنُكَ مِنَ النَّدَمِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام مَنْ وَثِقَ بِالزَّمَانِ صُرِعَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام خَاطَرَ بِنَفْسِهِ مَنِ اسْتَغْنَى قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قِلَّةُ الْعِيَالِ أَحَدُ الْيَسَارَيْنِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام مَنْ دَخَلَهُ الْعُجْبُ هَلَكَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام مَنْ أَيْقَنَ بِالْخَلَفِ جَادَ بِالْعَطِيَّةِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام مَنْ رَضِيَ بِالْعَافِيَةِ مِمَّنْ دُونَهُ رُزِقَ السَّلَامَةَ مِمَّنْ فَوْقَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ حَسْبِي.

ترجمہ

ہم سے علی بن احمد بن عمران دقاق نے بیان کیا، انہوں نے محمد بن ہارون صوفی سے روایت کی، انہوں نے ابو تراب عبیداللہ بن موسیٰ رویانی سے سنا، انہوں نے سید عبدالعظیم بن عبداللہ حسنی سے روایت کی، انہوں نے کہا: 'میں نے امام محمد تقی علیہ السلام سے عرض کی: فرزند رسولؐ! آپؑ اپنے آباءؑ کی کوئی حدیث مجھ سے بیان فرمائیں۔

امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا: مجھ سے میرے والد نے بیان کیا، اور انہوں نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی، آپؑ نے فرمایا: ''لوگ جب تک چھوٹے اور بڑے بن کر رہیں گے تو بھلائی سے رہیں گے اور جب سب یکساں ہو جائیں گے تو ہلاک ہو جائیں گے''۔

میں نے عرض کی: فرزند رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ

نے فرمایا: ''اگر تمہیں ایک دوسرے کے اعمال کا پتہ چل جائے تو تم ایک دوسرے کو دفن نہ کرو گے''۔

میں نے کہا: فرزند رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''تم دولت میں لوگوں سے ہرگز نہیں بڑھ سکتے۔ مسکراتے چہرے اور حسنِ ملاقات میں لوگوں سے بڑھ جاؤ کیونکہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپؐ نے فرمایا: ''تم لوگوں سے دولت میں ہرگز نہیں بڑھ سکتے۔ تم اخلاق میں لوگوں سے آگے بڑھ جاؤ''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو زمانے پر غصہ کرے گا تو وہ طویل عرصے تک غصے میں رہے گا''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: ''میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''برے لوگوں کی ہم نشینی سے نیک لوگوں کے متعلق بدگمانی پیدا ہوتی ہے''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''آخرت کا بدترین زادِ راہ بندوں پر ظلم کرنا ہے''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''ہر شخص کی وہی قیمت ہے جسے وہ اچھی طرح سے سرانجام دے سکتا ہے''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''انسان اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی، آپؑ نے فرمایا: ''وہ شخص کبھی ہلاک نہ ہوا جس نے اپنی قدر و قیمت کو پہچانا''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''کام سے پہلے سوچ بچار کرنے سے تم ندامت سے بچ سکتے ہو''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''جس نے زمانہ پر تکیہ کیا وہ پچھاڑا گیا''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''جو شخص اپنی رائے پر اعتماد کر کے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالتا ہے''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: ''میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''متعلقین کی کمی دو قسموں میں سے ایک قسم کی آسودگی ہے''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''جس میں خود پسندی داخل ہوئی وہ ہلاک ہو گیا''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''جسے عوض کے ملنے کا یقین ہو وہ عطیہ دینے میں دریا دلی دکھاتا ہے''۔

میں نے عرض کی: فرزندِ رسولؐ! کچھ اور سنائیں۔

آپؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے امیر المومنینؑ علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''جو اپنے سے کمتر شخص کی عانیت پر راضی ہوا اسے اپنے سے اوپر والے سے بھی سلامتی ملے گی''۔

میں نے کہا، مولاؑ! اب یہ احادیث میرے لئے کافی ہیں۔

205 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيِّ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الرِّضَا عليه السلام عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَ أَوْلى لَكَ فَأَوْلى ثُمَّ أَوْلى لَكَ فَأَوْلى قَالَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ بُعْداً لَكَ مِنْ

خَيْرِ الدُّنْيَا بُعْداً وَبُعْداً لَكَ مِنْ خَيْرِ الْآخِرَةِ.

ترجمہ

سید عبدالعظیم حسنی سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد تقی علیہ السلام سے اس آیت کا مفہوم دریافت کیا: ''افسوس ہے تیرے حال پر بہت افسوس ہے، حیف اور صد حیف ہے''۔ [1]

آپؑ نے فرمایا: اس کا مفہوم یہ ہے کہ تمہارے لئے دنیا کی بھلائی سے دوری ہو اور تمہارے لئے آخرت کی بھلائی سے دوری ہو۔

نقشِ انگشتری

206 حَدَّثَنَا أَبِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْعُقْبِ الصَّيْرَفِيِّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ الصَّيْرَفِي قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام الرَّجُلُ يَسْتَنْجِي وَ خَاتَمُهُ فِي إِصْبَعِهِ وَ نَقْشُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ أَكْرَهُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ أَ وَ لَيْسَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ آبَائِكَ عليهم السلام يَفْعَلُ ذَلِكَ وَ خَاتَمُهُ فِي إِصْبَعِهِ فَقَالَ بَلَى وَ لَكِنْ كَانُوا يَتَخَتَّمُونَ فِي الْيَدِ الْيُمْنَى فَاتَّقُوا اللهَ وَ انْظُرُوا لِأَنْفُسِكُمْ قُلْتُ وَ مَا كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ وَ لِمَ لَا تَسْأَلُنِي عَمَّا كَانَ قَبْلَهُ قُلْتُ فَأَنَا أَسْأَلُكَ قَالَ نَقْشُ خَاتَمِ آدَمَ عليه السلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ هَبَطَ بِهِ مَعَهُ وَ إِنَّ نُوحاً عليه السلام لَمَّا رَكِبَ السَّفِينَةَ أَوْحَى اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلَيْهِ يَا نُوحُ إِنْ خِفْتَ الْغَرَقَ فَهَلِّلْنِي أَلْفاً ثُمَّ سَلْنِي النَّجَاةَ أُنْجِيكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ مَنْ آمَنَ مَعَكَ قَالَ فَلَمَّا اسْتَوَى نُوحٌ وَ مَنْ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ وَ رَفَعَ الْقَلْسَ وَ عَصَفَتِ الرِّيحُ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَأْمَنْ نُوحٌ عليه السلام الْغَرَقَ وَ أَعْجَلَتْهُ الرِّيحُ فَلَمْ يُدْرِكْ لَهُ أَنْ يُهَلِّلَ اللهَ أَلْفَ مَرَّةٍ فَقَالَ بِالسُّرْيَانِيَّةِ هيلوليا أَلْفاً أَلْفاً يَا ماريا يَا ماريا أيقن قَالَ فَاسْتَوَى الْقَلْسُ وَ اسْتَقَرَّتِ السَّفِينَةُ فَقَالَ نُوحٌ عليه السلام إِنَّ كَلَاماً نَجَّانِي اللهُ بِهِ مِنَ الْغَرَقِ لَحَقِيقٌ أَنْ لَا يُفَارِقَنِي قَالَ فَنَقَشَ فِي خَاتَمِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَلْفَ مَرَّةٍ يَا رَبِّ أَصْلِحْنِي قَالَ وَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عليه السلام لَمَّا وُضِعَ فِي كِفَّةِ الْمَنْجَنِيقِ غَضِبَ جَبْرَئِيلُ عليه السلام فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مَا يُغْضِبُكَ يَا جَبْرَئِيلُ قَالَ جَبْرَئِيلُ يَا رَبِّ خَلِيلُكَ لَيْسَ مَنْ يَعْبُدُكَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ غَيْرُهُ سَلَّطَتْ عَلَيْهِ عَدُوَّكَ وَ عَدُوَّهُ فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلَيْهِ اسْكُتْ إِنَّمَا يَعْجَلُ الْعَبْدُ الَّذِي يَخَافُ الْفَوْتَ مِثْلَكَ فَأَمَّا أَنَا فَإِنَّهُ عَبْدِي آخُذُهُ إِذَا شِئْتُ قَالَ فَطَابَتْ نَفْسُ جَبْرَئِيلَ عليه السلام فَالْتَفَتَ

---

[1] القیامۃ۔ ۳۴، ۳۵

إِلَى إِبْرَاهِيمَ عليه السلام فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ قَالَ أَمَّا إِلَيْكَ فَلَا فَأَهْبَطَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ عِنْدَهُ خَاتَماً فِيهِ سِتَّةُ أَحْرُفٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَى اللهِ اشتدت [أَسْنَدْتُ ظَهْرِي إِلَى اللهِ حَسْبِيَ اللهُ فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلَيْهِ أَنْ يَتَخَتَّمَ بِهَذَا الْخَاتَمِ فَإِنِّي أَجْعَلُ النَّارَ عَلَيْكَ بَرْداً وَ سَلَاماً قَالَ وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مُوسَى عليه السلام حَرْفَيْنِ اشْتَقَّهُمَا مِنَ التَّوْرَاةِ اصْبِرْ تُؤْجَرْ اصْدُقْ تَنْجُ قَالَ وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ عليه السلام سُبْحَانَ مَنْ أَلْجَمَ الْجِنَّ بِكَلِمَاتِهِ وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ عِيسَى عليه السلام حَرْفَيْنِ اشْتَقَّهُمَا مِنَ الْإِنْجِيلِ طُوبَى لِعَبْدٍ ذُكِرَ اللهُ مِنْ أَجْلِهِ وَ وَيْلٌ لِعَبْدٍ نُسِيَ اللهُ مِنْ أَجْلِهِ وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام الْمُلْكُ لِلَّهِ وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام الْعِزَّةُ لِلَّهِ وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ الْحُسَيْنِ عليه السلام إِنَّ اللهَ بَالِغُ أَمْرِهِ وَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمِ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عليه السلام وَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام إِنَّهُ وَلِيِّي وَ عِصْمَتِي مِنْ خَلْقِهِ وَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام حَسْبِيَ اللهُ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ خَالِدٍ وَ بَسَطَ أَبُو الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام كَفَّهُ وَ خَاتَمُ أَبِيهِ عليه السلام فِي إِصْبَعِهِ حَتَّى أَرَانِيَ النَّقْشَ.

وَ رُوِيَ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام خَزِيَ وَ شَقِيَ قَاتِلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام.

ترجمہ

مجھ سے میرے والد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، انہوں نے سعد بن عبداللہ سے روایت کی، انہوں نے احمد بن محمد بن خالد سے روایت کی، انہوں نے محمد بن علی کوفی سے، انہوں نے حسن بن ابی العقب صیرفی سے، انہوں نے حسین بن خالد صیرفی سے روایت کی۔ اس نے کہا: ''میں نے امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی: ایک شخص استنجا کرے اور اس کی انگلی میں ایسی انگشتری ہو جس پر لا الہ الا اللہ نقش ہو (تو اس کا کیا حکم ہے؟)

آپؑ نے فرمایا: میں اسے ناپسند کرتا ہوں۔

میں نے عرض کی: تو کیا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے دیگر آبائے طاہرینؑ اپنی انگلی میں انگشتری نہیں پہنا کرتے تھے اور وہ ایسا نہیں کیا کرتے تھے؟

آپؑ نے فرمایا: جی ہاں! لیکن وہ داہنے ہاتھ میں انگشتری پہنا کرتے تھے۔ خدا سے ڈرو اور اپنی حالت پر نگاہ رکھو۔

میں نے عرض کی: امیر المومنین علیہ السلام کی انگشتری کا نقش کیا تھا؟

آپؑ نے فرمایا: تم ان سے پہلے بزرگوں کے متعلق کیوں نہیں پوچھتے؟

میں نے عرض کی: تو بہتر ہے میں پوچھتا ہوں۔

آپؑ نے فرمایا: آدم علیہ السلام کی انگشتری پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نقش تھا۔ اور جب آپؑ جنت سے اترے تھے تو یہ انگشتری پہن کر آئے تھے۔ اور جب نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں وحی فرمائی:۔

نوح! جب آپ کو ڈوبنے کا خطرہ لاحق ہو تو اس وقت ایک ہزار مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنا۔ میں آپ اور آپ پر ایمان لانے والوں کو بچا لوں گا۔ پھر کشتی چل پڑی اور ایک مرتبہ سخت آندھی آئی اور کشتی کا لنگر اٹھ گیا تو حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی کے ڈوبنے کا خطرہ پیدا ہوا اور انہوں نے دل میں سوچا کہ وہ ایک ہزار مرتبہ لا الہ الا اللہ نہیں کہہ سکیں گے۔ چنانچہ انہوں نے اس وقت سریانی زبان میں کہا: یہ کہنے کی دیر تھی کہ ہوا تھم گئی اور کشتی صحیح چلنے لگی۔ جب کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا تو نوح علیہ السلام نے کہا: جس جملے نے مجھے ڈوبنے سے بچایا وہ ہر وقت میرے ساتھ رہنا چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی انگشتری میں یہ الفاظ نقش کرائے۔

یہ الفاظ آپؑ کے سریانی جملے کا ترجمہ ہیں، یعنی

''لا الہ الا اللہ ہزار بار، پروردگار! میری اصلاح فرما''۔

اور جب ابراہیم علیہ السلام کو نار نمرود میں ڈالنے کے لئے منجنیق میں بٹھایا گیا تو جبریل امینؑ بہت غضب ناک ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں وحی کرتے ہوئے فرمایا: ''جبریلؑ! آپ کس بات پر ناراض ہو رہے ہیں؟

جبریلؑ نے عرض کی: ''پروردگار! روئے زمین پر صرف خلیل ہی تیری عبادت کرتا ہے اور تو نے ان پر اپنے اور ان کے دشمن کو مسلط کر دیا ہے''۔

اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی: ''جبرائیل! جلدی وہ کرتا ہے جسے تمہاری طرح مجرم کے ہاتھ سے نکل جانے کا خوف ہو۔ مجھے جلدی کرنے کی کیا ضرورت ہے وہ میرا بندہ ہے، میں جب چاہوں اسے پکڑ سکتا ہوں''۔

یہ سن کر جبریلؑ خوش ہو گئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے اور ان سے کہا: ''کیا آپؑ کو کسی چیز کی ضرورت ہے؟''

ابراہیم علیہ السلام نے کہا: ''مجھے تم سے کوئی حاجت نہیں ہے''۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کے پاس ایک انگشتری نازل کی جس پر یہ چھ جملے نقش تھے۔

اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ آپ اس انگشتری کو پہن لیں اور میں آگ کو آپ کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی بنا دوں گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی انگشتری کے نقش پر وہ جملے تھے جنہیں آپؑ نے تورات سے اخذ کیے تھے اور وہ جملے یہ ہیں۔

''صبر کرو تمہیں اجر ملے گا، سچ بولو تم نجات پاؤ گے''۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری پر یہ الفاظ نقش تھے۔

''پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے کلمات سے جنات کو لگام دی''۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انگشتری پہ دو جملے نقش تھے جنہیں آپؑ نے انجیل سے اخذ کیے تھے اور وہ جملے یہ ہیں۔

''اس بندہ کے لئے خوش خبری ہے جس کی وجہ سے خدا کا ذکر کیا جائے اور اس بندہ کے لئے ہلاکت ہے جس کی وجہ سے خدا کو فراموش کر دیا جائے۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگشتری پہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نقش تھا۔

امیر المومنین علیہ السلام کی انگشتری پر ''الملک للہ'' نقش تھا۔

امام حسن علیہ السلام کی انگشتری پر ''العزۃ للہ'' نقش تھا۔

امام حسین علیہ السلام کی انگشتری پر ''ان اللہ بالغ امرہ'' نقش تھا۔

امام زین العابدین علیہ السلام اپنے والد کی انگشتری پہنا کرتے تھے۔

امام محمد باقر علیہ السلام بھی امام حسینؑ کی انگشتری پہنا کرتے تھے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کی انگشتری پر "انه ولیی و عصمتی من خلقه" کے الفاظ نقش تھے۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی انگشتری پر ''حسبی اللہ'' نقش تھا۔

راوی حدیث حسین بن خالد نے کہا: پھر امام علی رضا علیہ السلام نے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا۔ آپؑ نے اپنے والد علیہ السلام کی انگشتری پہن رکھی تھی اور آپؑ نے مجھے نقش بھی دکھایا۔

ایک اور روایت میں مروی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کی انگشتری پر یہ الفاظ نقش تھے۔

''حسین بن علی علیہما السلام کا قاتل رسوا ہوا اور بدبخت بنا''۔

207 حَدَّثَنَا أَبِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام يُحَدِّثُ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله قَالَ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَمْثَالِ الْأَنْبِيَاءِ عليهم السلام إِلَّا قَوْلُ النَّاسِ إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''انبیاءؑ

کے دانش مندانہ اقوال میں سے لوگوں کے پاس صرف یہی قول باقی رہ گیا ہے۔

''جب تم سے حیا رخصت ہو جائے تو پھر جو تمہارے جی میں آئے وہ کرتا رہ''۔

مقامِ ائمہ علیہم السلام

208 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله أَخْبَرَنِي جَبْرَئِيلُ عَنِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ أَنَّهُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حُجَّتِي عَلَى خَلْقِي وَ دَيَّانُ دِينِي أُخْرِجُ مِنْ صُلْبِهِ أَئِمَّةً يَقُومُونَ بِأَمْرِي وَ يَدْعُونَ إِلَى سَبِيلِي بِهِمْ أَدْفَعُ الْبَلَاءَ عَنْ عِبَادِي وَ إِمَائِي وَ بِهِمْ أُنْزِلُ مِنْ رَحْمَتِي.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''مجھے جبریل امین نے خدا کی طرف سے خبر دی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''علی بن ابی طالبؑ میری مخلوق پر میری حجت ہے اور میرے دین کا فیصل ہے۔ میں ان کے صلب سے ایسے امام پیدا کروں گا جو میرے امر کو قائم کریں گے اور میرے راستے کی دعوت دیں گے۔ ان کے ذریعے سے میں اپنے بندوں اور کنیزوں سے بلاؤں کو دور کروں گا اور انہی کی وجہ سے میں اپنی رحمت نازل کروں گا''۔

مقامِ قرآن

209 حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنِ الرَّيَّانِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ قُلْتُ لِلرِّضَا عليه السلام يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ مَا تَقُولُ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ كَلَامُ اللهِ لَا تَتَجَاوَزُوهُ وَ لَا تَطْلُبُوا الْهُدَى فِي غَيْرِهِ فَتَضِلُّوا.

ترجمہ

ہم سے جعفر بن محمد بن مسرور نے بیان کیا، انہوں نے محمد بن عبداللہ بن جعفر حمیری سے سنا، انہوں نے ابراہیم بن ہاشم سے سنا، انہوں نے ریان بن الصلت سے روایت کی، انہوں نے کہا: ''میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے کہا: فرزندِ رسولؐ! آپؑ قرآن کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپؑ نے فرمایا: قرآن اللہ کا کلام ہے تم اس سے تجاوز نہ کرو اور قرآن کے علاوہ کسی

اور سے ہدایت طلب نہ کرو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے"۔

210 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ نَحْنُ سَادَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ مُلُوكٌ فِي الْأَرْضِ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: "ہم دنیا میں سردار ہیں اور زمین میں بادشاہ ہیں"۔

211 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ وَ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ وَ الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ تَاتَانَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّمِيمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَيِّدِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الْقَضِيبِ الْيَاقُوتِ الْأَحْمَرِ الَّذِي غَرَسَهُ اللهُ بِيَدِهِ وَ يَكُونُ مُسْتَمْسِكاً بِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيّاً وَ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ فَإِنَّهُمْ خِيَرَةُ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ صَفْوَتُهُ وَ هُمُ الْمَعْصُومُونَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ خَطِيئَةٍ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: "جو یاقوت احمر کی اس شاخ کو دیکھنا چاہتا ہو جسے خدا نے اپنے ہاتھ سے کاشت کیا اور جو ان سے تمسک کرنا چاہتا ہو تو اسے علی اور ان کی اولاد میں سے ائمہؑ کے ساتھ محبت کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ خدا کے منتخب اور مصطفی بندے ہیں اور وہ ہر گناہ اور خطا سے معصوم ہیں"۔

212 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ تَاتَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الرَّيَّانِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ سَبْعِينَ مَرَّةً أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ أَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ كَتَبَ اللهُ تَعَالَى لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَ جَوَازاً عَلَى الصِّرَاطِ وَ أَحَلَّهُ دَارَ الْقَرَارِ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص ماہ شعبان میں روزانہ ستر مرتبہ "استغفر الله و اسئله التوبة" کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ سے آزادی اور صراط سے گزر لکھ دیتا ہے اور اسے جنت میں داخل کرتا ہے"۔

قیامت کے دن شیعوں کا حساب

213 حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَيْهَقِيُّ بِفَيْدَ بَعْدَ مُنْصَرَفِي مِنْ حَجِّ بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ فِي سَنَةِ أَرْبَعٍ وَ خَمْسِينَ وَ ثَلَاثِمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْرَوَيْهِ الْقَزْوِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وُلِّينَا حِسَابَ شِيعَتِنَا فَمَنْ كَانَتْ مَظْلِمَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ حَكَمْنَا فِيهَا فَأَجَابَنَا وَ مَنْ كَانَتْ مَظْلِمَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ النَّاسِ اسْتَوْهَبْنَاهَا فَوُهِبَتْ لَنَا وَ مَنْ كَانَتْ مَظْلِمَتُهُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَنَا كُنَّا أَحَقَّ مِمَّنْ عَفَى وَ صَفَحَ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب قیامت کا دن ہوگا تو ہم اپنے شیعوں کا حساب اپنے ذمے لے لیں گے۔ جس سے خدائی معاملات میں تقصیر ہوئی ہوگی تو ہم اس کے متعلق فیصلہ کریں گے اور اللہ ہمارے فیصلے کو قائم رکھے گا۔

اور جس سے حقوق العباد میں کوئی تقصیر سرزد ہوئی ہوگی تو ہم متاثرہ فریق سے اس کی خطا معاف کرنے کی سفارش کریں گے اور ہماری وجہ سے اس کی خطا معاف کر دی جائے گی۔

اور جس سے ہمارے حق میں تقصیر واقع ہوئی ہوگی تو ہم درگذر اور معاف کرنے کے زیادہ حق دار ہیں''۔

معرفتِ امام کے بغیر مرنے والے کا انجام

214 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سلم [سَالِمِ بْنِ الْبَرَاءِ الْجِعَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَيِّدِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي [جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَنْ مَاتَ وَ لَيْسَ لَهُ إِمَامٌ مِنْ وُلْدِي مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَ يُؤْخَذُ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَ الْإِسْلَامِ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے، آپؑ نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو مر جائے اور میری اولاد میں سے اس کا کوئی امام نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اور جاہلیت و اسلام کے اعمال کی بدولت اس کا مؤاخذہ کیا جائے گا''۔

مقام اہل بیتؑ

215 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَا وَ هَذَا يَعْنِي عَلِيّاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَاتَيْنِ وَ ضَمَّ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَ شِيعَتُنَا مَعَنَا وَ مَنْ أَعَانَ مَظْلُومَنَا كَذَلِكَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''میں اور یہ یعنی علیؑ اس طرح سے ہوں گے۔ پھر آپؐ نے اپنی دو انگلیوں کو ملایا اور پھر فرمایا۔ ہمارے شیعہ ہمارے ساتھ ہوں گے اور جو ہمارے مظلوم کی مدد کرے وہ بھی ایسا ہی ہے''۔ (یعنی وہ بھی ہمارے ساتھ ہوگا)

216 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى * فَلْيَتَمَسَّكْ بِحُبِّ عَلِيٍّ وَ أَهْلِ بَيْتِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو عروۃ الوثقیٰ (مضبوط رسی) کو پکڑنے کا خواہش مند ہو تو اسے علیؑ اور میرے اہل بیت سے تمسک کرنا چاہئے''۔

217 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْأَئِمَّةُ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عليه السلام مَنْ أَطَاعَهُمْ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَ مَنْ عَصَاهُمْ فَقَدْ عَصَى اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ هُمُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ هُمُ الْوَسِيلَةُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''ائمہ حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں گے۔ جس نے ان کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ یہی عروۃ الوثقیٰ ہیں اور یہی خدا کی بارگاہ میں وسیلہ ہیں''۔

218 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْتَ يَا عَلِيُّ وَ وَلَدَاكَ خِيَرَةُ اللهِ مِنْ خَلْقِهِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''علی! تم اور میرے دو بیٹے (حسنؑ و حسینؑ) اللہ کی مخلوق میں سے برگزیدہ ہیں''۔

219 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خُلِقْتُ أَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''میں اور علی ایک نور سے پیدا ہوئے ہیں''۔

220 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ حَشَرَهُ اللهُ تَعَالَى آمِناً يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جس نے ہم اہل بیتؑ سے محبت رکھی۔اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن حالتِ امن میں محشور فرمائے گا''۔

221 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِعَلِيٍّ مَنْ أَحَبَّكَ كَانَ مَعَ النَّبِيِّينَ فِي دَرَجَتِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْ مَاتَ وَ هُوَ يُبْغِضُكَ فَلَا يُبَالِي مَاتَ يَهُودِيّاً أَوْ نَصْرَانِيّاً.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا:''جس نے تم سے محبت رکھی قیامت کے دن وہ انبیاءؑ کے ساتھ ان کے درجہ میں ہوگا اور جو تم سے بغض رکھتے ہوئے مرا تو اس کے متعلق خدا پرواہ نہیں کرتا کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے''۔

222 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ قِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ قَالَ عَنْ وَلَايَةِ عَلِيٍّ عليه السلام.

ترجمہ

رسولؐ خدا نے قرآن مجید کی آیت

''اور انہیں روکو، ان سے سوال کیا جائے گا''[1] کے متعلق فرمایا:''ان سے ولایت علیؑ کا سوال کیا جائے گا''۔

223 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِعَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عليهم السلام وَ الْعَبَّاسِ بْنِ

---

[1] الصافات۔۲۴

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ عَقِيلٍ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ.

قال مصنف هذا الكتاب رحمه الله ذكر عقيل و عباس غريب في هذا الحديث لم أسمعه إلا عن محمد بن عمر الجعابي في هذا الحديث.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا: ''آپ نے علی، فاطمہ، حسن، حسین، عباس بن عبدالمطلب اور عقیل علیہم السلام کو جمع کر کے فرمایا: ''جو تم سے جنگ کرتا ہے اس سے میں جنگ کرتا ہوں اور جو تم سے صلح رکھتا ہے اس سے میں صلح رکھتا ہوں''۔

مصنف کتاب ھذا رحمہ اللہ عرض پرداز ہیں: اس حدیث میں عباس و عقیل کا ذکر غریب ہے اور میں نے محمد بن عمر الجعابی کے علاوہ اور کسی راوی کی حدیث میں یہ نہیں سنا۔

224 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله أَنْتَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْكَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔انہوں نے حضرت علیؑ سے فرمایا: ''تم مجھ سے ہے اور میں تم سے ہوں''۔

225 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله يَا عَلِيُّ أَنْتَ خَيْرُ الْبَشَرِ لَا يَشُكُّ فِيكَ إِلَّا كَافِرٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا: ''علیؑ! تم خیر البشر ہو۔تمہارے متعلق کافر کے علاوہ کوئی شک نہیں کرے گا''۔

226 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَا زَوَّجْتُ فَاطِمَةَ إِلَّا لَمَّا أَمَرَنِي اللهُ بِتَزْوِيجِهَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا: ''میں نے فاطمہ سلام اللہ علیہا کا عقد اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ مجھے اللہ نے ان کے نکاح کا حکم دیا''۔

227 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ أَعِنْ مَنْ أَعَانَهُ وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَ اخْذُلْ عَدُوَّهُ وَ كُنْ لَهُ وَ لِوُلْدِهِ وَ اخْلُفْهُ فِيهِمْ بِخَيْرٍ وَ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا تُعْطِيهِمْ وَ أَيِّدْهُمْ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَ احْفَظْهُمْ حَيْثُ تَوَجَّهُوا مِنَ الْأَرْضِ وَ اجْعَلِ الْإِمَامَةَ فِيهِمْ وَ اشْكُرْ مَنْ أَطَاعَهُمْ وَ أَهْلِكْ مَنْ عَصَاهُمْ إِنَّكَ قَرِيبٌ

مُجِيبٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔
خدایا! جوان سے دوستی رکھے تو اس سے دوستی رکھ اور جوان سے دشمنی رکھے تو اس سے دشمنی رکھ اور جوان کی اعانت کرے تو اس کی اعانت کر اور جوان کی نصرت کرے تو اس کی نصرت کر۔اور جو انہیں چھوڑ دے تو اسے چھوڑ اور اس کے دشمن کو چھوڑ دے اور ان کی اور ان کی اولادوں کی اولاد کی حمایت فرما اور انہیں اچھائی عطا فرما۔اور جو کچھ انہیں عطا فرمائے اس میں انہیں برکت عطا فرما اور روح القدس سے ان کی تائید فرما اور وہ زمین کے جس گوشے میں بھی جائیں ان کی حفاظت فرما اور ان میں امامت کو جاری فرما اور جوان کی اطاعت کرے اس کی قدردانی فرما اور جوان کی نافرمانی کرے اسے ہلاک فرما۔بے شک تو قریب و مجیب ہے''۔

228 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلِيٌّ أَوَّلُ مَنِ اتَّبَعَنِي وَ هُوَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي بَعْدَ الْحَقِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''سب سے پہلے میری اتباع کرنے والا علیؑ ہے اور حق کے بعد مجھ سے سب سے پہلے مصافحہ کرنے والا علیؑ ہوگا''۔

229 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَا عَلِيُّ أَنْتَ تُبْرِءُ ذِمَّتِي وَ أَنْتَ خَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''علیؑ! تم میری ذمہ داریاں ادا کرو گے اور تم میری امت میں میرے جانشین ہو''۔

230 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقُومَ قَائِمٌ لِلْحَقِ مِنَّا وَ ذَلِكَ حِينَ يَأْذَنُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَهُ وَ مَنْ تَبِعَهُ نَجَا وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ هَلَكَ اللهَ اللهَ عِبَادَ اللهِ فَأْتُوهُ وَ لَوْ عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ خَلِيفَتِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''اس وقت تک قیامت برپا نہ ہوگی یہاں تک کہ ہم میں سے ایک شخص حق کے لئے قیام کرے گا اور یہ اس وقت ہوگا جب اللہ اسے اجازت عطا فرمائے گا۔جو ان کی پیروی کرے گا نجات پائے گا اور جو ان سے پیچھے رہے گا ہلاک ہو جائے گا۔

بندگانِ خدا! خدا سے ڈرتے رہو۔ تمہیں برف سے گزر کر بھی ان کے پاس جانا پڑے تو بھی چلے جاؤ کیونکہ وہ خدا کا اور میرا خلیفہ ہوگا''۔

231 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَ هُوَ آخِذٌ بِيَدِ عَلِيٍّ عليه السلام مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَ لَا يُحِبُّ هَذَا فَقَدْ كَذَبَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق مروی ہے۔

''آپؐ نے حضرت علیؑ کا بازو پکڑ کر فرمایا: جو گمان کرتا ہو کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور علیؑ سے دشمنی رکھتا ہے تو اس نے جھوٹ کہا''۔

232 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تُوضَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنَابِرُ حَوْلَ الْعَرْشِ لِشِيعَتِي وَ شِيعَةِ أَهْلِ بَيْتِي الْمُخْلَصِينَ فِي وِلَايَتِنَا وَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ هَلُمُّوا يَا عِبَادِيَ إِلَيَّ لِأَنْشُرَنَّ عَلَيْكُمْ كَرَامَتِي فَقَدْ أُوذِيتُمْ فِي الدُّنْيَا.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''قیامت کے دن میرے اور میرے اہل بیتؑ کی ولایت میں مخلص شیعوں کے لئے عرش کے اردگرد منبر نصب کیے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''میرے بندو! میرے پاس آؤ تاکہ میں تم پر اپنی کرامت پھیلاؤں تمہیں دنیا میں بہت تکلیفیں دی گئی تھی''۔

233 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خُلِقْتَ يَا عَلِيُّ مِنْ شَجَرَةٍ خُلِقْتُ مِنْهَا أَنَا أَصْلُهَا وَ أَنْتَ فَرْعُهَا وَ الْحُسَيْنُ وَ الْحَسَنُ أَغْصَانُهَا وَ مُحِبُّونَا وَرَقُهَا فَمَنْ تَعَلَّقَ بِشَيْءٍ مِنْهَا أَدْخَلَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ الْجَنَّةَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''یا علیؑ! جس شجر سے میں پیدا ہوا ہوں تم بھی اسی شجر سے پیدا ہوئے ہو۔ میں اس درخت کی جڑ ہوں اور تم اس کی شاخ ہو اور حسن و حسین علیہما السلام اس کی ٹہنیاں ہیں اور ہمارے محب اس درخت کے پتے ہیں۔ جو کسی طرح سے بھی اس درخت سے تعلق رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا''۔

234 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُبْغِضُكَ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَّا مَنْ كَانَ أَصْلُهُ يَهُودِيّاً.

ترجمہ

امام حسن علیہ السلام سے مروی ہے، انہوں نے اپنے والد امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی، آپؑ نے کہا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''یا علیؑ! انصار میں سے تم سے وہی بغض رکھے گا جو یہودی الاصل ہوگا''۔

235 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام إِنَّهُ لَعَهِدَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله الْأُمِّيُّ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَ لَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''نبی اُمی نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ مومن کے علاوہ مجھ سے کوئی محبت نہیں کرے گا اور منافق کے علاوہ مجھ سے کوئی دشمنی نہیں رکھے گا''۔

236 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُجْنِبُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنَا وَ عَلِيٌّ وَ فَاطِمَةُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِي فَإِنَّهُمْ مِنِّي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: میرے اور علی، فاطمہ، حسن اور حسین علیہم السلام اور جو میرے اہل بیت ہیں ان کے علاوہ کسی کے لیے اس مسجد میں جنابت حلال نہیں ہے''۔

237 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لَا يَرَى عَوْرَتِي غَيْرُ عَلِيٍّ إِلَّا كَافِرٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''علیؑ کے علاوہ جو میرا ستر دیکھے وہ کافر ہوگا''۔

238 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله تَرِدُ شِيعَتُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رِوَاءً غَيْرَ عِطَاشٍ وَ يَرِدُ عَدُوُّكَ عِطَاشاً يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''یا علیؑ! قیامت کے دن تمہارے شیعہ سیراب ہو کر وارد ہوں گے۔ وہ پیاسے نہ ہوں گے اور تمہارے دشمن پیاسے وارد ہوں گے وہ پانی طلب کریں گے لیکن انہیں پانی نہیں دیا جائے گا''۔

239 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله بُغْضُ عَلِيٍّ كُفْرٌ وَ بُغْضُ بَنِي هَاشِمٍ نِفَاقٌ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''علیؑ کا بغض کفر اور بنی ہاشم کا بغض نفاق ہے''۔

240 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام دَعَا لِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله فَقَالَ اللهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَ اشْرَحْ صَدْرَهُ وَ ثَبِّتْ لِسَانَهُ وَقِهِ الْحَرَّ وَ الْبَرْدَ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا دیتے ہوئے فرمایا تھا: پروردگار! ان کے دل کو ہدایت عطا فرما اور ان کے سینے کو کشادہ فرما اور ان کی زبان کو ثابت فرما اور انہیں سردی اور گرمی سے محفوظ فرما''۔

241 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام أُمِرْتُ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ وَ الْقَاسِطِينَ وَ الْمَارِقِينَ

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''مجھے ناکثین (اہل جمل)، قاسطین (اہل صفین) اور مارقین (اہل نہروان) سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا تھا''۔

242 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ حُبِّ الْحُزْنِ

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''حبِّ حزن (غم کی محبت) سے بچنے کے لئے خدا سے پناہ طلب کرو''۔

243 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا عَلِيٌّ وَ لَا يَقْضِي عِدَاتِي إِلَّا عَلِيٌّ

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا: ''علیؑ کے علاوہ میری طرف سے کوئی پیغام نہیں پہنچائے گا اور علیؑ کے علاوہ میرے وعدوں کو کوئی پورے نہیں کرے گا''۔

244 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله أَنَّهُ قَالَ لِبَنِي هَاشِمٍ أَنْتُمُ الْمُسْتَضْعَفُونَ بَعْدِي.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی ہاشم سے فرمایا ''تمہیں میرے بعد کمزور سمجھ لیا جائے گا''۔

245 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ وَ ذَخَائِرِهِ الصَّدَقَةُ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''تمہارا بہترین مال اور تمہارا ذخیرہ صدقہ ہے''۔

246 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَ الرَّقِيقِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''میں نے تمہیں گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ سے مستثنیٰ قرار دیا''۔

247 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ إِخْوَانِي عَلِيٌّ وَ خَيْرُ أَعْمَامِي حَمْزَةُ وَ الْعَبَّاسُ صِنْوُ أَبِي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''علیؑ میرا بہترین بھائی اور حمزہ میرا بہترین چچا اور عباس میرے والد کے قائم مقام ہے''۔

248 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ الِاثْنَانِ وَ مَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''دو اور ان سے زیادہ افراد جماعت ہیں''۔

249 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ علیہ السلام قَالَ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول اکرمؐ نے فرمایا:''مؤذن قیامت کے دن لمبی گردن والے ہوں گے''۔

250 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَنَّهُ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللهِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''مومن خدا کے نور سے نگاہ کرتا ہے''۔

251 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ بَاكِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَمَنْ بَاكَرَ بِهَا لَمْ يَتَخَطَّاهُ الدُّعَاءُ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''اپنے دن کا آغاز صدقہ سے کرو جو اپنے دن کا آغاز صدقہ سے کرے تو اس دن اس کی کوئی دعا رد نہ ہوگی''۔

252 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ بَعْدِي وَ بَعْدَ أَبِيهِمَا وَ أُمُّهُمَا أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''میرے اور اپنے والد کے بعد حسنؑ و حسینؑ تمام اہل زمین سے بہتر ہیں اور ان کی والدہ تمام اہل زمین کی عورتوں سے بہتر ہے''۔

253 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى زَوْجٍ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''اونٹ پر سوار ہونے والی تمام عورتوں سے قریش کی عورتیں بہتر ہیں۔ وہ اپنے شوہروں کے لئے نرم دل ہیں''۔

254 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَكُمْ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ الْجَمَاعَةَ وَ يَغْصِبَ الْأُمَّةَ أَمْرَهَا وَ يَتَوَلَّى مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ قَدْ أَذِنَ ذَلِكَ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو تمہارے پاس تمہاری جماعت میں تفرقہ ڈالنے اور امت کے امور غصب کرنے اور مشورے کے بغیر حکومت قائم کرنے کی غرض سے آئے تو تم اسے قتل کر دو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی اجازت دی ہے''۔

255 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً فِي عَلِيٍّ.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ''وہ جو اپنا مال رات اور دن میں چھپ کر اور ظاہر ہو کر خرچ کرتے ہیں''۔[1] یہ ایک آیت حضرت علی علیہ السلام کے متعلق نازل ہوئی۔

256 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ تَعِيَهَا أُذُنٌ واعِيَةٌ قَالَ دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَهَا أُذُنَكَ يَا عَلِيُّ.

ترجمہ

---

[1] البقرہ۔ ۲۷۴

حضرت علیؑ سے مروی ہے: حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت ''اور اسے یاد رکھنے والا کان یاد رکھے گا''[1] ۔ تلاوت فرمائی اور فرمایا:

''یا علیؑ! میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ تمہارے کان کو 'اذن واعیہ' قرار دے''۔

257 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَداً أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللهِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ چوڑے شانے والا کسی کو نہیں دیکھا''۔

258 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ حُبُّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے روز بندوں سے سب سے پہلے ہم اہل بیتؑ کی محبت کے متعلق پوچھا جائے گا''۔

259 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللهِ وَ عِتْرَتِي وَ لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میں تمہارے درمیان دو گراں قدر چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ اللہ کی کتاب اور میری عترت اہل بیتؑ اور وہ دونوں ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہ ہوں گے جب تک حوض کوثر پر وارد نہ ہو جائیں''۔

260 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔

''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو موٹے تازے اور سینگ دار مینڈھے عید قربان پر ذبح کرتے تھے''۔

261 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام دَعَا لِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله أَنْ يَقِيَنِيَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ الْحَرَّ وَ الْبَرْدَ.

ترجمہ

---

[1] الحاقہ۔ ۱۲

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔

''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے سردی اور گرمی سے بچنے کی دعا فرمائی تھی''۔

262 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ أَنَا عَبْدُ اللهِ وَ أَخُو رَسُولِهِ لَا يَقُولُهَا بَعْدِي إِلَّا كَذَّابٌ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''میں اللہ کا بندہ ہوں اور اللہ کے رسولؐ کا بھائی ہوں اور جو میرے بعد یہ دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہوگا''۔

263 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله فِيكَ مَثَلٌ مِنْ عِيسَى أَحَبَّهُ النَّصَارَى حَتَّى كَفَرُوا وَ أَبْغَضَهُ الْيَهُودُ حَتَّى كَفَرُوا فِي بُغْضِهِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ پیغمبر اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا تھا:

۱۔ علامہ حلی لکھتے ہیں:۔ جمہور نے روایت کی کہ یہ آیت حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی۔

''یا علیؑ! تم عیسیٰ کی مثال ہو جس سے نصاریٰ نے محبت کی تو وہ محبت میں کافر ہو گئے اور یہود نے ان سے بغض رکھا تو وہ ان کے بغض کی وجہ سے کافر ہو گئے''۔

264 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله إِنَّ فَاطِمَةَ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَحَرَّمَ اللهُ ذُرِّيَّتَهَا عَلَى النَّارِ.

ترجمہ

آنحضرتؐ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''فاطمہؑ نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ذریت پر دوزخ کی آگ کو حرام قرار دے دیا''۔

265 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مُحِبُّكَ مُحِبِّي وَ مُبْغِضُكَ مُبْغِضِي.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ''تمہارا محب میرا محب ہے اور تم سے بغض رکھنے والا مجھ سے بغض رکھنے والا ہے''۔

266 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لَا يُحِبُّ عَلِيّاً إِلَّا مُؤْمِنٌ وَ لَا يُبْغِضُهُ إِلَّا كَافِرٌ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''مومن کے علاوہ علیؑ سے کوئی محبت نہیں کرے گا اور کافر

کے علاوہ کوئی علیؑ سے بغض نہیں رکھے گا''۔

267 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله النَّاسُ مِنْ أَشْجَارٍ شَتَّى وَ أَنَا وَ أَنْتَ يَا عَلِيُّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''لوگ مختلف درختوں سے تعلق رکھتے ہیں اور میں اور علیؑ ایک ہی درخت سے تعلق رکھتے ہیں''۔

268 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ ''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنا کرتے تھے''۔

269 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله تَقْتُلُ عَمَّاراً الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''عمارؓ کو باغی گروہ قتل کرے گا''۔

270 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔''جو اپنے آقاؤں کے علاوہ اوروں سے تعلق قائم کرے تو اس پر اللہ اور ملائکہؑ اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی''۔

271 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله عَنْ وَطْءِ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاملہ عورتوں سے جماع کرنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ بچے کو جنم دیں''۔

272 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے منقول ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''ائمہ قریش میں سے ہوں گے''۔

273 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ الصَّلَاةَ عَلَيَّ وَ عَلَى عَلِيٍّ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس کے کلام کا اختتام مجھ پر اور علیؑ پر درود سے ہوتو وہ جنت میں داخل ہوگا''۔

274 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ إِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى الْبَرَاءَةِ مِنِّي فَلَا تَتَبَرَّءُوا مِنِّي فَإِنِّي عَلَى دِينِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا: ''تمہیں مجھ سے بیزاری کی دعوت دی جائے گی۔تم مجھ سے بیزاری اختیار نہ کرنا کیونکہ میں دین محمدؐ پر ہوں''۔

275 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ لَقَدْ عَلِمَ الْمُسْتَحْفَظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَهْلَ صِفِّينَ قَدْ لَعَنَهُمُ اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا: ''سنت پیغمبرؐ کے یاد رکھنے والے اصحاب محمدؐ بخوبی جانتے ہیں کہ اہل صفین پر خدا نے اپنے رسولؐ کی زبانی لعنت کی ہے اور وہ ناکام رہے۔جنہوں نے جھوٹ تراشا''۔

276 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مَا سَلَكْتَ طَرِيقاً وَ لَا فَجّاً إِلَّا سَلَكَ الشَّيْطَانُ غَيْرَ طَرِيقِكَ وَ فَجِّكَ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ''علیؑ! تم جس راستے اور وادی میں چلو گے تو شیطان تمہارے راستے اور وادی میں نہیں چلے گا''۔

277 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله يَقْتُلُ الْحُسَيْنَ شَرُّ الْأُمَّةِ وَ يَتَبَرَّأُ مِنْ وُلْدِهِ مَنْ يَكْفُرُ بِي.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''امت کا بدترین شخص حسینؑ کو قتل کرے گا اور حسینؑ کی

نسل سے بیزاری وہی کرے گا جو میرا منکر ہوگا''۔

278 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي سَيِّدِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ قَالَ لِعَلِيٍّ عليه السلام مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ وَ مَنْ كُنْتُ إِمَامَهُ فَعَلِيٌّ إِمَامُهُ.

ترجمہ

ہم سے محمد بن عمر حافظ نے بیان کیا، انہوں نے حسن بن عبداللہ تمیمی سے سنا، انہوں نے اپنے والد سے سنا، انہوں نے کہا میں نے اپنے آقا و مولا امام علی رضا علیہ السلام سے سنا، انہوں نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے [1] امام حسین علیہ السلام سے روایت کی، انہوں نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے سنا، انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: ''جس کا میں ولی ہوں، اس کا علی ولی ہے اور جس کا میں امام ہوں اس کا علی امام ہے''۔

279 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ دَفَعَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله الرَّايَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ إِلَيَّ فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى فَتَحَ اللهُ عَلَى يَدَيَّ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا: ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن مجھے علم عطا کیا تو میں اس وقت تک واپس نہ آیا جب تک خدا نے میرے ہاتھ پر فتح نہ دے دی''۔

280 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ حُرِّمَ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَ أَمْوَالُهُمْ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے خدا کی طرف سے حکم ملا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ اور جب وہ لا الہ الا اللہ کہہ دیں گے تو ان لوگوں کے خون اور مال مجھ پر حرام ہو جائیں گے''۔

281 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ مَا شَبِعَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مِنْ خُبْزِ بُرٍّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

ترجمہ

---

[1] ۔ یہ نہی کراہت پر مبنی ہے۔

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی تین دن تک مسلسل گندم کی روٹی شکم سیر ہوکر تناول نہیں فرمائی یہاں تک کہ آپؐ دنیا سے رخصت ہوئے''۔

282 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله سَلْمَانُ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''سلمانؓ ہمارے اہل بیت میں سے ہے''۔

283 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله أَبُو ذَرٍّ صِدِّيقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''ابوذرؓ اس امت کے صدیق ہیں''۔

284 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَقَدْ قَتَلَ كَافِراً.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''جس نے سانپ کو مارا تو گویا اس نے ایک کافر کو قتل کیا''۔

285 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَلَيْسَ لَكَ إِلَّا أَوَّلُ نَظْرَةٍ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''ایک نگاہ کے بعد دوسری نگاہ نہ ڈالو۔تمہارے لئے صرف پہلی نگاہ ہی حلال ہے''۔

286 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله لَمَّا وَجَّهَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِذَا تُقُوضِيَ إِلَيْكَ فَلَا تَحْكُمْ لِأَحَدِ الْخَصْمَيْنِ دُونَ أَنْ تَسْمَعَ مِنَ الْآخَرِ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَعْدَ ذَلِكَ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کا قاضی بنا کر روانہ کیا تو مجھے ارشاد فرمایا''جب تمہارے سامنے کوئی مقدمہ پیش کیا جائے تو جب تک دوسرے فریق کا بیان نہ سن لو اس وقت تک کوئی فیصلہ نہ کرنا''۔

حضرت علیؑ کہتے ہیں۔''اس کے بعد مجھے فیصلہ کرنے میں کبھی شک نہیں ہوا''۔

287 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ لَعَنَ اللهُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي دِينِهِ أُولَئِكَ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ عليه السلام.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''اللہ نے ان لوگوں پر لعنت کی ہے جو اس کے دین میں جھگڑتے ہیں۔ان لوگوں پر خدا کے نبیؐ کی زبان سے بھی لعنت کی گئی ہے''۔

288 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ وَ السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ فِيَّ نَزَلَتْ وَ قَالَ عليه السلام فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَ جَلَ أُولَئِكَ هُمُ الْوارِثُونَ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيها خالِدُونَ فِيَّ نَزَلَتْ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''اور سبقت کرنے والے تو سبقت کرنے والے ہیں''۔[1]

یہ آیت میری شان میں نازل ہوئی اور ''یہی تو وارث ہیں جو جنت الفردوس کے وارث بنیں گے۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے''۔[2] یہ آیت بھی میری شان میں نازل ہوئی ہے۔

289 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ كَمَنْ عَبَدَ اللهَ طُولَ حَيَاتِهِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''جس نے ایک سو مرتبہ آیت الکرسی پڑھی تو وہ اس کی مانند ہے جس نے پوری زندگی خدا کی عبادت کی ہو''۔

290 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله خَيْرُكُمْ مَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَ أَطْعَمَ الطَّعَامَ وَ صَلَّى بِاللَّيْلِ وَ النَّاسُ نِيَامٌ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول اکرمؐ نے فرمایا:''تم میں سے بہتر وہ ہے جو اچھی گفتگو کرے اور کھانا کھلائے اور جب لوگ رات کے وقت نیند میں سوئے ہوئے ہوں تو وہ نماز پڑھے''۔

291 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام أَنَّهُ ذَكَرَ الْكُوفَةَ فَقَالَ يُدْفَعُ عَنْهَا الْبَلَاءُ كَمَا يُدْفَعُ عَنْ أَخْبِيَةِ

---

[1] الواقعہ۔۱۰

[2] مؤمنون۔۱۰،۱۱

النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے۔ ''آپؑ کے سامنے کوفہ کا ذکر کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا: کوفہ سے ویسے ہی بلائیں دور کی جائیں گی جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منازل سے دور کی جاتی ہیں''۔

292 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ علیہ السلام قَالَ مَنْ كَذَّبَ بِشَفَاعَةِ رَسُولِ اللهِ لَمْ تَنَلْهُ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''جس نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی تکذیب کی تو اسے شفاعت نصیب نہ ہوگی''۔

293 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ علیہ السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَقُومَ رَجُلٌ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ يَمْلَؤُهَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ نسل حسینؑ سے ایک شخص خروج کرے گا جو دنیا کو عدل سے بھر دے گا جیسا کہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی''۔

294 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ علیہ السلام أَنَّهُ شَرِبَ قَائِماً وَ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَعَلَ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام کے متعلق منقول ہے۔

''انہوں نے کھڑے ہو کر پانی پیا اور فرمایا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا''۔

295 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ علیہ السلام قَالَ الْعِلْمُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: ''علم مومن کی گمشدہ چیز ہے''۔

296 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ علیہ السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ غَشَّ الْمُسْلِمِينَ فِي مَشُورَةٍ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهُ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے مسلمان کو مشورہ میں دھوکا دیا تو میں اس سے

بیزار ہوں''۔

297 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ نَحْنُ أَهْلَ الْبَيْتِ لَا يُقَاسُ بِنَا أَحَدٌ فِينَا نَزَلَ الْقُرْآنُ وَ فِينَا مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''ہم اہل بیتؑ سے کسی کا قیاس نہیں کیا جا سکتا۔قرآن ہمارے اندر نازل ہوااور معدن رسالت ہمارے اندر ہے''۔

298 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔''میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے''۔

299 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَنِي ثُمَّ اطَّلَعَ الثَّانِيَةَ فَاخْتَارَكَ بَعْدِي فَجَعَلَكَ الْقَيِّمَ بِأَمْرِ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي وَ لَيْسَ أَحَدٌ بَعْدَنَا مِثْلَنَا.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا:''اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نگاہ ڈالی تو ان میں سے مجھے منتخب کیا۔پھر خدا نے اہل زمین پر دوبارہ نگاہ ڈالی تو میرے بعد تمہیں چنا۔اس نے میرے بعد تمہیں میری امت کے امور کا نگران مقرر کیا اور ہمارے بعد کوئی بھی ہماری مثال نہیں ہے''۔

300 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ قَالَ السُّفُنُ.

ترجمہ

حضرت علی علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے اس قول''اسی کے وہ جہاز بھی ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح کھڑے ہیں''[1] کے متعلق فرمایا کہ اس سے کشتیاں مراد ہیں۔

301 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله عَمَّارٌ عَلَى الْحَقِّ حِينَ يُقْتَلُ بَيْنَ الْفِئَتَيْنِ إِحْدَى الْفِئَتَيْنِ عَلَى سَبِيلِي وَ سُنَّتِي وَ الْأُخْرَى مَارِقَةٌ مِنَ الدِّينِ خَارِجَةٌ عَنْهُ.

---

[1] الرحمن۔۲۴

ترجمہ

حضرت علیؑ سے منقول ہے۔رسول اکرمؐ نے فرمایا:''جب دو گروہ جنگ کریں گے ان میں سے ایک گروہ میرے راستے اور میری سنت پر جنگ کرے گا اور دوسرا دین سے خارج ہوگا۔اس وقت عمار حق پر ہونگے''۔

302 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ سُدُّوا الْأَبْوَابَ الشَّارِعَةَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ عليه السلام.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''علیؑ کے دروازے کے علاوہ باقی جتنے دروازے مسجد میں کھلتے ہیں، بند کردو''۔

303 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا مِتُّ ظَهَرَتْ لَكَ ضَغَائِنُ فِي صُدُورِ قَوْمٍ يَتَمَالَئُونَ عَلَيْكَ وَ يَمْنَعُونَكَ حَقَّكَ.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا:''میری وفات کے بعد لوگوں کے سینے میں چھپے ہوئے کینے تمہارے لئے ظاہر ہوجائیں گے اور وہ تمہیں تمہارے حق سے محروم کردیں گے''۔

304 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ كَفُّ عَلِيٍّ كَفِّي.

ترجمہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''علیؑ کی ہتھیلی میری ہتھیلی ہے''۔

305 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ مَا كُنَّا نَعْرِفُ الْمُنَافِقِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا بِبُغْضِهِمْ عَلِيّاً وَ وُلْدَهُ عليه السلام.

ترجمہ

امام حسینؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہم منافقین کو علیؑ اور اولاد علیؑ کے بغض کی علامات سے پہچانا کرتے تھے''۔

306 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْجَنَّةُ تَشْتَاقُ إِلَيْكَ وَ إِلَى عَمَّارٍ وَ سَلْمَانَ وَ أَبِي ذَرٍّ وَ الْمِقْدَادِ.

ترجمہ

امام حسینؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''جنت تمہاری اور عمارؓ، سلمانؓ، ابوذرؓ اور مقدادؓ کی

مشتاق ہے''۔

307 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله إِنَّ أُمَّتِي سَتَغْدِرُ بِكَ بَعْدِي وَ يَتْبَعُ ذَلِكَ بَرُّهَا وَ فَاجِرُهَا.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول اکرمؐ نے ان سے فرمایا:عنقریب میری امت تم سے غداری کرے گی اور تمام نیک وبداس میں شامل ہوں گے''۔

308 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله مَنْ سَبَّ عَلِيّاً فَقَدْ سَبَّنِي وَ مَنْ سَبَّنِي فَقَدْ سَبَّ اللهَ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:جس نے علیؑ کو سب کیا اس نے مجھے سب کیا اور جس نے مجھے سب کیا تو اس نے خدا کو سب کیا''۔

309 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله أَنْتَ يَا عَلِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَ أَنْتَ ذُو قَرْنَيْهَا.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔آپؐ نے فرمایا:''علی تم جنت میں میرے ساتھ ہوگے اور تم جنت کا ذوالقرنین ہو''۔

310 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ خَطَبَنَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام فَقَالَ سَلُونِي عَنِ الْقُرْآنِ أُخْبِرْكُمْ عَنْ آيَاتِهِ فِيمَنْ نَزَلَتْ وَ أَيْنَ نَزَلَتْ.

ترجمہ

امام حسینؑ سے مروی ہے۔آپؑ نے فرمایا:''امیرالمومنین علیہ السلام نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: تم مجھ سے قرآن کے متعلق سوال کرو میں تمہیں قرآنی آیات کے متعلق بتاؤں گا کہ کون سی آیت کس کے متعلق نازل ہوئی اور کہاں نازل ہوئی''۔

311 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله إِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَ أَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لَهَا.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان فرمایا:''میں تمہارے لئے وہی کچھ پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں اور تمہارے لئے وہی کچھ ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہوں''۔

312 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ لِي بُرَيْدَةُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله أَنْ أُسَلِّمَ عَلَى أَبِيكَ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ.

ترجمہ

امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے کہ ان سے صحابی رسول بریدہؓ نے کہا: ''ہمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ آپ ہم کے والد کو امیر المومنینؑ کہہ کر سلام کریں''۔

313 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله لِعَلِيٍّ بَشِّرْ لِشِيعَتِكَ أَنِّي الشَّفِيعُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ إِلَّا شَفَاعَتِي.

ترجمہ

امام حسینؑ سے مروی ہے۔ رسولؐ اکرم نے حضرت علیؑ سے فرمایا: ''اپنے شیعوں کو بشارت دو کہ میں قیامت کے دن ان کا شفیع بنوں گا اور اس دن میری شفاعت کے علاوہ کوئی چیز فائدہ نہ دے سکے گی''۔

314 وَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وَسَطُ الْجَنَّةِ لِي وَ لِأَهْلِ بَيْتِي.

ترجمہ

حضرت علیؑ سے مروی ہے۔ رسولؐ خدا نے فرمایا: ''جنت کا وسطی حصہ میرے اور میرے اہل بیت کے لئے ہوگا''۔

315 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ الْحَافِظُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله عَنْ جَبْرَئِيلَ عَنِ اللهِ تَعَالَى قَالَ مَنْ عَادَى أَوْلِيَائِي فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ وَ مَنْ حَارَبَ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّي فَقَدْ حَلَّ عَلَيْهِ عَذَابِي وَ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَهُمْ فَقَدْ حَلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي وَ مَنْ أَعَزَّ غَيْرَهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَ مَنْ آذَانِي فَلَهُ النَّارُ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے، آپؑ نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبریلؑ سے سنا اور جبریلؑ نے اللہ تعالیٰ سے سنا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''جس نے میرے اولیاء سے دشمنی رکھی تو اس نے مجھے جنگ کی دعوت دی اور جس نے میرے نبیؐ کے اہل بیتؑ سے جنگ کی تو اس پر میرا عذاب نازل ہوا اور جس نے ان کے غیر سے دوستی رکھی تو اس پر میرا غضب نازل ہوا اور جس نے ان کے غیر کی عزت کی تو اس نے مجھے

اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی تو اس کے لئے دوزخ ہے''۔

316 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الصَّلْتِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الرَّجُلُ أَنْ يُصَلِّيَ قَائِماً فَلْيُصَلِّ جَالِساً فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِساً فَلْيُصَلِّ مُسْتَلْقِياً نَاصِباً رِجْلَيْهِ حِيَالَ الْقِبْلَةِ يُومِئُ إِيمَاءً.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو وہ بیٹھ کر نماز پڑھے اور جب کوئی بیٹھ کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو وہ لیٹ کر نماز پڑھے اور اپنے دونوں پاؤں قبلہ رو کرے اور اشارے سے نماز ادا کرے''۔

317 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ زُرَيْقٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ مَوْلَى الرَّشِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي دَارِمُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ نَهْشَلِ بْنِ مَجْمَعٍ النَّهْشَلِيُّ الصَّغَانِيُّ بِسُرَّ مَنْ رَأَى قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله قَالَ اصْطَنِعِ الْمَعْرُوفَ إِلَى أَهْلِهِ وَ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَإِنْ كَانَ أَهْلَهُ فَهُوَ أَهْلُهُ وَ إِنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ فَأَنْتَ أَهْلُهُ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو نیکی کا اہل ہو اس سے بھی بھلائی کرو اور جو اہل نہ ہو تو اس سے بھلائی کرو۔ اگر کوئی اہل ہے تو وہ تو ویسے ہی اہل ہے، اگر کوئی اہل نہیں ہے تو تم نیکی کے اہل ہو گے''۔

318 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَنْ أَرْضَى سُلْطَاناً بِمَا يُسْخِطُ اللهَ خَرَجَ عَنْ دِينِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جس نے خدا کو ناراض کر کے کسی سلطان کو راضی کیا تو وہ اللہ کے دین سے خارج ہو گیا''۔

319 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عليه السلام عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله فِي قُبَّةِ أَدَمٍ وَ رَأَيْتُ بِلَالَ الْحَبَشِيَّ وَ قَدْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ وَ مَعَهُ فَضْلُ وَضُوءِ رَسُولِ اللهِ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئاً يَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَ مَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئاً أَخَذَ مِنْ يَدَيْ صَاحِبِهِ فَمَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ وَ كَذَلِكَ فُعِلَ بِفَضْلِ وَضُوءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے، آپؑ نے فرمایا، میں نے اپنے والد سے سنا، وہ اپنے والد اور اپنے دادا سے روایت کرتے تھے، انہوں نے جابر بن عبداللہؓ سے روایت کی۔ اس نے کہا: ''رسولؐ خدا ایک چمڑے کے خیمے میں بیٹھے تھے۔ میں نے دیکھا کہ بلال حبشیؓ آپؐ کے خیمے سے برآمد ہوئے اور ان کے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی تھا۔ لوگ تبرک سمجھ کر جلدی سے اس پر ٹوٹ پڑے۔ جن کے ہاتھ کچھ پانی لگا وہ اپنے چہرے کو لگانے لگا اور جن کے ہاتھ کچھ نہ آیا وہ اپنے ساتھی کے گیلے ہاتھوں کو مس کر کے اپنے چہرے پر لگانے لگا۔ اور امیر المومنین علیہ السلام کے وضو کے بچے ہوئے پانی کو بھی لوگوں نے متبرک سمجھ کر آپس میں تقسیم کیا''۔

320 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله اغْسِلُوا صِبْيَانَكُمْ مِنَ الْغَمَرِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَشَمُّ الْغَمَرَ فَيَفْزَعُ الصَّبِيُّ فِي رُقَادِهِ وَ يَتَأَذَّى بِهَا الْكَاتِبَانِ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''گوشت کھانے کے بعد اپنے چھوٹے بچوں کے ہاتھ دھلایا کرو کیونکہ شیطان اس کی بو سونگھتا ہے جس کی وجہ سے بچہ نیند میں ڈر جاتا ہے۔ اور کراماً کاتبین کو اس کی بو سے اذیت محسوس ہوتی ہے''۔

321 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله مَا أَخْلَصَ عَبْدٌ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ أَرْبَعِينَ صَبَاحاً إِلَّا جَرَتْ يَنَابِيعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ عَلَى لِسَانِهِ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص چالیس دن تک خدا کے لئے نیت کو خالص رکھے تو اس کے دل سے حکمت کے چشمے پھوٹ کر اس کی زبان پر جاری ہوں گے''۔

322 وَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ

يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْناً وَ قَرَأَ وَ اللهُ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ ما يَشاءُ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''اپنی خوش آوازی سے قرآن کو حسین بناؤ کیونکہ خوش الحانی سے قرآن کے حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: ''اللہ جو چاہتا ہے خلق میں اضافہ کرتا ہے''۔ [1]

323 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يُوسُفَ زُرَيْقٌ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ مَوْلَى الرَّشِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا دَارِمٌ وَ نُعَيْمُ بْنُ صَالِحٍ الطَّبَرِيُّ قَالا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله قَالَ مِنْ حَقِّ الضَّيْفِ أَنْ تَمْشِيَ مَعَهُ فَتُخْرِجَهُ مِنْ حَرِيمِكَ إِلَى الْبَابِ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''مہمان کا ایک حق یہ بھی ہے کہ تم ان کے ساتھ چلو اور اپنی حویلی سے دروازے تک ان کے ساتھ آؤ''۔

324 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْعَلَوِيُّ وَ دَارِمُ بْنُ قَبِيصَةَ النَّهْشَلِيُّ قَالا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله قَالَ إِنَّمَا سُمُّوا الْأَبْرَارَ لِأَنَّهُمْ بَرُّوا الْآبَاءَ وَ الْأَبْنَاءَ وَ الْإِخْوَانَ.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام کی سند سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: ''ابرار'' (نیک لوگ) کا نام اس لئے ''ابرار'' رکھا گیا کیونکہ انہوں نے اپنے آباء اور اولاد اور بھائیوں سے نیکی کی''۔

325 وَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْعَلَوِيُّ وَ دَارِمُ بْنُ قَبِيصَةَ النَّهْشَلِيُّ قَالا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عليه السلام قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله يَقُولُ تَخَتَّمُوا بِالْعَقِيقِ فَإِنَّهُ أَوَّلُ جَبَلٍ أَقَرَّ لِلَّهِ تَعَالَى بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَ لِي بِالنُّبُوَّةِ وَ

---

[1] استناد سورۂ فاطر۔ ۱

لَكَ يَا عَلِيُّ بِالْوَصِيَّةِ وَ لِشِيعَتِكَ بِالْجَنَّةِ.

ترجمہ

ایک اور روایت میں جسے امام علی رضا علیہ السلام نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ سے فرمایا: ''عقیق کی انگشتری پہنو کیونکہ وہ پہلا پہاڑ ہے جس نے خدا کی توحید اور میری نبوت اور تمہاری وصایت اور تمہارے شیعوں کے لئے جنت کا اقرار کیا تھا''۔

326 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَادِمِ اللَّذَّاتِ.

ترجمہ

رسولؐ خدا سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''لذات کو ڈھا دینے والی چیز (موت) کا زیادہ سے زیادہ ذکر کرو''۔

326 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ أَذَلَّ مُؤْمِناً أَوْ حَقَّرَهُ لِفَقْرِهِ وَ قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهِ شَهَرَهُ اللهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''جو کسی مومن کو ذلیل کرے یا ان کی غربت و افلاس کی وجہ سے انہیں حقیر تصور کرے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کے پل پر رسوا کرے گا''۔

327-1 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِيَادِ بْنِ مُوسَى بْنِ مَالِكٍ الْأَشَجُّ العصری [الْقَصْرِيُّ] قَالَ حَدَّثَنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عليہ السلام قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي عَلِيّاً يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَ عَمِّهِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ وَ عَمِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليہ السلام قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِماً.

ترجمہ

امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے، آپؑ نے اپنے آبائے طاہرین کی سند سے حضرت علیؑ سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: ''مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ مسلمان کو خوفزدہ کرے''۔

328 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ اللهُ عَنْهُ عَذَابَهُ وَ مَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بَلَّغَهُ اللهُ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ.